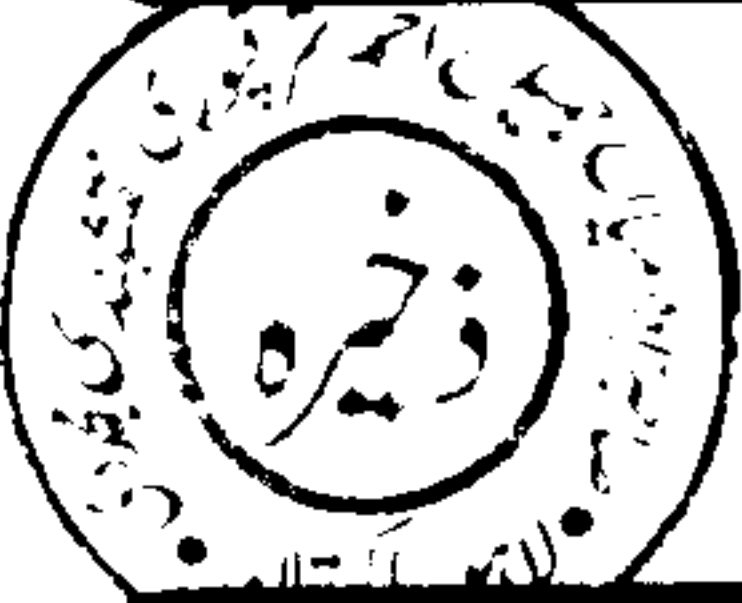




بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ اللَّهُ سَبَّحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ
الذَّاتِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي
سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

اہمیت دُرودِ وسّام

قبول پارگاہِ حق کبھی ہوتا نہیں
 غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفریدِ دُرود
 خود خدا بھی اور کرتے ہیں فرشتے بھی یہ کام
 اہل ایمان کو بھی ہے تلقین و تاکیدِ دُرود
 بڑھ رہی ہے دن بدن توقیر و تقدیسِ وسّام
 اوج پر ہر روز ہے تجلیل و تجمیدِ دُرود
 اس کی برکت سے عطا ہوتی ہے ہر غم سے نجات
 مشکلیں آساں ہوتی ہیں بہ تاکیدِ دُرود
 دائمی لطفِ خدا و مصطفیٰ ﷺ پائے گا وہ
 بھا گیا جس دیدہ ور کو حُسن جاویدِ دُرود

سیدی یا ابانبتول ﷺ سوال
 من فقیر جوابہ اعطائے

سیدی یا ابانبتول ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ عنہا کے باہاجان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،

سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالت بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

ولی کمال حضرت شیخ احمد الزواوی المصری رضی اللہ عنہ

قطب ربانی حضرت سیدی امام عبدالوہاب الشعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں روزانہ 40000 چالیس ہزار مرتبہ درود و سلام کا نذرانہ پیش کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ ہم کثرت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا ہدیہ ارسال کرتے ہیں یہاں تک کہ حالت بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں اور ہم آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی مانند مجلس کرتے ہیں۔

حضرت شیخ احمد الزواوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ملک مصر کے شہر "دمنہور" میں ہے۔ الحمد للہ اس مقام پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَعَلَى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا سَيِّدِي يَا حَبِيبَ اللَّهِ



بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبول صیغہ ہائے درود و سلام کا گلدستہ

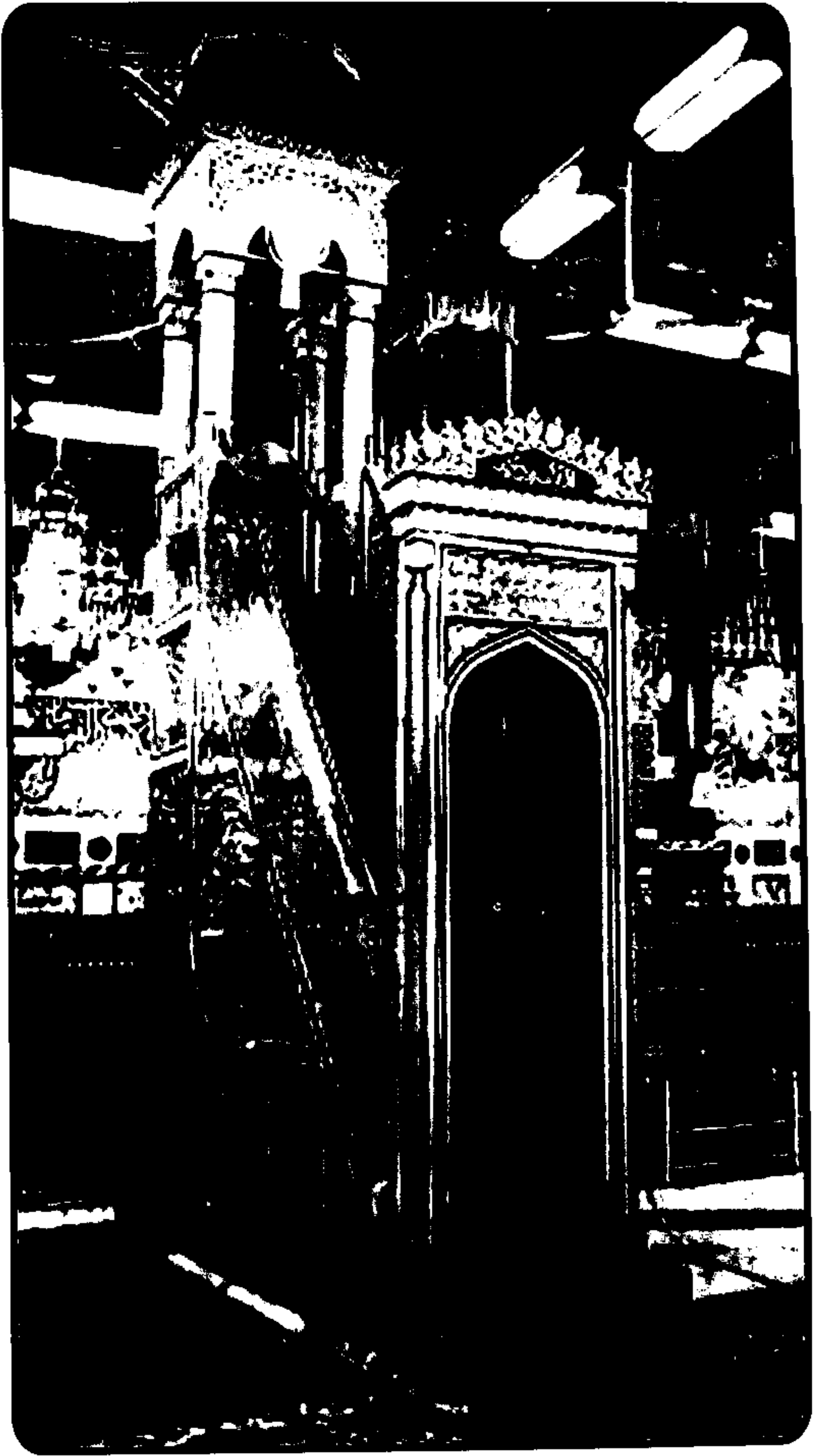
دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وہ عظیم کتاب ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھی جاتی ہے۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس بابرکت کتاب کی قبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض خوش بختوں کو اس کتاب کی خود اجازت فرمائی۔

حضرت سیدی الصدیق الفیلابی، امی ولی اللہ ہو گزرے ہیں۔ آپ کو مکمل دلائل الخیرات حفظ تھی اور فرمایا کرتے تھے کہ ”ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علمہ ایام منا ما“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں خواب میں خود دلائل الخیرات شریف پڑھائی تھی۔

”کشف الظنون“ میں دلائل الخیرات کے بارے میں تحریر ہے کہ درودِ پاک کے متعلق یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت سیدی محمد بن سلیمان الجزوی الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیگر وظائف کے علاوہ کثرت سے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درود و سلام کا نذرانہ پیش فرماتے جس کی وجہ سے آج تک آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔



زیارت نبوی

بَارِكُوا فِي الْمَسْجِدِ الْمَدِينِيِّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے چند روایات درج ہیں ایک بابرکت کتاب ہے، جس میں آیات قرآنیہ، مدحیہ اشعار، دعائیں اور روایات پاک کے مجموعوں کا ایک گلدستہ پیش کیا گیا ہے۔ ان میں چند روایات ایسے بھی ہیں جو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوبوں کو القابی طور پر خطاب ہوئے ہیں۔

درج ذیل دو روایات پاک اللہ تبارک و تعالیٰ نے 1416ھ میں مدینہ شریف میں کتاب ”الْمَكْتُوبَاتُ الْمَحْمُودَةُ بِرُوحِ الْحَبِيبِ الْمُرْتَبِّهِ“ کے مرتب ایک حسنی مدنی بزرگ حضرت ابوالحسن علی بن یوسف الحسینی السمرقندی رطاب الخلیفہ زکریا نے لکھی ہیں اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عطا فرمائے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْعِبَادِ وَبِحَامِلِهِ بَلِّغْنَا الْقُرْآنَ

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
14	پیغام از السید محمد نور گیلانی مدظلہ العالی
15	خزینہ دُرود و سلام
24/28	تعارف و تصانیف حضرت علامہ امام یوسف المنہجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
30	قطعہ تاریخ سال وصال حضرت علامہ امام یوسف المنہجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
31	افضل الصلوات علی سید السادات کے عربی نسخے کے سروق کا عکس
32/36	پہلی فصل / دوسری فصل
40/42	تیسری فصل / چوتھی فصل
46/50	پانچویں فصل / چھٹی فصل
53	ساتویں فصل

57

صیغہ ہائے دُرود و سلام و فضائل

افضل الصلوات علی سید المرسلین

58	درود شریف نمبر 1: (درود ابراہیمی)
59	درود شریف نمبر 2:
60	درود شریف نمبر 3:
60	درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)
62	درود شریف نمبر 5:

صفحہ نمبر	عنوان
62	درود شریف نمبر 6:
62	درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)
63	درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)
63	درود شریف نمبر 9:
64	درود شریف نمبر 10: (درود محبت)
65	درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)
65	درود شریف نمبر 12: (درود افضل)
66	درود شریف نمبر 13: (درود زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ...
67	درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)
67	درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)
67	درود شریف نمبر 16: (درود اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ..
68	درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)
69	درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)
70	درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)
71	درود شریف نمبر 20: (درود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)
72	درود شریف نمبر 21: (درود حمد المبارک)
72	درود شریف نمبر 22: (درود حوض کوثر)
73	درود شریف نمبر 23: (درود أم المومنین جویریۃ بنت حارث رضی اللہ عنہا)

صفحہ نمبر	عنوان
74 درود شریف نمبر 24: (درود ہزارہ)
74 درود شریف نمبر 25: (درود زیارت رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)
75 درود شریف نمبر 26: (درود تَنْجِينًا)
76 درود شریف نمبر 27: (درود نُور الْقِيَامَةِ)
77 درود شریف نمبر 28: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)
77 درود شریف نمبر 29: (درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)
78 درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)
79 درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر بیلانی رضی اللہ عنہ)
79 درود شریف نمبر 32: (درود الشمس الکنز الا عظم سیدنا عبدالقادر بیلانی)
81 درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)
82 درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)
83 درود شریف نمبر 35: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)
83 درود شریف نمبر 36: (درود سیدنا ابراہیم الدسوقی رضی اللہ عنہ)
84 درود شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)
88 درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)
89 درود شریف نمبر 39: (درود شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)
90 درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)
91 درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم الممتوبی رضی اللہ عنہ)

صفحہ نمبر	عنوان
92	درود شریف نمبر 42: (درود مصباح الظلام لسیدی نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ)
95	درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ).....
97	درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ).....
97	درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ).....
98	درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ).....
103	درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہما).....
107	درود شریف نمبر 48: (درود البکریۃ).....
110	درود شریف نمبر 49: (درود الزاہرۃ).....
113	درود شریف نمبر 50: (درود الفاتح).....
114	درود شریف نمبر 51: (درود اذنی العزم).....
114	درود شریف نمبر 52: (درود سعادت).....
114	درود شریف نمبر 53: (درود الرؤف الرحیم).....
115	درود شریف نمبر 54: (درود الکمالیہ).....
115	درود شریف نمبر 55: (درود الانعام).....
116	درود شریف نمبر 56: (درود العالی القدر).....
116	درود شریف نمبر 57: (درود سیدی احمد الخجندی رحمۃ اللہ علیہ).....
117	درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب).....
117	درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ القاف رحمۃ اللہ علیہ).....

صفحہ نمبر	عنوان
120 درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)
121 درود شریف نمبر 61: (درود الشیخ محمد البُدَیْرِی رحمۃ اللہ علیہ)
122 درود شریف نمبر 62: (درود اسرار)
122 درود شریف نمبر 63: (درود التفریجیة)
123 درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
124 درود شریف نمبر 65: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
125 درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
126 درود شریف نمبر 67: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
127 درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
128 درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)
129 درود شریف نمبر 70: (درود کبریٰ لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

159 حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہیانی کی جملہ کتب کی قبولیت
160 حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہیانی کی تالیفات کی فہرست
164 بارگاہ نبوی ﷺ میں مقبول شخصیت
165 درود و سلام کی نادر و نایاب کتاب
166 بارگاہ نبوی ﷺ میں درود و سلام کی مقبول کتاب
168 قطعہ تاریخ سال طباعت تکمیل الحسنات

پیغام

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم الامین
و علی آلہ و عترتہ و اصحابہ اجمعین

و بعد! میرے لئے یہ باعثِ سعادت و خیر و برکت ہے کہ دُرود و سلام کے موضوع پر عاشقِ رسول حضرت علامہ یوسف اسماعیل النبیہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مشہور زمانہ کتاب افضل الصلوٰت علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلخیص و ترجمہ بنام ”تکمیل الحسنات“ پر اپنا پیغام ارسال کروں۔

حضرات گرامی! ہر کارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں شہد کی مکھی حاضر تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے پوچھا کہ تم تو مختلف پھولوں کا رس چوستی ہو جن کا ذائقہ پھیکا بلکہ قدرے تلخ بھی ہوتا ہے لیکن شہد تو میٹھا ہوتا ہے، اس میں شیرینی کہاں سے آجاتی ہے؟ جس پر مکھی نے جواب دیا۔

گفت چو خوانیم بر احمد ﷺ دُرود

می شود شیرین، و تلخی را ربود

کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم رس پوس کر اپنے چھتوں کی طرف روانہ ہوتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پیش کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اُس رس کی تلخی اور رُشی دُور ہو جاتی ہے اور وہ میٹھا ہو جاتا ہے۔

آج کے اس پُرفتن دور میں پہلے سے زیادہ اس بات کی ضرورت اور اہمیت ہے کہ ہم سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ دُرود و سلام کا نذرانہ پیش کریں کیونکہ یہی وہ عبادت ہے جو ہر صورت قبول و منظور ہے۔ **تکمیل الحسنات** کی نشر و اشاعت پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے شائع کرنے والوں اور جملہ معاونین کے حق میں دُعا گو ہوں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سید محمد انور گیلانی قادری رزاقی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ گیلانیہ قادریہ

صدرہ شریف، ڈیرہ اسماعیل خان



مؤرخہ یکم ربیع الاول شریف ۱۴۳۱ھ

16 فروری، 2010ء

خزینہ درود و سلام

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

درود پاک سے مراد صیغہ ہائے درود اور صیغہ ہائے سلام ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن پاک میں ایمان والوں کو اپنے حبیبِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پیش کرنے کے ساتھ سلام کو زیادہ تاکید اور خوب انداز میں پیش کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ اس لیے ایسا درود پاک پیش کرنا چاہیے جس میں صیغہ ہائے درود کے ساتھ صیغہ ہائے سلام بھی شامل ہو۔

ہدیہ درود و سلام پیش کرنا تمام عبادات میں اس لحاظ سے افضل و برتر ہے کہ عبادات کا حکم اللہ تبارک و تعالیٰ نے دیا ہے لیکن ان عبادات میں خود شریک نہیں، صرف اور صرف درود پاک ہی ایک ایسا وظیفہ ہے کہ جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس عمل میں شریک ہیں۔ اس لیے سب سے افضل وظیفہ بلکہ سید الوظائف ”درود و سلام“ ہی ہے اور یہ وہ وظیفہ ہے جو بہر صورت قبول و منظور ہے۔ اس عظیم وظیفہ کی اہمیت اور فضیلت پر قرآن پاک کی یہ آیت مبارکہ ”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ ہی کافی ہے۔

”سنن دارقطنی“ میں ایک حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ ”لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ فِيهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ“ سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”اگر کوئی شخص فرض نماز میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھے تو اسکی نماز ہی نہ ہوگی“ ایک اور حدیث مبارکہ

جس کو ”دارقطنی“ اور ”بیہقی“ نے حضرت ابی مسعود الانصاری البدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے ”مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يُصَلِّ فِيهَا عَلَيَّ وَلَا عَلَى أَهْلِ بَيْتِي لَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ“ کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میری اہل بیت پر درود پاک نہ پڑھا تو اسکی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کی، یا رسول اللہ میں آپ پر درود پڑھنے کے لیے کتنا وقت مقرر کروں فرمایا تم جو چاہو، عرض کی، چوتھائی وقت، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تو تمہارے لئے بھلائی ہے۔ میں نے عرض کی، نصف وقت، آقائے کریم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تمہارے لئے بہتری ہے، میں نے عرض کی دو تہائی، جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اور زیادہ کر لو تمہارے لئے بہتری ہے۔ میں نے ایک بار پھر عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سارا وقت ہی درود پڑھنے کے لئے مقرر کر لوں جس پر آپ نے فرمایا کہ ایسا کرنے سے تمہارے تمام کاموں کی کفایت ہو جائے گی اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حضرت شیخ ابوالموہب الشاذلی رضی اللہ عنہ کو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا، آپ نے سرکارِ مدینہ کی بارگاہ اقدس میں عرض کی کہ یا رسول اللہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے تو کیا یہ انعام اس شخص کے لئے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے گا؟ جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ اجر تو اس شخص کے لئے ہے جو بغیر حضور قلب سے مجھ پر درود پڑھتا ہے لیکن جو شخص حضور قلب اور خشوع و خضوع کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس شخص کے اجر کا علم سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی کو نہیں۔

عظیم عاشق رسول حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النبیہانی رضی اللہ عنہ نے درود و سلام پر اپنی پہلی دو مشہور زمانہ مقبول و معروف تصانیف ”افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ اور ”سعادة الدارين فی الصلاة علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ میں ضخیم تعداد میں درود و سلام کے فضائل و فوائد جمع فرمائے ہیں، برکت حاصل کرنے کے لئے انہی دو بابرکت کتابوں سے کچھ اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ سلام کی عظمت کے اظہار کے لئے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، لیکن جب اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان اور علوم مرتبے کو ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا تو یوں ارشاد فرمایا کہ (تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پاک پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام پیش کرو)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھتا ہے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو جو اس پر عمل کرے گا روز محشر، میں اس کی گواہی دینے کے ساتھ اس کی شفاعت کروں گا۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد از نماز عصر 80 مرتبہ درود پڑھے تو اس کے 80 برس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے گا اور جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا، فرشتے اس کے لئے بخشش و مغفرت کرتے رہیں گے۔

سید الاولین والآخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ بندہ کی دعا اس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک دعائے مانگنے والا مجھ پر درود نہ پڑھے۔

تاج العارفین حضرت شیخ ابن عطاء اللہ السکندری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے قیام و صیام میں کمی رہ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لے۔

حضرت امام فاسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تبارک و تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کے لئے بہترین وسیلہ ہے کیونکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ سلام نے حکم فرمایا کہ صبح سے لیکر طلوع آفتاب تک درود شریف پڑھا کرو اور پھر جب ہم نے اس طرح درود شریف کا ورد شروع کیا تو ہمیں دنیا اور آخرت کی بے شمار برکتیں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص میری زیارت سے محروم ہوں گے۔ پہلا اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا تارک، اور تیسرا وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روز محشر تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔ تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سوجا جتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کے درود پاک کو لے کر میری خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے کہ درود پاک کا یہ ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا اور فلاں قبیلے کا ہے اس نے ہدیہ بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہوگا۔

سید الاولین والآخرین کا ارشاد مبارک ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا اور جو شخص یہ چاہے گا کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دوامیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف اور صرف ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود لکھتے ہیں۔

حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ درود پاک کا پڑھنا درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

سیدنا ابو العباس تيجانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہر خیر و برکت کی چابی ہے۔ انوار و اسرار و معارف کی چابی ہے تو

جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔

حضرت شیخ ابوالموہب الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ کی شفاعت کرے گا میں نے عرض کی کہ کس وجہ سے؟ جس پر سرکارِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

حضرت ابوالموہب الشاذلی فرماتے ہیں مجھے خواب میں زیارتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوازا گیا تو دیکھا کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پڑھتا ہے۔

حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے شیخ احمد نے بتایا کہ انہوں نے فرشتوں کو قلم کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں محفوظ کر لیتے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن شیبان فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا اور مدینہ منورہ حاضر ہو کر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں جب سلام پیش کیا تو میں نے روضہ انور کے اندر سے آواز سنی وعلیک السلام یا ولدی۔

حضرت عبداللہ بن محمد مروزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات کو آپس میں حدیث پاک کا دور کیا کرتے تھے اور جس جگہ بیٹھ کر یہ دور کیا کرتے تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جو آسمان کی بلندیوں تک جاتا تھا، پوچھا گیا یہ کیسا نور ہے؟ تو جواب ملا کہ یہ حدیث پاک کے دور کے وقت جو درود پاک کی کثرت ہوتی ہے یہ اس درود

پاک کا نور ہے۔

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود پاک کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اس کے احوال دریافت کئے جس پر اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام سے نوازا۔ پھر میں نے پوچھا کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں؟ اس نے جواب دیا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے نزدیک صدیقیوں میں سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ تو نے درود پاک کے متعلق جو کتاب لکھی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ ایک دن محمد ابن رشیق کی محفل میں آئے اور فرمایا کہ تم پڑھو، اپنا کام کرو میں تو اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ مجھے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے اور مجھے آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کرو کیونکہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود پاک پیش کرتا ہے۔

فرمایا گیا کہ وہ کون سا وسیلہ شفاعت ہے اور کون سا عمل ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنے سے، جس ذات بابرکات پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود پاک بھیجتے ہیں بس اس ذات والا صفات پر درود پاک پڑھنا نور اعظم ہے اور یہ وہ تجارت ہے جس میں خسارہ نہیں۔ درود پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اس کی برکتوں سے تیرا غیب پاک ہوگا، تیرے اعمال پاکیزہ ہوں گے تو انتہائی امیدوں کو حاصل کر لے گا اور قیامت کے دشوار ترین دن پریشانیوں سے امن میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر دُور و چُور دھتا ہوگا۔

دُور و سلام کے موضوع پر ابتداء سے ہی کتابیں مرتب ہونا شروع ہوئیں، ہو رہی ہیں اور انشاء اللہ ہوتی رہیں گی، کیونکہ سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک بغیر کسی وقفہ سے جاری و ساری ہے اور ابد تک جاری رہے گا کیونکہ اللہ تبارک تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے حبیب! ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا۔

ہر صدی کی طرح تیرویں صدی ہجری میں بھی بے شمار عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے حبیب اور ہم سب کے آقا و شفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی عقیدت و محبت کا اظہار اس طرح فرمایا کہ آج ان کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد ان عظیم شخصیات اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈوبی ان کی تالیفات کا تذکرہ جاری و ساری ہے، انہی میں دنیائے عرب کی ایک عظیم شخصیت عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، فاضل جلیل، ادیب و شاعر، بوسیری عصر حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النہانی رضی اللہ عنہ ہیں ان سطور میں اس عظیم شخصیت اور دُور و سلام کے حوالے سے اُنکی مشہور زمانہ کتاب

افضلنا فی صلواتنا علی سید المرسلین ﷺ

کا مختصر الفاظ میں خیر و برکت حاصل کرنے کیلئے تذکرہ مقصود ہے۔

84034

عظیم

عاشقِ رسولِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
حَضْرَةَ عَلِيٍّ وَصَاحِبِهِ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

تعارف عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علامہ امام یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی یوسف بن اسماعیل النہبانی اور ولادت باسعادت شہر انبیاء و اولیاء ”فلسطین“ کے شمال میں واقع ایک گاؤں ”اجزم“ میں 1265 ہجری (1849ء) میں ہوئی، قرآن پاک اپنے والد ماجد (جو اپنے وقت کے کامل بزرگ تھے) سے پڑھا پھر انہوں نے آپ کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے قاہرہ (مصر) بھیجا جہاں پر آپ یکم محرم الحرام 1283 ہجری (مئی 1866ء) جامعہ ازہر میں داخل ہوئے اور رجب 1289 ہجری (اکتوبر 1872ء) تک قیام کے دوران جید علماء اور مشائخ سے علم حاصل کیا۔ آپ اپنے ان اساتذہ اور مشائخ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے ”لو ان فرد کل واحد منہم فی اقلیم“ کہ اگر ان میں سے کوئی ایک بھی دنیا کے کسی خطہ میں ہوتا ”لکان قائد اہلہ الی جنة النعیم“ تو وہ اس علاقہ کے مہینوں کو جنت کی راہ پر چلانے کیلئے ان کا سربراہ ہوتا۔ جامعہ ازہر سے فراغت کے بعد اپنے گاؤں اجزم تشریف لے آئے پھر کچھ عرصہ ”عکا“ اور ”اجزم“ میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل کی۔

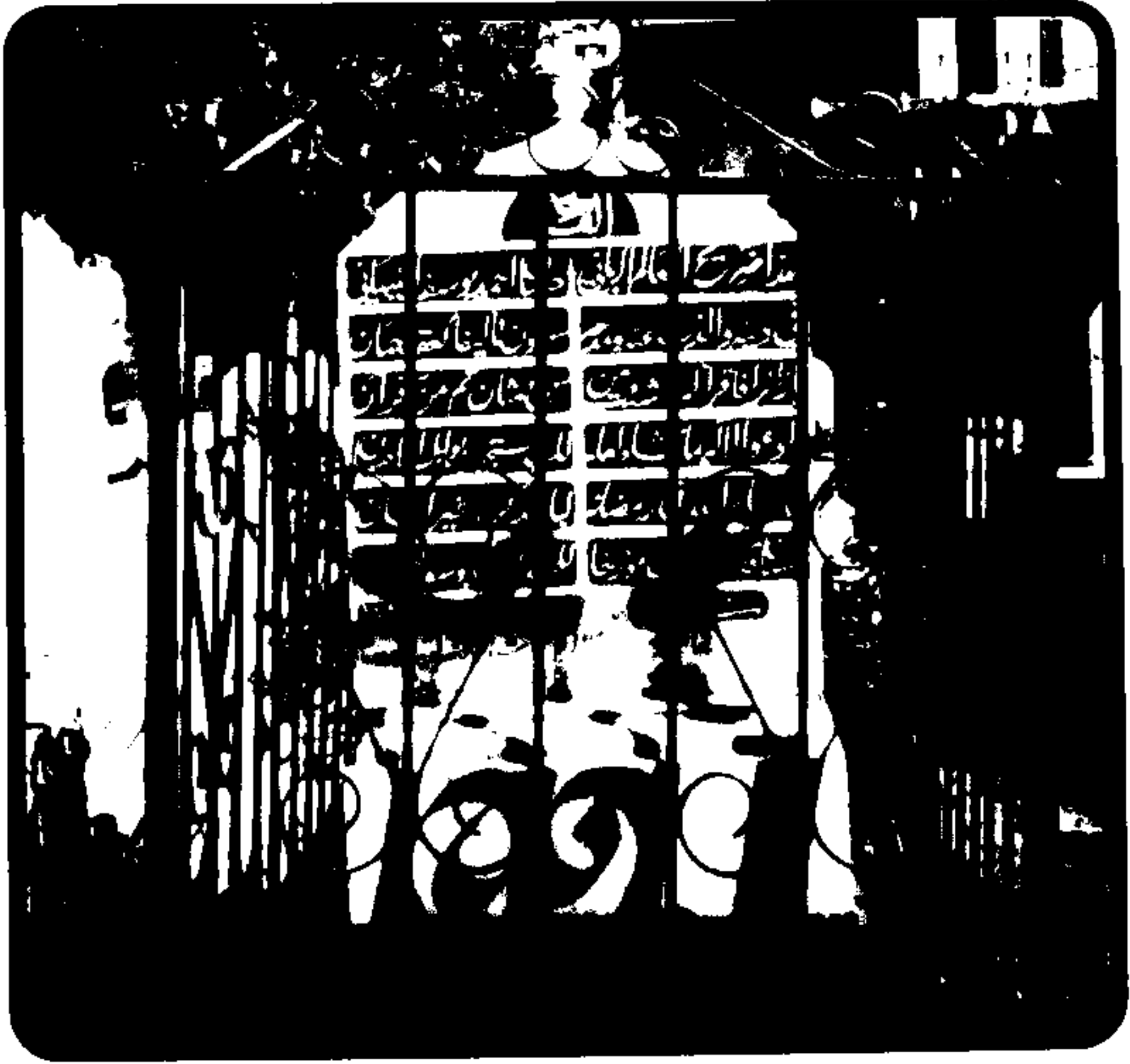
اس کے بعد آپ بیروت اور 1292 ہجری میں شام تشریف لے گئے اور شامی علماء و مشائخ کی صحبت میں رہ کر اپنی ظاہری و باطنی منازل طے کرتے رہے۔ اُس زمانہ کی ایک عظیم و مشہور شخصیت فضیلت الشیخ السید محمود آفندی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نہ صرف حاضری کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپ نے اُن سے بخاری شریف کا درس بھی لیا اور مختلف اجازتیں بھی حاصل ہوئیں۔ 1293 ہجری آپ قسطنطنیہ (ترکی) روانہ ہوئے اور وہاں پر جریدہ ”الجوائب“ کے ادارہ میں شامل ہو گئے۔ اس ادارے کا مالک احمد آفندی آپ سے بہت زیادہ عقیدت و محبت رکھتا تھا آپ نے تقریباً ڈھائی سال ترکی میں قیام فرمایا جس

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب ”الدلائل الواضحات علی دلائل الخیرات“ کے مقدمہ میں فرماتے ہی کہ میں نے محکمہ عدل و انصاف میں 30 سال گزارے ”واللہ انی لا اذکر انی حکمت فی هذه المدة حکما مخالفاً للشریعة المطهرة“ اور خدا کی قسم مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرہ کے خلاف کیا ہو ”ولذک رايت فی منامی و انافی المدینة المنوره وان محکمتی فی جانب محکمة سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ“ اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح اُن کے ہمراہ ہوں اور اس کرم و مہربانی پر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول - ﷺ حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی 1327 ہجری میں جب بیروت کے محکمہ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت و ریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گئے اور تقریباً 7 سال سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مقیم رہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں ”مالہ یتسیر لغيره ولا عشر معشاره“ جو آج تک کسی کو اُن خدمات کا عشر عشر بھی نصیب نہ ہو سکا۔ اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رضی اللہ عنہ تک پہنچی ہے۔ آپ کے ایک عظیم سوانح نگار حضرت علامہ محمد حبیب الشنقیطی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپ کو اس قدر عبادت و ریاضت

کرتے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے کہ اس طرح کی سعادت اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان 1350 ہجری (1932ء) اس دار الفناء سے دار البقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان ”مقبرۃ باشورہ“ میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی ان کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔



مزارِ پُر انوار

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ

تصانیف

حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل و کرم اور مہربانی ہے کہ اسی کی توفیق سے میں اس وقت تک 60 سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اسی توفیق اور فضل و کرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور انکو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ ان سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مبارکہ کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود و سلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کیلئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

1. افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
2. سعادة الدارين فی الصلاة علی سید الکوین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
3. صلوات الثناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
4. جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5. صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
6. الصلوات الالفیہ فی الکمالات المحمدیة
7. صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوة والمعجزات
8. الدلدلات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ کی تالیفات مبارکہ کی دستیاب فہرست کتاب ہذا کے آخر میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

قارئین کرام! زیر نظر کتاب ”افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم“ حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہبانی رضی اللہ عنہ کی درود و سلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی حیات مبارکہ میں 1309 ہجری، بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک کتاب جب بلاد اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائل درود و سلام پر 7 فصلیں اور 70 صیغہ ہائے درود و سلام کو مستند اسناد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ان صیغوں کو پڑھنے سے وہ تمام فیوضات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بابرکت نسخہ وصول ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام پُر نور صیغہ ہائے درود و سلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام امت کی بخشش و مغفرت کے لئے دُعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہبانی کے وسیلہ جلیلہ سے ان کا یہ ہدیہ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین

بجاء سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادنیٰ ترین امتی

قطعه تاریخ سال وصال

حضرت علامہ فاضل یوسف اسماعیل النہانی

سال وصال 1932 عیسوی - 1350 ہجری

فیروزِ ملتِ معرفت

1350 ہجری

عاشقِ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ	واصف و مداحِ محبوبِ خدا
اہلِ دلِ اہلِ نظر کا پیشوا	فاضلِ دورانِ زعیمِ روزگار
اُن کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا	جو کتابیں و صفِ آقا ﷺ میں لکھیں
اُس کی تحریریں مفید، ایساں فزا	ہر زمانے کیلئے ہیں بالیقین
ہے وہ بے حد رُوح پروردِ دل کُشا	جو لکھا اُس نے درود، اُس نے سلام
گلشنِ معنی کاوردِ خوش نما	گوہرِ یکتائے درجِ معرفت
عارفوں، دیدہ وروں کا مقتدا	مرجع و مخدومِ اہلِ نوق و شوق
وہ عزیزِ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ	وہ ہے مقبولِ محبوبانِ نبی ﷺ
خوش نواں فہمہ گر خیرِ الوریٰ	ولولہ انگیزِ عشقِ شاہِ دین
”اوجِ حقِ سرہ حقیقت آشنا“ 1332+18 = 1350	یمن ”حی“ سے وصلِ نبہانی کا سال 18
سالِ رحلتِ اُس جلیلِ القدر کا 1332+18 = 1350	ہے سر ”بے مثل“ سے ”شیخِ عظیم“ 1930+2=1932 2

نتیجہ فکر

طارق سلطانپوری

افضل الصلوات

على

سيد السادة

جمع الفقير يوسف بن اسماعيل النبهاني رئيس محكمة
حقوق بيروت غفر الله له ولبن دعا له بالمغفرة

قال قطب زمانه سيدي محمد البكري الكبير رضي الله عنه
مَا أَرْسَلَ الرَّحْمَنُ أَوْ يُرْسِلُ * مِنْ رَحْمَةٍ تَصْعَدُ أَوْ تَنْزِلُ
فِي مَلَكُوتِ اللَّهِ أَوْ مَلِكِهِ * مِنْ كُلِّ مَا يَخْتَصُّ أَوْ يَشْمَلُ
إِلَّا وَطَهُهُ الْمُصْطَفَى عَبْدُهُ * نَبِيَّهُ مُحَمَّدٌ مَخْتَارُهُ الْمُرْسَلُ
وَإِسْطِطَّةً فِيهَا وَأَصْلٌ لَهَا * يَعْلَمُ هَذَا كُلُّ مَنْ يَعْقِلُ

طبع برخصة مجلس معارف ولاية بيروت الجليلية

المؤرخة في ٢٤ تشرين الثاني سنة ٣٠٧٠ نومرو ٤٧٤

في بيروت بالمطبعة الادبية سنة ١٣٠٩ هجرية

بيروت پریس (لبنان) سے 1309 ہجری میں شائع ہونے والا
”افضل الصلوات علی سید السادات“ کے عربی نسخے کے سرورق کا عکس

پہلی فصل

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا
 أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (پ 22 سورة
 الاحزاب آیت 56)

”بے شک! اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم صلی اللہ علیہ
 وسلم پر اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام عرض کیا
 کرو۔“

جب صلوة کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ
 تعالیٰ فرشتوں کی مجلس میں اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و ثناء کرتا ہے۔

صَلْوَةُ اللَّهِ تَعَالَى تَنَاوُهُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ (رواہ البخاری)

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کر کے آپ کے دین کو سب دینوں پر غلبہ عطا فرما کر آپکی شریعت پر
 عمل قیامت تک برقرار رکھ کر دنیا میں آپکی عزت و شان میں زیادتی فرماتا ہے اور قیامت
 کے دن امت کے لئے آپکی شفاعت قبول فرما کر اور مقام محمود پر کھڑا کر کے آپکی شان کو
 ظاہر فرمائے گا۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتے رہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے
 بندوں کو اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ سے مطلع فرمایا کہ میرے نزدیک
 میرے محبوب کی یہ شان ہے کہ میں خود عالم بالا میں مقربین فرشتوں کے سامنے اپنے نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات و مراتب بیان کرتا ہوں۔ اور میرے فرشتے میری بارگاہ

میں میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں۔ ادھر میں نے عالم دنیا میں رہنے والے تمام ایمان والوں کو حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود و سلام بھیجوا!

سہل بن محمد بن سلیمان فرماتے ہیں:

حضرت آدم علیہ السلام کی عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کی طرف سجدہ کریں اور اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و شان کو اپنے فرمان ”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ“ الایت۔ میں ظاہر فرماتے ہوئے پہلے خبر دی کہ خداوند کریم خود اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔ پھر فرشتوں کے درود بھیجتے رہنے کا ذکر فرمایا۔ پھر ایمان والوں کو درود و سلام بھیجنے کا حکم فرمایا۔

حضرت ابن فدیك فرماتے ہیں:

بعض اکابرین نے فرمایا کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر پہلے یہ آیت پڑھے ”إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا“ پھر ستر مرتبہ ”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ کہے تو آسمان سے فرشتہ کہتا ہے کہ آج کے دن تیری تمام حاجتیں پوری ہو گئیں۔

ایک حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک آدمی آنکھوں سے معذور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم کیا کہ اچھی طرح وضو کرے پھر یہ دعا

مانگے۔

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِي لِتُقْضَى لِي اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ“

اس آدمی نے آپ کے حکم پر عمل کیا تو اس کی بینائی لوٹ آئی۔ بعض اہل علم نے فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ یا رسول اللہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن العربی فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے کے فوائد خود درود پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ یہ عقیدہ کی درستی اور صفائی اور اظہار محبت اور اطاعت پر مداومت پر دلالت کرتا ہے اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر بھی ہے اور آپ تمام نعمتوں کے حصول میں واسطہ و ذریعہ بھی ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جاتا ہے اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام پر بھی درود و سلام پڑھنا چاہیے صحابہ کرام و تابعین عظام اور دیگر اکابرین پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم و رحم اللہ تعالیٰ علیہم کہنا چاہیے۔ لیکن بالاستقلال درود پڑھنا صحابہ پر روا نہیں البتہ بالتبع درست ہے صحابی کا نام آئے تو رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھا جائے۔ تابعین اور سلف صالحین کے نام پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پڑھ سکتے ہیں اور رحمۃ اللہ علیہ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرت عزیز الدین بن عبدالسلام فرماتے ہیں کہ ہم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں یہ ہماری طرف سے سفارش نہیں ہم اس مرتبے کے کہاں ہوتے ہیں آپ جیسی ہستی کیلئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں سفارش کریں۔ اصل بات یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے اوپر بے شمار احسانات و انعامات ہیں جن کا بدلہ دینے سے ہم عاجز

ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزی کو دیکھا تو درود شریف کا حکم دیا۔ تاکہ کچھ نہ کچھ احسانات کی مکافات ہو جائے۔ گویا ہم عرض کرتے ہیں یا اللہ تو پاک ہے اور تیرا نبی بھی پاک ہے۔ اپنے پاک درود اپنے پاک نبی پر بھیج کر ہماری طرف سے مکافات فرمادے۔

سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان:

آپ فرماتے ہیں کہ درود شریف کا پڑھنا ”أَفْضَلُ الْأَوْرَادِ“ تمام اعمال اور طائف سے اس کا پڑھنا افضل ہے اور جو فرشتے جنت کے ارد گرد رہتے ہیں ان کا ذکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا ہے جب وہ فرشتے درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو جنت وسیع ہوتی جاتی ہے۔ فرشتے درود بھیجنے میں سستی نہیں کرتے اور انکے درود بھیجنے سے جنت وسیع ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ کہ جنت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔



دوسری فصل

ان حدیثوں کا بیان جن میں درود پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

حدیث: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ بِهَا عَشْرًا

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ

اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے“

اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا کس قدر اونچا مرتبہ ہے۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُنِي عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّىٰ أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ۝

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے اللہ تعالیٰ میری

روح کو لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں“

اس کی تشریح میں لمعات میں فرمایا:

”إِنَّمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَرَزِ

مَشْغُولٌ بِأَحْوَالِ الْمَلَائِكَةِ مُسْتَعْرِقٌ فِي مُشَاهَدَةِ رَبِّهِ فَعَبَّرَ

عَنْ إِفَاقَتِهِ مِنْ تِلْكَ الْمُشَاهَدَةِ مِنْ ذَلِكَ الْإِسْتِعْرَاقِ بِرَدِّ

الرُّوحِ“ (لمعات ج ۳ ص ۱۹۲)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عالم برزخ میں ملکوت کے حالات میں مشغول اپنے

رب تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتے ہیں اس مشاہدہ اور استغراق سے افاقہ کو رد روح

سے تعبیر کیا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو

سب مخلوق کی آواز سنتا ہے میرے وصال کے بعد میرے روضہ اقدس پر کھڑا رہے گا پس جو شخص سچے دل سے میرے اوپر درود پڑھے گا وہ فرشتہ عرض کرے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پیش کیا ہے پھر اللہ تبارک تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور فرشتے بھی اُس شخص کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر جمعہ کے دن زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں خود بھی اُن کا درود سنتا ہوں۔

ترمذی شریف اور ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے کہ بیشک میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور سنتا ہوں وہ تمام جو تم نہیں سنتے۔ اس حدیث میں ”ما“ کا لفظ عام ہے اگر ”ما موصولہ“ ہے تو یہ خود عموم کیلئے آتا ہے اور اگر ”ما“ نکرہ ہوتا تو وہ بھی مقام نفی میں ہونے کی وجہ سے عام ہو گیا۔

جاء الافهام في الصلوة والسلام على خير الانام

میں ابن قیم نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو۔ کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہو اس کا درود اور اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہوگا فرمایا ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ کو کوئی گزند پہنچائے۔

باقی درود شریف آپ خود بھی سنتے ہیں اور ایک نظام کے ماتحت فرشتے بھی

پہنچاتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بندوں کے تمام افعال کو دیکھتا ہے اور جملہ باتوں کو سنتا ہے اور اس کے باوجود بھی فرشتے صبح و شام بندوں کے اعمال حاضر بھی کرتے ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ شخص منافقت سے بیزار ہے اور دوزخ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن وہ جنت میں شہیدوں کے ساتھ ہوگا تم مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو جب میرا ذکر کیا جائے کیونکہ اس سے تمہارے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ مجھ پر درود پڑھے وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔

بزرگان دین کے اقوال

1. حضرت ابو غسان مدنی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ سو بار درود شریف پڑھ لے اس کو ہمیشہ عبادت میں مشغول رہنے کا ثواب ملے گا۔
2. حضرت سید علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ جو رحمتیں اپنے بندہ پر نازل فرماتا ہے وہ غیر متناہی ہیں کیونکہ اس کی رحمت کی نہ کوئی ابتداء ہے اور نہ انتہا۔
3. حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سیر و سیاحت کے دوران ایک رات درندوں کی زد میں آ گیا جب وہ میرے اوپر حملہ کرنے لگے تو میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا میرے دل میں خیال آیا کہ اب مجھے درود شریف پڑھنا چاہیے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر

دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر دس رحمتیں نازل فرمادیں تو میں ان درندوں سے محفوظ ہو جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جب میں نے درود پڑھ لیا تو تمام رات کیلئے درندوں سے محفوظ رہا۔

4. عارف باللہ تاج الدین عطاء اللہ السکندری فرماتے ہیں! جو شخص اپنی زندگی بیکار کاموں میں ضائع کر بیٹھا اس کو چاہئے کہ اس کی تلافی اذکار جامعہ کے ذریعہ سے کرے اور جو شخص زیادہ نفلی روزے نماز بکثرت ادا نہیں کر سکا اس کو چاہئے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مشغول ہو جائے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت زندگی کی تمام عبادتوں سے درجہ میں زیادہ ہے پھر یہاں تو ایک درود پڑھنے پر دس رحمتیں ہیں۔

5. امام فاکھانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بہت بڑا مقصد اولین و آخرین کا یہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت حاصل ہو جائے تو مقاصد دارین کے حصول کیلئے صرف ایک رحمت خداوند کریم کی بھی کافی ہے یہاں تک کہ اگر کسی عاقل سے سوال کیا جائے کہ تو کیا پسند کرتا ہے یہ کہ تمام مخلوق کے نیک اعمال تیرے اعمال نامہ میں شامل کر دیئے جائیں یا اللہ تعالیٰ کی رحمت تیرے اعمال نامہ میں داخل کر دی جائے تو وہ عاقل اللہ تعالیٰ کی رحمت کے برابر تمام مخلوق کے اعمال صالحہ کو بھی نہیں قرار دے گا۔ پھر یہاں تو درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ بھی رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور تمام فرشتے بھی، تو کسی مسلمان کو یہ مناسب نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود نہ پڑھے یا درود پڑھنے سے غافل ہو جائے۔

تیسری فصل

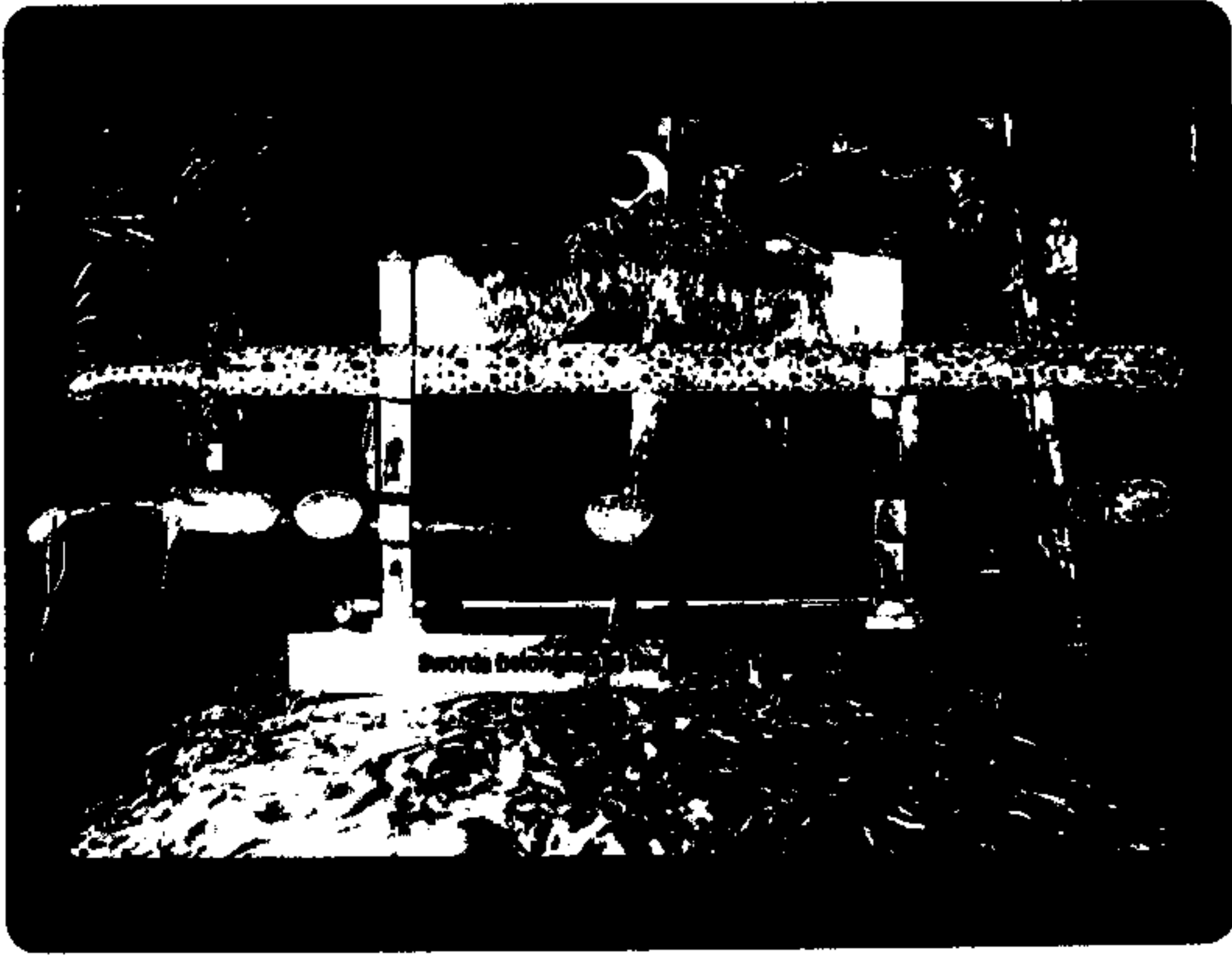
ان احادیث کے بیان میں جن میں جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس کی حکمت کا بیان:

1. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ہر جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کے دن میرے سامنے پیش ہوتا رہتا ہے لہذا جو شخص مجھ پر زیادہ درود پڑھے گا وہ سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔
3. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن میرے اوپر زیادہ درود پڑھا کرو۔ جو ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔
4. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔
6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر اٹھنے اور گفتگو سے پہلے اسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اُس کے اسی (80) سال گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی (80) سال کی عبادت اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائے گی۔
7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتوں کی ایک

جماعت ہے جو جمعہ کی شب اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذات ہوتے ہیں جن سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہی لکھتے ہیں۔

امام شافعی کا فرمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھنے سے محبت رکھتا ہوں۔ ہر حال میں خاص طور پر جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن تو بہت ہی زیادہ درود پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔

حضرت ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے روایت فرمایا کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کا ثواب تلاوت قرآن مجید سے بھی زیادہ ہے۔ بغیر سورۃ کہف کے کیونکہ اس سورۃ کو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات پڑھنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تصریح فرمائی ہے۔



چوتھی فصل

اُن احادیث کے بیان میں جن میں زیادہ درود پڑھنے کی احادیث وارد ہوئی ہیں اور اُن کے متعلق دیگر روایات۔

1. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ قبر میں میرے متعلق تم سے سوال ہوگا۔
2. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! کہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو روزِ محشر پلِ صراط کی تاریکی میں نور حاصل ہوگا۔
3. سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ تبارک تعالیٰ اُس کو اس حال میں ملے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا اُس پر ہو تو چاہیے مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھا جائے۔
4. جناب رسالتِ مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ مجھ پر زیادہ تعداد میں درود پڑھے کیونکہ اس سے مشکلیں، مصیبتیں، غم اور پریشانیاں دُور ہوتی ہیں رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور تمام حاجتیں پوری ہو جاتی ہیں۔
5. آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! بیشک قیامت کے دن تم میں سے اُس دن کی سختیوں سے نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔
6. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! قیامت کے دن تین شخص عرش کے نیچے ہوں گے جس دن اُس کے بغیر کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ وہ کون لوگ ہوں گے جس پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ایک وہ شخص جو مصیبت میں میرے کسی امتی پر آسانی کرے دوسرا وہ شخص جو میری کسی سنت کو لوگوں میں زندہ رکھے اور تیسرا وہ شخص جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف یہ وحی نازل کی کہ اے موسیٰ! اگر میرے عبادت گزار بندے نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو ذرہ بھر مہلت نہ دیتا، اگر میری وحدانیت کی گواہی دینے والے دنیا میں نہ ہوتے تو دنیا والوں پر عذاب نازل کرتا۔ اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ روزِ محشر کو تجھے پیاس محسوس نہ ہو تو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھتے رہنا۔

حضرت علامہ سخاوی بیان فرماتے ہیں! کہ بنی اسرائیل میں ایک بدکردار شخص رہتا تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اُس کو پھینک دیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل کی کہ اس شخص کو غسل دو اور اُس کی نمازِ جنازہ بھی ادا کرو کیونکہ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے میرے پروردگار تو نے اس کو کیسے بخشا وہ تو بڑا بدکار آدمی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اس نے ایک دن کتابِ تورات میں میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک دیکھا اور درود پڑھا اسی وجہ سے میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بعض علماء کرام کے نزدیک زیادہ درود پڑھنے کی کم از کم مقدار یہ ہے کہ روزانہ ساتھ سو مرتبہ دن میں پڑھے اور سات سو مرتبہ ہر رات میں پڑھے۔

شیخ نورالدین الشونی رضی اللہ عنہ روزانہ دس ہزار بار درود پڑھتے تھے اور حضرت شیخ احمد الزوادی چالیس ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتے تھے۔ مسلم شریف میں آتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

مَنْ رَانِي فِي مَنَامِهِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقْظَةِ

”جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا“

حضرت ابن ابی حمزہ، امام بارزی، امام یافعی اور تابعین کی ایک جماعت سے روایت ہے کہ انہوں نے آپ کو خواب میں دیکھا پھر اس کے بعد آپ کو بیداری میں دیکھا اور بہت سی پوشیدہ چیزوں کے بارے میں آپ سے پوچھا اور آپ نے چیزوں کی ان کو خبر دی بعد ازاں وہ اس طرح واقع ہوئیں جیسے آپ نے اطلاع دی۔

حضرت عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت حاصل ہوئی تھی۔ موصوف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض مسائل پوچھتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے جوابات ارشاد فرماتے تھے۔ حضرت محمود الکردی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی بیداری میں آپ کی زیارت نصیب ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب ”المنقذ من الضلال“ میں فرماتے ہیں۔ ”إِنَّ أَرْبَابَ الْقُلُوبِ فِي يَفْظَتِهِمْ قَدْ يُشَاهِدُونَ الْمَلَائِكَةَ وَأَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ وَيَسْمَعُونَ مِنْهُمْ أَصْوَاتًا وَيَقْتَبِسُونَ مِنْهُمْ“ (بیشک عارفین بیداری میں کبھی کبھی فرشتوں کو اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھتے ہیں اور ان کی آواز بھی سنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھتے ہیں۔ ”شب جمعہ شریف میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔“ وہ درود شریف یہ ہے!

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ“

دیگر موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں پچیس بار

قل هو اللہ اور بعد سلام کے یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے دولتِ زیارت نصیب ہووے درود شریف یہ ہے!

”صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَقْبَى“

نیز شیخ موصوف نے لکھا کہ سوتے وقت ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے سے

دولتِ زیارت نصیب ہو۔

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّذِ بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ
الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى
بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لِهَادُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ
وَتُرْضِي بِهَا عَنَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ“

نیز شیخ نے اس درود شریف کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کیلئے لکھا

ہے۔

”اللَّهُمَّ رَبَّ الْجَلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ أْبْلِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ“

مگر شرط اس دولت کے حصول میں دل کا پر شوق ہونا اور ظاہری اور باطنی

گناہوں سے بچنا ہے۔

پانچویں فصل

ان احادیث کے بیان میں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے لئے شفاعت فرمائیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن اذان دینے لگے تو تم بھی اس طرح کہو جیسے وہ اذان کے کلمات پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر جو درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ طلب کرو، وسیلہ بہت اونچا مقام ہے بہشت میں اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے کو حاصل ہوگا۔ جو مجھے حاصل ہوگا۔

جو شخص میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا میں اس کیلئے شفاعت کروں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ اذان کے بعد کی دعا یہ ہے!

”اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ
القَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ
وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ“

اس میں بشارت ہے کہ اس درود پڑھنے والے کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ کیونکہ آپ کی شفاعت سے کفار محروم ہوں گے اگر وہ ایماندار گنہگار ہوگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے اور اگر وہ صالح ہوگا تو اس کے درجے بلند ہوں گے اور عرش کے سایہ میں ہوگا اس کا حساب و کتاب نہ ہوگا اور وہ جنت میں جلدی داخل ہوگا۔ حسن خاتمہ کے دیگر اسباب استقامت دوام ذکر اور اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا۔ دعا یہ ہے!

”اللَّهُمَّ أَكْرَمْ هَذِهِ الْأُمَّةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِجَمِيلِ“

عَوَائِدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِكْرَامًا لِمَنْ جَعَلْتَهَا مِنْ اُمَّتِهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“

اور سید الاستغفار صبح و شام تین تین بار پڑھنا وہ یہ ہے۔

”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ أَبُوؤُكَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُؤُكَ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں نے ایک شخص کو خواب میں پل
صراط پر گرتا پڑتا دیکھا اس کے پاس مجھ پر درود شریف پڑھنے والا عمل آیا اور اس کو سیدھا
کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے عافیت کے ساتھ گزر گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پڑھنے سے زینت دیا کرو۔ کیونکہ تمہارا یہ درود قیامت کے
دن تمہارے لئے نور ہوگا۔ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کتاب
میں مجھ پر درود لکھے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب
میں رہے گا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے
کوئی حاجت مانگنی ہو پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔

حضرت ابو سلیمان الدارانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ
سے کوئی سوال کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت کا سوال
کرے پھر آخر میں درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو یقیناً قبول فرماتا ہے جب وہ اول و

آخر درود کو قبول فرمائے گا تو درمیان سے اس کی حاجت کو رد کرنا اس کی شان کریمی کے شایان شان نہیں۔ حضرت الحافظ ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی آپ کا نام لکھو تو ساتھ درود و سلام ضرور لکھو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھتا ہے!

”جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ“

ستر کا تب ہزار دن تک اس کا ثواب نہیں لکھ سکتے۔

حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہ نے فرمایا میں ہزار بار درود روزانہ پڑھتا تھا تو جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تو مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ”اے شاذلی تجھے معلوم نہیں جلدی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے پھر فرمایا آہستگی اور ترتیب سے یوں پڑھو“

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ“

البتہ اگر وقت کم ہو تو جلدی پڑھنے میں حرج نہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا جب درود

پڑھنے لگو تو بہتر یہ ہے اول و آخر درود تمامہ پڑھ لیا کرو۔ درود تمامہ یہ ہے!

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنَا وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَي سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ“ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ“

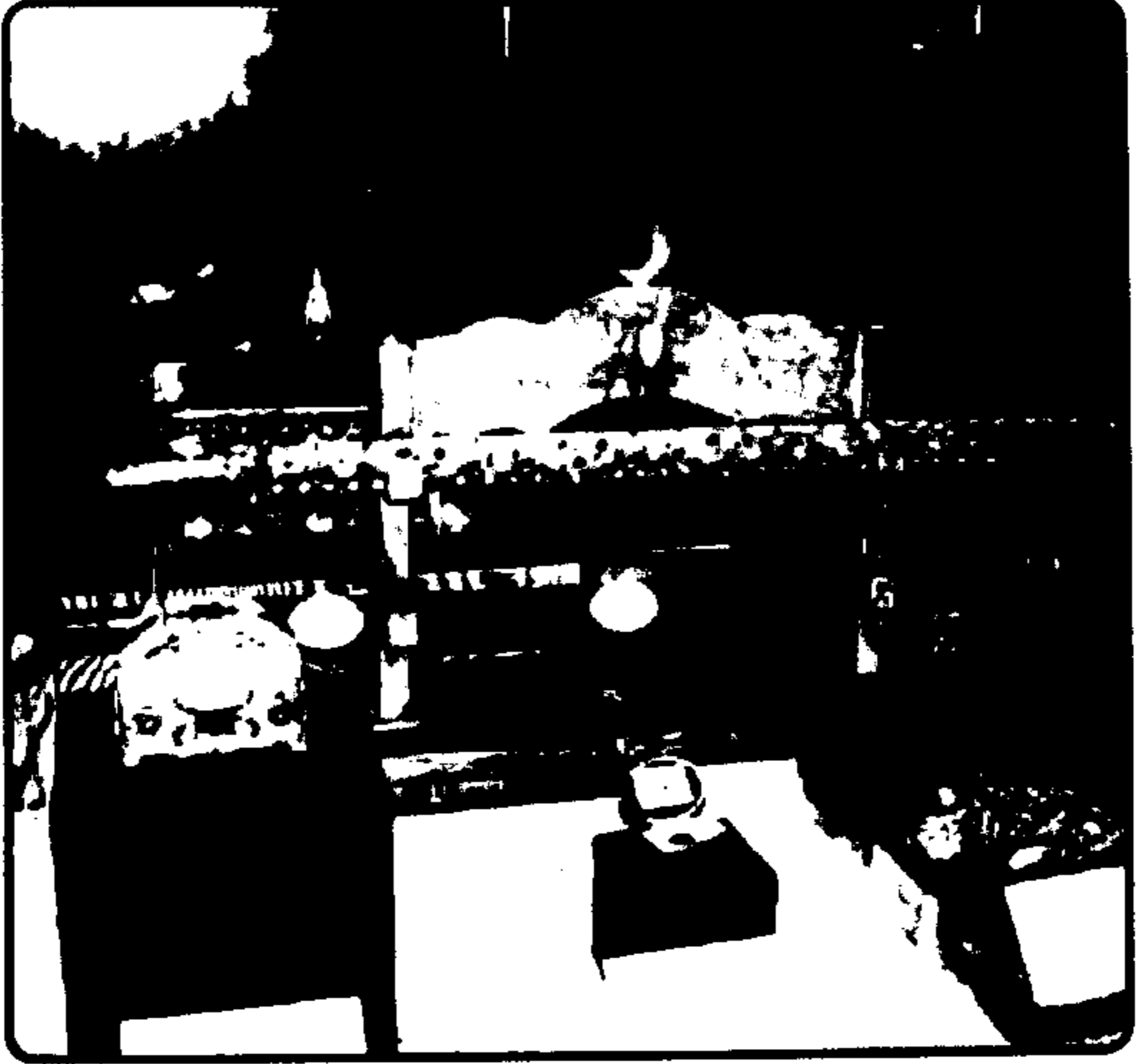
ابو ذرؓ کو موت کے بعد حضرت بن عبد اللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر

فرشتوں کی امامت کرتا ہے۔ یعنی فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ اس نے پوچھا اے ابو ذرؓ یہ

درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا؟ فرمایا! میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر

بارسید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود لکھا اور سید سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔

ھناد ابن ابراہیم نسفی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے کچھ منقبض ہیں میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اصحاب حدیث سے ہوں اور غریب ہوں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ جب تو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو سلام کیوں چھوڑ دیتا ہے اس کے بعد جب درود لکھتا ہوں تو پورا **صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** لکھتا ہوں۔



چھٹی فصل

ان احادیث کے بیان میں جن میں درود چھوڑنے پر وعید آئی ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور اس کے مناسب دیگر روایات کا بیان: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

”مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ“

”جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ جنت کا راستہ بھول گیا“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

”لَا يَرَى وَجْهِي ثَلَاثَةَ أَنْفُسِ الْعَاقِ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكِ سُنَّتِي وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ إِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ“

”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! تین شخص زیارت سے محروم ہوں گے۔ ایک اپنے والدین کا نافرمان، دوسرا میری سنت کا چھوڑنے والا، تیسرا وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو بھی گئے تو پھر بھی ان پر حسرت طاری ہوگی۔ جب درود پڑھنے والوں کا ثواب دیکھیں گے۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سحری کے وقت کوئی چیز سوئی سے رہیں تھیں ان کی سوئی گم ہوگئی اور چراغ بھی بجھ گیا اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باہر سے اندر داخل ہوئے تو آپ کی چمک اور نور سے تمام گھر روشن ہو گیا اور روشنی سے حضرت

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنی سوئی مل گئی۔

حضرت عائشہ نے عرض کیا! ”مَا ضُؤُ وَجْهَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ”وَيْلٌ لِّمَنْ لَا يَرَانِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ“

ہلاکت ہے اس بندے کیلئے جو قیامت کے دن مجھے نہ دیکھ سکے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون

ہے جو آپ کو نہ دیکھ سکے گا؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا

نام مبارک سنا اور مجھ پر درود نہ پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا!

”مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتَّى يُصَلِّيَ

عَلَيَّ فَإِذَا صَلَّى عَلَيَّ انْحَرَفَ الْحِجَابُ وَصَعِدَ الدُّعَاءُ“

کوئی دعا اس وقت تک آسمانوں کی طرف نہیں چڑھتی جب دعا مانگنے والا مجھ پر درود نہ

پڑھے۔ جب وہ درود پڑھ لیتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے مقام پر پہنچ جاتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

”مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِينَ لَهُ“

”جس شخص نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں ہے“

حضرت ابو طاہر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا۔ ابو طاہر کے عرض کرنے پر فرمایا کہ تو کتاب میں جب میرا

ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں لکھتا۔ شیخ ابو طاہر فرماتے ہیں اس دن سے جب بھی میں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک کسی کتاب میں لکھتا ہوں تو ساتھ یہ لکھتا ہوں۔

”صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا كَثِيرًا“

ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا مگر نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ اس کے عرض کرنے پر فرمایا تم مجھ پر درود نہیں پڑھتے اور میری عنایت اس پر ہوتی ہے ہے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑے شوق و محبت سے درود پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت خوش ہیں اور فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تیری شفاعت کا ضامن ہوں لیکن درود نہ چھوڑنا۔



ساتویں فصل

ان بعض فوائد و منافع کا بیان ہے جو درود شریف پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت میں حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت ابن فرحون قرطبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے دس نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1. اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے پر رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔
3. قدسی فرشتوں کی پیروی اور اقتداء حاصل ہوتی ہے۔
4. درود پڑھنے میں منافقین اور کفار کی مخالفت ہے۔
5. اس کے تمام گناہ اور خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں۔
6. اس کی تمام مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔
7. اس کو ظاہر اور باطن کی صفائی نصیب ہوتی ہے۔
8. دوزخ کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔
9. جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔
10. اللہ تعالیٰ اس پر سلام فرمائے گا۔

درود شریف پڑھنا عبادت ہے اور سب عبادتوں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عبادت ہے جس مجلس میں درود پڑھا جاتا ہے اس کو زینت حاصل ہوتی ہے۔ درود سے محتاجی دور ہوتی ہے اور خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔ دل سے زنگ دور ہو جاتا ہے دل منافقت سے پاک رہتا ہے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے درود بھیجنے کا فائدہ بھیجنے والے کو بھی حاصل ہوتا ہے۔ حضرت امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو العباس الخضر علیہ السلام نے حکم

کیا کہ درود شریف صبح کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو، پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔ امام شعرانی فرماتے ہیں مجھے اور میرے احباب کو اس طرح درود شریف کا عمل کرنے سے دنیا اور آخرت کی بیشمار خوبیاں اور بھلائیاں حاصل ہوئیں اور رزق میں فراخی نصیب ہوئی۔

حضرت الفابی شرح دلائل الخیرات میں فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہے تو درود شریف اس کیلئے بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ“ اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور کوئی وسیلہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے رسول کریم رؤف رحیم سے زیادہ قریب اور بڑھ کر نہیں ہے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَىٰ حَيْثُ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اللہ تعالیٰ کی ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں ہیں وہ انعامات دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تقسیم کرنے والے اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ لہذا نعمتیں دینے والے کا شکریہ کرنا بھی ہم پر لازم ہے۔ تو ہمارے اوپر لازم ہے کہ ہم ان نعمتوں کے شکریہ کے طور پر ہمیشہ آپ پر درود سلام پڑھتے رہیں۔ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھتا ہے اس کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم خود تربیت فرماتے ہیں۔ دیگر کسی مربی کو اس کو حاجت نہیں رہتی۔

بعض عارفین نے فرمایا! بکثرت درود پڑھنے کے پاس سکرات موت کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آتے ہیں اور آپ کی برکت سے اس پر آسانی ہو جاتی ہے۔ اور ”مابعد الموت“ جو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے تیار فرمائی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بشارت اس کو دیتے ہیں۔ کثرت سے درود شریف کا ایک

فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے پیاس کی شدت زائل ہو جاتی ہے خواہ بخار کی وجہ سے ہو یا سفر میں پانی نہ ملنے کی وجہ سے ہو شدت پیاس کو زائل کرنے کیلئے یہ درود مجرب ہے۔

”الصلوة والسلام على سيدنا محمد المبعوث
إلينا بالحق المبين الصلوة والسلام على سيدنا محمد
بِالْآيَةِ الْآمِينِ“

درود شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز یاد آ جاتی ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود پڑھنے والے کی سوجا جتیں پوری ہوتی ہیں ستر آخرت کی اور تمیں دنیا کی۔ درود پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل میں محبت زیادہ ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعائیں کرتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

”صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ“

مسطح نامی جو کہ آزاد طبع خواہشات پرست تھا جب فوت ہو گیا تو اس کو ایک صالح نے خواب میں دیکھا پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا ہے صالح نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں نے ایک محدث کے پاس حدیث پڑھی محدث نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی پر درود پڑھا میں نے بھی بلند آواز سے درود پڑھا۔ دوسرے اہل مجلس نے درود سن کر درود پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درود کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔

نزہتہ المجالس میں ایک بزرگ فرماتے ہیں میں بہار کے موسم میں باہر گیا اور اس طرح درود پڑھا یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کے برابر یا اللہ!

درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندر کے قطروں کے برابر یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر جو سمندر میں ہیں یا خشکی میں ہیں۔ تو غیب سے آواز آئی اے خدا کے بندے تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا اور اپنے پروردگار سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔

ایک بزرگ نے نماز پڑھی اور تشہد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا بھول گئے رات کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے میرے امتی تو نے میرے اوپر نماز میں درود کیوں نہیں پڑھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود یاد نہیں رہا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ تمام نیکیاں، عبادتیں، دعائیں روک دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! گاہ رہو اگر بندہ قیامت کے دن دربار الہی میں تمام جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود نہ پڑھا ہوا شامل ہو تو تمام نیکیاں اس کے منہ پر ماری دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی قبول نہیں ہوگی۔



صیغہ ہائے درود و سلام و فضائل

اَفْضَلُكَ اَوْ اَصْلَحُكَ
عَلَيْكَ
سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

واحسن منك لم ترقط عيني
خلقت مبرا من كل عيب
واجمل منك لم تلد النساء
كانك قد خلقت كما تشاء

سید و سرور محمد ﷺ نور جان
از درم ها نام شاهان بر کنند
مہتر و بہتر شفیع مجرمان
نام احمد ﷺ تا ابد بر می زند

نسیما جانب بطحاء گزر کن
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ
ز احوالم محمد ﷺ را خبر کن
ز روئے لطف سوئے من نذر کن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

درود شریف نمبر 1: (درود ابراہیمی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا میں
قیامت کے دن اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔
بعض علمائے کرام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ
پڑھے گا اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ امام احمد بن حنبل نے فرمایا
کہ محمد سے پہلے سیدنا کا لفظ پڑھنا چاہیے اور ادب کا تقاضا بھی یہی ہے۔

علمائے کرام نے فرمایا کہ درود شریف کو تمام صیغوں سے ان الفاظ کے ساتھ
درود شریف پڑھنا افضل ہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب آپ صلی اللہ علیہ
وسلم سے درود کے متعلق سوال کیا تو آپ نے یہی درود شریف صحابہ کرام کو سکھایا، معلوم ہوا
یہ تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے نماز میں تو یہ درود شریف متعین ہے اس کو پڑھنا چاہیے
۔ ایک مرتبہ صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ”فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ
اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلٰوةِنَا“ جب ہم نماز پڑھیں تو آپ پر اپنی نماز میں درود
شریف کس طرح پڑھیں۔ تو اس پر آپ نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی معلوم ہوا کہ نماز میں
درود ابراہیمی پڑھا جائے اور نماز کے علاوہ درود و سلام بھی پڑھا جائے آیت پر عمل ہو جائیگا
کیونکہ آیت ”اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ“ الایۃ میں درود و سلام پڑھے کا حکم ہوا یہ مطلق ہے

اس میں کسی زبان یا صیغہ کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ جو الفاظ درود و سلام کے صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں ان کے ساتھ درود و سلام پڑھنا افضل ہوگا غیر منقول درود و سلام کے پڑھنے سے بھی آیت پر عمل ہوگا خواہ یہ درود و سلام عربی میں پڑھنے یا فارسی میں یا اردو میں یا کسی اور زبان میں خواہ بیٹھ کر پڑھے یا کھڑے ہو کر خواہ خطاب کر کے ”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ“ کہیا ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ“ یا ”صَلَّى اللَّهُ عَلَي النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ“ سب الفاظ سے درود شریف پڑھنا آیت کے اطلاق میں داخل ہے۔



درود شریف نمبر 2:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَي آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَي إِبْرَاهِيمَ وَعَلَي آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَي مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَي آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَي إِبْرَاهِيمَ وَعَلَي آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

امام محی الدین نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام درودوں سے افضل ہے کیونکہ یہ صحیح سند کیساتھ بخاری شریف اور مسلم شریف میں وارد ہے۔



درود شریف نمبر 3:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْأَقْبَى وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ
أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ ۝ كَمَا يَلِيْقُ بِعَظِيمِ شَرَفِهِ وَكَمَالِهِ وَرِضَاكَ عَنْهُ وَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ دَائِمًا أَبَدًا بِعَدَدِ مَعْلُومَاتِكَ
وَمَدَادِ كَلِمَاتِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ أَفْضَلَ صَلَوةٍ
وَأَكْمَلَهَا وَأَتَمَّهَا كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنِ
ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَذَلِكَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ ۝

علامہ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف تمام مروی کیفیات درود کا جامع ہے
دیگر استنباط شدہ کیفیات بھی اس میں موجود ہیں لہذا اس درود کو بکثرت پڑھنا چاہئے خاص
طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں حاضری کے وقت۔



درود شریف نمبر 4: (درود شہادت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ
 عَلَىٰ مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ الْأَقْبَىٰ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝
 اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝
 اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
 عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝
 اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝

حضرت امام شعرانی نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ
 میرے اوپر درود پڑھو تو یہ درود پڑھا کرو اور امام شعرانی نے کہا کہ اس کے بعد نبی کریم صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس درود کے الفاظ کو جبرائیل نے میرے ہاتھ میں شمار کیا اور جبرائیل
 کے ہاتھ میں میکائیل نے شمار کیا اور سکے ہاتھ میں خداوند کریم جل جلالہ نے شمار کیا۔
 پھر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو یہ درود پڑھے گا۔
 قیامت کے دن میں اس کے ایماندار ہونے کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے شفاعت
 کروں گا۔

کشف الغمہ اور شفا شریف میں اس کی سند یوں مذکور ہے۔

علی بن الحسین عن ابیہ الحسین عن علی ابن ابی طالب



درود شریف نمبر 5:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ
مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

حضرت روفیع ابن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔



درود شریف نمبر 6:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى
جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ ۝

سید دو عالم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ درود شریف پڑھا، مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے دن مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے دن مجھے دیکھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ اور اس کا جسم دوزخ پر حرام ہو جائیگا۔ امام فاکھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں زیارت کرنے کیلئے سترہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا چاہئے اس درود شریف کا پڑھنا سوتے وقت زیارت کیلئے مجرب ہے۔



درود شریف نمبر 7: (درود نایاب)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فِي

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَفِي الْمَلَا الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

امام شعرانی نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ایک دن ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب بٹھایا یہاں تک کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی زیادہ قریب حاضرین مجلس کو تعجب ہوا تو جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ کونسا درود پڑھتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود ذکر فرمایا۔



درود شریف نمبر 8: (درود شفاعت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَوَلْحَقَّهُ آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي
وَعَدْتَهُ ۝

امام شعرانی نے اس درود شریف کی فضیلت میں یہ حدیث ذکر فرمائی کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔



درود شریف نمبر 9:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو خیرات کرنے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے یہ درود اس کیلئے صفائی کا موجب اور خیرات کے قائم مقام ہو جائیگا اور ایماندار کبھی بھلائی سے غافل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ جنت میں پہنچ جاتا ہے۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔



درود شریف نمبر 10: (درود محبت)

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سرکارِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ درود پڑھا اس نے اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا اس کے ساتھ کوئی شخص عداوت نہیں رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔ امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت والیاس علی نبینا وعلیہم السلام سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ" پڑھتا ہے اس کے ساتھ لوگ محبت کرتے ہیں اگرچہ پہلے ان کو اس سے عداوت ہی کیوں نہ ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ بھی محبت کرتا ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ بسند امام سمرقندی ذکر فرماتے ہیں کہ ایک شخص شامی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور وہ آپکی زیارت کرنا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لاؤ اس شخص نے عرض کیا

وہ تو اندھا ہے آپ نے فرمایا اس کو کہ ہوا ایک ہفتہ تک رات کو یہ پڑھے ”صَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ“ وہ مجھے نیند میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث بھی روایت کرے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔



درود شریف نمبر 11: (درود بخشش)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ ۝

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔



درود شریف نمبر 12: (درود افضل)

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْظِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۝ اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ ۝

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ سکتے اور پڑھنے والے کے والدین کو بھی بخش دیا جاتا ہے۔ حضرت مجددین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھالے کہ میں سب سے

افضل درود پڑھوں گا تو اس کو یہ درود پڑھنا چاہیے۔

درود شریف نمبر 13: (درود زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ

الْأُمِّيِّ ۝

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف جمعہ کے دن 80 مرتبہ پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

العارف المرسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جو شخص روزانہ اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کو مرنے سے پہلے بیداری کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حدیث اس درود شریف کی فضیلت میں ذکر فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں خداوند کریم کا دیدار نصیب ہوگا یا اس کے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یا پھر وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور اس وظیفہ کو پانچ جمعہ تک کرنا چاہیے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں میرا دیدار نصیب ہوگا۔ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے وہ جنتی ہو جائیگا اور اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

درود شریف نمبر 14: (درود حاجات)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَهْلِ بَيْتِهِ ۝

حدیث شریف میں آتا ہے جو شخص یہ درود ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کی سو
حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کر دیتے ہیں۔ 30 دنیا اور 70 آخرت کی۔



درود شریف نمبر 15: (درود رفع الذنوب والخطایا)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ
الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور
شام کو تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا رہے اس کے گنا بخش دیئے جائیں گے اور غلطیاں
معاف ہو جائیں گی اور وہ شخص ہمیشہ خوش رہے گا اور دعا قبول ہوگی اور آرزو میں پوری ہوگی
اور دشمنوں پر اس کو غلبہ نصیب ہوگا۔



درود شریف نمبر 16: (درود اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوۡا تَسْلِیْمًا لِّبَیِّنِكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَسَعَدَیْكَ
 صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرَآرِجِیْمِ وَالْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ
 وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَیْءٍ یَّا
 رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ
 وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 الشَّاهِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیِ اِلَیْكَ بِاَذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْهِ
 السَّلَامُ ۝

یہ درود شریف ”شفا شریف“ میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم

سے نقل کیا گیا ہے۔



درود شریف نمبر 17: (درود سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ دَاخِی. الْمَدْحُوۡتِ وَبَارِئِ الْمَسْمُوۡكَاتِ
 اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَرَآفَةَ تَحَنُّنِكَ
 عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقُ
 وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُغْلِنِ الْحَقِّ وَالْدَّامِعِ لِجِیۡشَاتِ
 الْاَبَاطِیْلِ كَمَا حَقَلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مَسْتَوْفِرًا فِی
 مَرْضَاتِكَ وَاَعِیَّا لِوَحِیِّكَ جَافِظًا لِعَهْدِكَ مَا ضِیًّا عَلٰی نِفَادِ
 اَمْرِكَ حَتّٰی اُوْرٰی قَبَسًا لِقَابِسِ اَلّٰءِ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهِ اَسْبَابُهُ
 بِهٖ هُدٰیۡتِ الْقُلُوْبُۢ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَنْهَجِ

مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ
 أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونُ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ
 الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ
 لَهٗ فِي عَدْنِكَ وَاَجْرِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ
 لَهٗ غَيْرِ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ
 الْمَعْلُولِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَاكْرِمْ مَثْوَاهُ
 لَدَيْكَ وَنُزْلَهُ وَاَتِمِّمْ لَهٗ نُورَهُ وَاَجْرِهٖ مِنْ اُبْتِعَاتِكَ لَهٗ مَقْبُولِ
 الشَّهَادَةِ وَمَرْضٰى الْمَقَالَةِ ذَامِنَطِقِ عَدْلٍ وَخُطَّةِ فَضْلِ
 وَبُرْهَانِ عَظِيمٍ ۝

اس درود شریف کو قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے شفا شریف میں ذکر فرمایا اور
 امام محمد سلیمان جزولی نے دلائل الخیرات شریف میں ذکر فرمایا اور علامہ قسطلانی نے مواہب
 میں سلامۃ الکندی سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو
 سکھاتے تھے۔



درود شریف نمبر 18: (درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّنَ عِنْدِكَ
 وَرَسُولِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ
 ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغِيْبُطُهُ بِهٖ الْاَوْلٰوْنَ

وَالْآخِرُونَ ۝

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب جناب رسالتآب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے پھر آپ نے یہ درود ذکر فرمایا۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو شاید تمہارا درود میرے سامنے پیش ہو۔ پھر آپ نے یہ درود پڑھنے کا حکم فرمایا۔



درود شریف نمبر 19: (درود فضیلت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَأَرْحَمِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۝

یہ درود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے یہ درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس کو بڑی فضیلت و خوبی حاصل ہوئی۔



دروود شریف نمبر 20: (دروود امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فُضَائِلَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ
 وَشَرَائِفَ زَكَوَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَجِيتِكَ عَلَى
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ
 وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ
 وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ ۝ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا تُزَلَّفُ بِهِ قُرْبَهُ
 وَتُقَرَّبُ بِهِ عَيْنُهُ يَغْبِطُهُ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ ۝ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الْفَضْلَ
 وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرْفَ وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ
 الشَّامِخَةَ الْمُنِيفَةَ ۝ اللَّهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا سُؤَالَهُ وَبَلَّغْهُ
 مَأْمُولَهُ وَاجْعَلْهُ أَوَّلَ شَافِعٍ وَأَوَّلَ مُشْفَعٍ ۝ اللَّهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهُ
 وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِي أَعْلَى الْمُقَرَّبِينَ
 دَرَجَتَهُ ۝ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ
 وَأَحِينَا عَلَى سُنَّتِهِ وَتَوَقَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَأُورِدْنَا حَوْضَهُ وَأَسْقِنَا
 بِكَاسِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ وَلَا
 فَاتِتِينَ وَلَا مَفْتُونِينَ ۝ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ حقیقت میں دو درود ہیں۔ امام غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں ذکر فرمایا کہ علامہ موصوف کا ان درودوں کو انتخاب کرنا دلالت کرتا ہے یہ ان کے نزدیک افضل ہیں۔



درود شریف نمبر 21: (درود جمعہ المبارک)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ إِدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَاجْزِهِ
أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَن أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى جَمِيعِ
إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن سات مرتبہ
پڑھنا چاہیے اور اس کی فضیلت میں یہ روایت نقل فرمائی۔ کہ جو شخص جمعے کے دن اس درود
شریف کو سات جمعے سات مرتبہ پڑھتا رہے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی شفاعت
لازم ہو جائیگی۔



درود شریف نمبر 22: (درود حوض کوثر)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْصَارِهِ
وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۝

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے حوض کوثر سے پورے طور پر سیراب ہونا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ یہ درود پڑھے۔

دروذ شریف نمبر 23: (دروذ ام المؤمنین جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ
عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمَدَادَ كَلِمَاتِكَ ۝

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی کے نزدیک یہ تمام درودوں سے افضل ہے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو افضل درود پڑھنے کی قسم اٹھائے اس کی قسم اس درود کو پڑھنے سے پوری ہو جائیگی۔ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ اس درود پڑھنے والے کو اس قدر ثواب ملے گا جس قدر اس میں تعداد مذکور ہے۔ اس لحاظ سے یہ بڑا جامع درود ہے۔

اس درود کی کیفیت ام المؤمنین حضرت جوہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث تسبیح والی کیفیت سے ماخوذ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر سے صبح کی نماز کے بعد باہر تشریف لے گئے اور وہ اس وقت سبحان اللہ سبحان اللہ پڑھ رہی تھیں چاشت کے وقت جب آپ واپسی پر تشریف لائے تو وہ بدستور تسبیح میں مشغول تھی۔ آپ نے پوچھا کہ تو اس وقت سے اب تک تسبیح پڑھتی رہی اس نے عرض کی ہاں آپ نے فرمایا میں نے تیرے بعد چار کلمے تین مرتبہ پڑھے ہیں اور ان کو تیری تمام تسبیحات سے وزن کیا جائے تو وہ چار کلمے ثواب میں بڑھ جائیں گے۔ وہ چار کلمے یہ تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ
عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ اسی درود شریف میں بھی ہے۔



درد شریف نمبر 24: (درد ہزارہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءَ الرَّحْمَةِ وَمِيمَا
الْمُلْكِ وَدَالَ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدِ
مَا فِي عِلْمِكَ كَائِنٌ "أَوْ قَدْ كَانَ كَلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ
الذَّاكِرُونَ وَكَلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذَكَرِكَ وَذَكَرِهِ الْغَافِلُونَ صَلَوةً
دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ۞

ایک مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے لاکھ نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔
حضرت ابو العباس الحاجری رضی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور
اس درود کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ دس درود ہیں اور ہر درود میں دس نیکیاں ہیں
اور نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔

درد شریف نمبر 25: (درد زیارت رسول صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ قَلْبَهُ مِنْ
جَلَالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ فَاصْبِحْ فَرِحًا مَسْرُورًا مُؤَيَّدًا
مَنْصُورًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى
ذَلِكَ ۞

حضرت ابو عبد اللہ ابن النعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
خواب میں ایک سو مرتبہ زیارت کی آخری مرتبہ پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا درود

آپ پر پڑھنا سب سے افضل ہے آپ نے یہ درود سکھایا۔

درود شریف نمبر 26: (درود تُنجِنَا)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ
جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ
فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود شریف کو
کسی حاجت میں یا کسی مصیبت کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مشکل
آسان فرمادے گا اور وہ شخص اپنے مقصد کو پالے گا۔ حضرت شیخ موسیٰ الضریحی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
ہیں ایک مرتبہ سمندر کا سفر جہاز کے ذریعہ میں نے کیا سمندر میں ہوا کا طوفان اٹھا لوگ
گھبراہٹ کی وجہ سے چیخنے لگے میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ
نے فرمایا جہاز والوں کو کہو یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چنانچہ ہم نے یہ درود شریف ابھی
تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکل آسان فرمادی طوفان ختم ہو گیا۔

بعض مشائخ نے فرمایا جو شخص اس درود شریف کو کسی حاجت کیلئے پڑھے یا کسی
مصیبت کیلئے ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمادے گا۔ جو طاعون میں پڑھے
اس سے امن میں آجائے گا۔ اور جو شخص غمی ہونے کیلئے یا کوئی مقصد پورا ہونے کیلئے پانچ سو
مرتبہ پڑھے گا اس کا وہ مقصد پورا ہو جائے گا۔

حضرت شیخ الاکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس درود میں آل کا ذکر بھی کرنا چاہیے یعنی یہ درودیوں پڑھے۔ ”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً ... الخ“ حضرت شیخ فرماتے ہیں کہ یہ درود عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے جو شخص اس درود کو ایک ہزار مرتبہ رات کو پڑھے جس حاجت کیلئے بھی پڑھے گا وہ پوری ہوگی خواہ حاجت دنیا کی ہو یا آخرت کی۔



درود شریف نمبر 27: (درود نور القیامۃ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ أَنْوَارِكِ وَمَعْدِنِ
أَسْرَارِكِ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ
وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَدِّدِ
بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودِ
عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً تَدُومُ
بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَوةً
تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

حضرت احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس درود شریف کو ایک پتھر پر قلم قدرت کے ساتھ لکھا ہوا پایا اور اس درود شریف کا نام ”درود نور یوم القیامۃ“ کیونکہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن نور حاصل ہوگا۔

بعض بزرگان دین نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے اس کو چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



دروذ شریف نمبر 28: (دروذ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ
يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ۝

امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس دروذ شریف کو پڑھتے تھے۔ امام شافعی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔
امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ پھر پوچھا گیا کہ کس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے
تجھے بخش دیا۔ فرمایا دروذ کے ان پانچ کلموں کی وجہ سے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
پڑھتا تھا۔



دروذ شریف نمبر 29: (دروذ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ)

صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِينَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَعَفَلَ عَنِ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ ۝

یہ دروذ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب، کتاب الرسالۃ، میں ذکر
فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن الحکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام
شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا
معاملہ کیا۔ امام شافعی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر رحمت فرمائی اور مجھے بخش دیا اور

جنت کو آراستہ کر کے دلہن کی طرح میری طرف بھیج دیا۔ میں نے پوچھا کہ اس اعزاز کے لائق کس وجہ سے ہوا تو کہا گیا کتاب الرسالتہ میں اس درود شریف کو ذکر کرنے کی وجہ سے۔ حضرت ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور عرض کیا کہ امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اپنی کتاب الرسالتہ میں آپ پر درود شریف ذکر فرمایا آپ کی طرف سے اس کو کیا جزا ملے گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو حساب کیلئے نہیں روکا جائیگا۔



درود شریف نمبر 30: (درود ابی الحسن الکرخی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ
الدُّنْيَا وَمِنَ الْآخِرَةِ وَارْحِمِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ مِنَ
الدُّنْيَا وَمِنَ الْآخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ مِنَ الدُّنْيَا
وَمِنَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ
الدُّنْيَا وَمِنَ الْآخِرَةِ ۝

یہ درود حضرت ابوالحسن الکرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھتے تھے اور موصوف نے اس درود شریف کو بہت بڑے علمائے کرام سے نقل فرمایا ہے۔



درود شریف نمبر 31: (درود سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ
وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ
بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَعْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِيْطُ
بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءً صَلَاةً دَائِمَةً
بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ ۝

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ نے ورد کے اختتام پر ذکر فرمایا۔

حضرت محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو یمن کا جنید سمجھا جاتا تھا فرماتے ہیں کہ جو شخص اس
درود کو دس دن تک صبح و شام پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضائے اکبر کا مستحق ہو جائیگا اور اللہ
تعالیٰ کی ناراضگی سے مامون و مصون ہوگا۔ اور وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور حفاظت میں
رہے گا اور اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔



درود شریف نمبر 32:

(درود الشمس الکبیر الامام الغزالی و قیل لسیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا ۝ وَأَنْمِي
بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا ۝ وَأَزْكِ تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا ۝ عَلَى
أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ ۝ وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ ۝
وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ ۝ وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ ۝
وَاسْطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ ۝ وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَقَائِدِ رُكْبِ

الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِيَوَاءِ
 الْعِزِّ الْأَعْلَى ۝ وَمَالِكِ أَرْمَةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى ۝ شَاهِدِ أَسْرَارِ
 الْأَزْلِ ۝ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ ۝ وَتَرْجُمَانَ لِسَانِ
 الْقَدَمِ ۝ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ ۝ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ
 الْجَزِيِّ وَالْكَلْبِيِّ ۝ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُوبِيِّ وَالسُّفْلِيِّ ۝
 رُوحِ جَسَدِ الْكُونِيِّينَ ۝ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ ۝ الْمُتَحَقِّقِ
 بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ ۝ الْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ
 الْإِضْطَفَائِيَّةِ ۝ الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ ۝ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ ۝ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
 الذَّاكِرُونَ وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُونَ ۝

یہ دور حضرت قطب عیدروس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود شریف کا نام

”شمس الكنز الاعظم“ جو اس درود شریف کو پڑھے اس کا دل شیطانی وسوسوں
 سے محفوظ ہو جائیگا۔ اور بعض علمائے کرام فرماتے ہیں یہ درود شریف حضرت قطب ربانی سید
 عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے جو عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور
 تین مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سورتیں
 پڑھے اور پھر اس درود شریف کو پڑھے اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب
 ہوگی۔

درود شریف نمبر 33: (درود سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نُورِكَ الْأَسْبَقِ
 وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ الَّذِي أُبْرَزْتَهُ رَحْمَةً شَامِلَةً لِرُحُودِكَ
 وَكَرَمَتَهُ بِشُهُودِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ
 بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا نُقْطَةً
 مَرَكَزِ الْبَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولِيَّةِ وَسِرِّ أَسْرَارِ الْأَلْفِ الْقُطْبَانِيَّةِ الَّذِي
 فَتَقْتَ بِهِ رَتَقَ الْوُجُودَ وَخَصَّصْتَهُ بِأَشْرَافِ الْمَقَامَاتِ
 بِمَوَاهِبِ الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَخْمُودِ وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ فِي
 كِتَابِكَ الْمَشْهُودِ لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ فَهُوَ سِرُّ الْقَدِيمِ
 السَّارِي وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي الَّذِي أَحْيَيْتَ بِهِ
 الْمَوْجُودَاتِ مِنْ مَعْدِنٍ وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ قَلْبِ الْقُلُوبِ
 وَرُوحِ الْأَرْوَاحِ وَأَعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمِ الْأَعْلَى
 وَالْعَرْشِ الْمُحِيطِ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ
 وَثَانِي اثْنَيْنِ وَفَخْرِ الْكَوْنَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ أَبِي الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
 وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
 تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود حضرت سید احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کے وظائف میں سے ہے جو شخص

اس کو ہمیشہ پڑھے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب سے اسرار و رموز و کمالات حاصل ہوتے ہیں۔



درود شریف نمبر 34: (درود سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
شَجَرَةِ الْأَصْلِ النُّورَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَأَفْضَلِ
الْخَلِيفَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَأَشْرَفِ الصُّورَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ
الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُومِ الْإِصْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ
الْقَبْضَةِ الْأَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّيِّيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنْ
انْدَرَجَتْ النَّبِيُّونَ تَحْتَ لُؤَائِهِ فَهُمْ مِنْهُ وَإِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ
وَأَمَّتْ وَأَخِيَّتْ إِلَى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود قطب الما قطاب سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے بہت عارفین و بزرگان دین نے اس درود شریف کے فضائل ذکر کئے ہیں کہ اس کے پڑھنے سے بہت انوار و اسرار پڑھنے والے کو حاصل ہوتے ہیں خواب میں اور بیداری میں جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے رزق میں فراخی حاصل ہوتی ہے۔ علوم و اسرار میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفس، شیطان اور دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے۔ اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھنے سے پوری دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

درد شریف نمبر 35: (درد سیدنا احمد البدوی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَتَرِيَاقِ
الْأَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَآلِهِ
الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ ۝

یہ درد بھی سید احمد البدوی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ درد قضاے حاجات اور حل
مشکلات اور مصیبتوں کے دور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ حصول انوار و اسرار کیلئے مجرب ہے۔



درد شریف نمبر 36: (درد سیدنا ابراہیم الدسوتی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيفَةِ
الْأَحَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ
الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكَ الْجَمَالِ ۝ اللَّهُمَّ بِسِرِّهِ لَدَيْكَ وَبَسِيرِهِ
إِلَيْكَ آمِنٌ خَوْفِي وَأَقْلَ عَثْرَتِي وَأَذْهَبِ حُزْنِي وَجِرْصِي
وَكُنْ لِي وَخُذْنِي إِلَيْكَ مِنِّي وَارْزُقْنِي الْفَنَاءَ عَنِّي وَلَا
تَجْعَلْنِي مَفْتُونًا بِنَفْسِي مَحْجُوبًا بِحَسِي وَأَكْشِفْ لِي عَن
كُلِّ سِرِّ مَكْتُومٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ ۝

یہ درد شریف بحر الحقیقت والشریعت سید ابراہیم الدسوتی رضی اللہ عنہ کا ہے۔



درد شریف نمبر 37: (درود شیخ اکبر سیدنا محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ أَفْضِ صَلَاةَ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَةَ تَسْلِيمَاتِكَ عَلَى
 أَوَّلِ التَّعِينَاتِ الْمُفَاضَةِ مِنَ الْعَمَاءِ الرَّبَّانِيِّ وَآخِرِ التَّنَزُّلَاتِ
 الْمُضَافَةِ إِلَى النَّوْعِ الْإِنْسَانِيِّ الْمُهَاجِرِ مِنْ مَكَّةَ كَانَ اللَّهُ
 وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ "ثَانٍ إِلَى مَدِينَةٍ وَهُوَ الْآنَ عَلَى مَا عَلَيْهِ
 كَانَ مُخَصَّبِي عَوَالِمِ الْحَضْرَاتِ الْإِلَهِيَّةِ الْخَمْسِ فِي
 وَجُودِهِ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامِ مُبِينٍ ۝ وَرَاحِمِ سَائِلِي
 اسْتَعْدَادَاتِهَا بِنْدَاهُ وَجُودِهِ وَبِمَا أَرْسَلْنَاكَ الْإِرْحَمَةَ لِلْعَالَمِينَ
 نُقْطَةَ الْبِسْمِلَةِ الْجَامِعَةِ لِمَا يَكُونُ وَلِمَا كَانَ وَنُقْطَةَ الْأَمْرِ
 الْجَوَالَةِ بِدَوَائِرِ الْأَكْوَانِ سِرِّ الْهُيُوتِ الَّتِي فِي كُلِّ شَيْءٍ
 سَارِيَةٍ "وَعَنْ كُلِّ شَيْءٍ مُجَرَّدَةٌ" وَعَارِيَةٌ "آمِينَ اللَّهُ عَلَى
 خَزَائِنِ الْفَوَاضِلِ وَمُسْتَوْدَعِهَا وَمُقَسِّمِهَا عَلَى حَسَبِ
 الْقَوَابِلِ وَمُوزِعِهَا كَلِمَةَ الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ وَفَاتِحَةَ الْكَنْزِ
 الْمُطْلَسِمِ الْمَظْهَرِ الْآتِمِ الْجَامِعِ بَيْنَ الْعُبُودِيَّةِ وَالرُّبُوبِيَّةِ
 وَالنَّشْءِ الْأَعْمِ الشَّامِلِ لِلْإِمْكَانِيَّةِ وَالْوُجُوبِيَّةِ الطُّوْدِ الْأَشْمِ
 الَّذِي لَمْ يُزَحْزَحْهُ تَجَلِّي التَّعِينَاتِ عَنْ مَقَامِ التَّمَكِينِ
 وَالْبَحْرِ الْخِضَمِ الَّذِي لَمْ تُعْكَرْهُ حَيْفَ الْغَفَلَاتِ عَنْ صَفَاءِ
 الْيَقِينِ الْقَلَمِ النُّورَانِيِّ الْجَارِي بِمَدَادِ الْحُرُوفِ الْعَالِيَاتِ
 وَالنَّفْسِ الرَّحْمَانِيِّ السَّارِي بِمَوَادِّ الْكَلِمَاتِ التَّامَاتِ
 الْفَيْضِ الْأَقْدَسِ الدَّائِي الَّذِي تَعَيَّنَتْ بِهِ الْأَعْيَانُ

وَاسْتِعْدَادُهَا وَالْفَيْضُ الْمُقَدَّسُ الصِّفَاتِي الَّذِي تَكُونَتْ بِهِ
 الْأَكْوَانُ وَاسْتِمْدَادُهَا مَطْلَعُ شَمْسِ الذَّاتِ فِي سَمَاءِ
 الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَمَنْبِي نُورِ الْإِفَاضَاتِ فِي رِيَاضِ النَّسَبِ
 وَالْإِضَافَاتِ خَطُّ الْوَحْدَةِ بَيْنَ قُسي الْأَحَدِيَّةِ وَالْوَاحِدِيَّةِ
 وَوَاسِطَةُ التَّنَزُّلِ مِنْ سَمَاءِ الْأَزَلِيَّةِ إِلَى أَرْضِ الْأَبَدِيَّةِ
 النُّسخَةُ الصُّغْرَى الَّتِي تَقَرَّعَتْ عَنْهَا الْكُبْرَى وَالذَّرَّةُ الْبَيْضَاءُ
 الَّتِي تَنْزَلَتْ إِلَى الْيَاقُوتَةِ الْحُمْرَا جَوْهَرَةَ الْحَوَادِثِ
 الْإِمْكَانِيَّةِ الَّتِي لَا تَخْلُو عَنْ الْحَرَكَةِ وَالسُّكُونِ وَمَادَّةُ
 الْكَلِمَةِ الْفَهْوَانِيَّةِ الطَّالِعَةِ مِنْ كَنْ كُنْ إِلَى شَهَادَةِ فَيَكُونُ
 هَيُولَى الصُّورِ الَّتِي لَا تَتَجَلَّى بِأَحْدَاهَا مَرَّةً لِاثْنَيْنِ وَلَا
 بِصُورَةٍ مِنْهَا لِأَحَدٍ مَرَّتَيْنِ قُرْآنِ الْجَمْعِ الشَّامِلِ لِلْمُفْتَنِ
 وَالْعَدِيمِ وَفَرْقَانِ الْفَرْقِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحَادِثِ وَالْقَدِيمِ
 صَائِمِ نَهَارِ إِنِّي أَيْتُ عِنْدَ رَبِّي وَقَائِمِ لَيْلِ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا
 يَنَامُ قَلْبِي وَوَاسِطَةِ مَا بَيْنَ الْوُجُودِ وَالْعَدَمِ مَرَجِ الْبَحْرَيْنِ
 يَلْتَقِيَانِ وَرَابِطَةِ تَعْلُقِ الْحُدُوثِ بِالْقَدَمِ بَيْنَهُمَا بَرَزَخٌ لَا
 يَبْغِيَانِ فَذَلِكَ دَفْتَرِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَمَرْكَزِ إِحَاطَةِ الْبَاطِنِ
 وَالظَّاهِرِ حَيْبِكَ الَّذِي اسْتَجَلَيْتَ بِهِ جَمَالَ ذَاتِكَ عَلَى
 مَنْصَةِ تَجَلِّيَاتِكَ وَنَصَبْتَهُ قِبْلَةً لِتَوْجُّهَاتِكَ فِي جَامِعِ
 تَجَلِّيَاتِكَ وَخَلَعْتَ عَلَيْهِ خِلْعَةَ الصِّفَاتِ وَالْأَسْمَاءِ وَتَوَخَّجْتَهُ
 بِتَاجِ الْخِلَافَةِ الْعُظْمَى وَأَسْرَيْتَ بِجَسَدِهِ يَقْظَةً مِنَ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى حَتَّى أَنْتَهَى إِلَى سِدْرَةِ
 الْمُنْتَهَى وَتَرَفَّى إِلَى قَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى فَأَنْسَرَ فُؤَادَهُ
 بِشُهُودِكَ حَيْثُ لَا صَبَاحَ وَلَا مَسَاءَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى
 وَقَرَّ بَصَرُهُ بِوُجُودِكَ حَيْثُ لَا خَلَاءَ وَلَا مَلَأَ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا
 طَغَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَاةً يَصِلُ بِهَا فَرْعِي إِلَى أَصْلِي
 وَبَعْضِي إِلَيَّ كَلِي لِيَتَّحِدَ ذَاتِي بِذَاتِهِ وَصِفَاتِي بِصِفَاتِهِ
 وَتَقَرَّ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ وَيَفِرُّ الْبَيْنُ مِنَ الْبَيْنِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامًا
 أَسْلَمَ بِهِ فِي مُتَابَعَتِهِ مِنَ التَّخَلُّفِ وَأَسْلَمَ فِي طَرِيقِ شَرِيعَتِهِ
 مِنَ التَّعَسُّفِ لِأَفْتَحَ بَابَ مُحِبَّتِكَ أَيَّامِي بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِهِ
 وَأَشْهَدُكَ فِي جَوَاسِي وَأَعْضَائِي مِنْ مَشْكَاتِ شَرْعِهِ وَطَاعَتِهِ
 وَأَدْخُلْ وَرَائِهِ إِلَيَّ حِضْنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي أَثَرِهِ إِلَى
 خَلْوَتِهِ لِي وَقْتُ مَعَ اللَّهِ إِذْ هُوَ بَابُكَ الَّذِي مَنْ لَمْ
 يَقْصِدْ مِنْهُ سُدَّتْ عَلَيْهِ الطُّرُقُ وَالْأَبْوَابُ وَرُدَّ بَعْضُ الْأَدَبِ
 إِلَى إِضْطَبْلِ الدَّوَابِّ ۝ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ يَا مَنْ لَيْسَ خِجَابُهُ إِلَّا
 النُّورُ وَلَا خِفَاؤُهُ إِلَّا الشُّدَّةُ الظُّهُورِ أَسْأَلُكَ بِكَ فِي مَرْتَبَةِ
 إِطْلَاقِكَ عَنْ كُلِّ تَقْيِيدٍ الَّتِي تَفْعَلُ فِيهَا مَا تَشَاءُ وَتُرِيدُ
 وَبِكَشْفِكَ عَنْ ذَاتِكَ بِالْعِلْمِ النُّورِيِّ وَتَحْوِيلِكَ فِي
 صُورِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ بِالْوُجُودِ الصُّورِيِّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً تَكْحُلُ بِهَا بَصِيرَتِي بِالنُّورِ الْمَرْشُوشِ
 فِي الْأَزَلِّ لِأَشْهَدَ فَنَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ وَبَقَاءَ مَا لَمْ يَزَلْ وَأَرَى

الْأَشْيَاءِ كَمَا هِيَ فِي أَصْلِهَا مَعْدُومَةٌ مَفْقُودَةٌ وَكُونَهَا لَمْ تَشَمَّ
 رَائِحَةَ الْوُجُودِ فَضْلًا عَنْ كُونِهَا مَوْجُودَةٌ وَأَخْرِجْنِي اللَّهُمَّ
 بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنْ ظُلْمَةٍ أَنَا نَبِيتِي إِلَى النُّورِ وَمِنْ قَبْرِ
 جُثْمَانِيَّتِي إِلَى جَمْعِ الْحَشْرِ وَفَرَقِ النُّشُورِ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
 سَمَاءِ تَوْحِيدِكَ إِيَّاكَ مَا تَطَهَّرَنِي بِهِ مِنْ رِجْسِ الشِّرْكِ
 وَالْإِشْرَاكِ وَأَنْعَشْنِي بِالمَوْتَةِ الْأُولَى وَالْوِلَادَةِ الثَّانِيَةِ
 وَأَخِينِي بِالْحَيَاةِ الْبَاقِيَةِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةِ وَاجْعَلْ لِي
 نُورًا أَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ وَأَرَى بِهِ وَجْهَكَ أَيْنَمَا تَوَلَّيْتُ
 بَدُونِ إِشْتِبَاهٍ وَلَا التِّبَاسِ نَاطِرًا بِعَيْنِي الْجَمْعِ وَالْفَرَقِ
 فَاصِلًا بِحُكْمِ الْقَطْعِ بَيْنَ الْبَاطِلِ وَالْحَقِّ ذَالًا بِكَ عَلَيْكَ
 وَهَادِيًا بِإِذْنِكَ إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (3 بار) صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَقْبَلُ بِهَا دُعَائِي وَتُحَقِّقُ بِهَا
 رَجَائِي وَعَلَى آلِهِ أَلِ الشُّهُودِ وَالْعِرْفَانِ وَأَصْحَابِهِ أَصْحَابِ
 الدُّوْقِ وَالْوِجْدَانِ مَا انْتَشَرَتْ طُرَّةُ لَيْلِ الْكِيَانِ وَأَسْفَرَتْ
 غُرَّةُ حَبِيبِ الْعِيَانِ آمِينَ (3 بار) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود سیدی محی الدین ابن العربی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے ویسے تو اس درود

شریف کو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں پڑھنا اس کا
 خصوصیت رکھتا ہے۔



درود شریف نمبر 38: (درود شیخ اکبر سیدی محی الدین بن العربی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْمَلِ
 مَخْلُوقَاتِكَ وَسَيِّدِ أَهْلِ أَرْضِكَ وَأَهْلِ سَمَوَاتِكَ النُّورِ
 الْأَعْظَمِ وَالْكَنْزِ الْمُطْلَسِمِ وَالْجَوْهَرِ الْفَرْدِ وَالسِّرِّ الْمُفْتَدِ
 الَّذِي لَيْسَ لَهُ مِثْلٌ "مَنْطُوقٌ" وَلَا شِبْهُ "مَخْلُوقٌ" وَأَرْضٌ عَنْ
 خَلِيفَتِهِ فِي هَذَا الزَّمَانِ مِنْ جِنْسِ عَالَمِ الْإِنْسَانِ الرُّوحِ
 الْمُتَجَسِّدِ وَالْفَرْدِ الْمُتَعَدِّدِ حُجَّةِ اللَّهِ فِي الْأَقْصِيَّةِ وَعُضُدَةِ
 اللَّهِ فِي الْأَمْضِيَّةِ مَحَلِّ نَظَرِ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ مُنْقَذِ أَحْكَامِهِ
 بَيْنَهُمْ بِصَدَقِهِ أَلْمَمِدِ لِلْعَوَالِمِ بِرُوحَانِيَّتِهِ الْمُفِيضِ عَلَيْهِمْ مِنْ
 نُورِ نُورَانِيَّتِهِ مِنْ خَلْقِهِ اللَّهُ عَلَى صُورَتِهِ وَأَشْهَدُهُ أَرْوَاحِ
 مَلَائِكَتِهِ وَخَصَّصَهُ فِي هَذَا الزَّمَانِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ أَمَانٌ
 فَهُوَ قَطْبُ دَائِرَةِ الْوُجُودِ وَمَحَلُّ السَّمْعِ وَالشُّهُودِ فَلَا
 تَتَحَرَّكَ ذَرَّةٌ فِي الْكَوْنِ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَلَا تَسْكُنُ إِلَّا بِحُكْمِهِ
 لِأَنَّهُ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ اللَّهُمَّ بَلِّغْ سَلَامِي إِلَيْهِ
 وَأَوْقِفْنِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ مَدَدِهِ وَأَحْرُسْنِي
 بِعُدَدِهِ وَأَنْفُخْ فِيَّ مِنْ رُوحِهِ كَيْ أَحْيِيَ بِرُوحِهِ وَلَا شَهَدَ
 حَقِيقَتِي عَلَى التَّفْصِيلِ فَأَعْرِفْ بِذَلِكَ الْكَثِيرَ وَالْقَلِيلَ وَأَرَى
 عَوَالِمَهُ الْغَيْبِيَّةَ تَتَجَلَّى بِصُورِي الرُّوحَانِيَّةِ عَلَى اخْتِلَافِ
 الْمَظَاهِرِ لِأَجْمَعِ بَيْنَ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ
 فَأَكُونَ مَعَ اللَّهِ آلِهِ بَيْنَ صِفَاتِهِ وَأَفْعَالِهِ لَيْسَ لِي مِنَ الْأَمْرِ

شَيْءٌ مَّعْلُومٌ وَلَا جُزْءٌ مَّقْسُومٌ فَأَعْبُدْهُ بِهِ فِي جَمِيعِ
 الْأَحْوَالِ بَلْ بِحَوْلٍ وَقُوَّةِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ
 يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ أَجْمَعِنِي بِهِ وَعَلَيْهِ وَفِيهِ
 حَتَّى لَا أَفَارِقَهُ فِي الدَّارَيْنِ وَلَا أَنْفِصَلَ عَنْهُ فِي الْحَالَيْنِ
 بَلْ أَكُونَ كَأَنِّي إِيَّاهُ فِي كُلِّ أَمْرٍ تَوَلَّاهُ مِنْ طَرِيقِ الْإِتْبَاعِ
 وَالْإِنْتِفَاعِ لَا مِنْ طَرِيقِ الْمُمَاتِلَةِ وَالْإِرْتِفَاعِ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَاءِ
 الْحُسْنَى الْمُسْتَجَابَةِ أَنْ تُبَلِّغَنِي ذَلِكَ مِنْهُ مُسْتَطَابَةً وَلَا
 تَرُدَّنِي مِنْكَ خَائِبٌ وَلَا مَمَّنٌ لَكَ نَائِبٌ فَإِنَّكَ الْوَاحِدُ
 الْكَرِيمُ وَأَنَا الْعَبْدُ الْعَدِيمُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝

یہ دور بھی امام العارفين وخاتم الاولياء المحققين الشيخ الاكبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔



دور شریف نمبر 39: (دور شیخ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ جَدِّدْ وَجْرِدْ فِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي هَذِهِ
 السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَّاتِ
 وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ الْآتِمِ الْأَدْوَمِ إِلَى أَكْمَلِ عِبْدِكَ فِي
 هَذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِي آدَمَ الَّذِي جَعَلْتَهُ لَكَ ظِلًّا وَلِحَوَائِجِ
 خَلْقِكَ قِبْلَةً وَمَحَلًّا وَأَصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ وَأَقَمْتَهُ بِحُجَّتِكَ

وَإِظْهَرْتَهُ بِصُورَتِكَ وَأَخْتَرْتَهُ مَسْتَوَى لِتَجْلِيكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيذِ
 أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَوَاتِكَ وَوَاسِطَةَ بَيْنِكَ
 وَبَيْنَ مَكُونَاتِكَ وَبَلِّغْ بِسَلَامٍ عَبْدِكَ هَذَا إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ
 الْآنَ عَنْ عَبْدِكَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَشْرَفُ التَّسْلِيمِ وَأَزْكَى
 التَّحِيَّاتِ ۝ اللَّهُمَّ ذِكْرُهُ بِي لِيَذْكُرْنِي عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ
 أَنَّهُ نَافِعٌ لِي عَاجِلًا وَآجِلًا عَلَى قَدْرِ مَعْرِفَتِهِ بِكَ وَمَكَانَتِهِ
 لَدَيْكَ لَا عَلَى مِقْدَارِ عِلْمِي وَمُنْتَهَى فَهْمِي إِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلِ
 جَدِيرٌ وَعَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کے پڑھنے میں بھی بہت اجر

و ثواب ہے۔



درود شریف نمبر 40: (درود سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا عِلِمْتُ وَزِنَةَ مَا عِلِمْتُ وَمَلَّ
 مَا عِلِمْتُ ۝

یہ درود شریف سیدی شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ موصوف کے
 متعلق حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک خواب دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پاس سیدی شمس الدین حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پہلو میں

بٹھا کر حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ میں اس شخص سے محبت رکھتا ہوں مگر اس کے بغیر شملہ کے گول پکڑی سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دو میں اسے پکڑی باندھ دوں چنانچہ آپ کی اجازت سے حضرت ابو بکر صدیق نے شمس الدین کو پکڑی باندھی اور اس کا شملہ بائیں طرف لٹکا دیا۔ جب شریف نعمانی نے یہ خواب سید شمس الدین محمد الحنفی کو بتلایا تو وہ بہت روئے ان کی وجہ سے حاضرین مجلس پر بھی گر یہ طاری ہو گیا بعد ازاں محمد الحنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اگر پھر کبھی اپنے دادا جناب رسالتآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو پوچھ لینا کہ میرے کس عمل کی بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا اور اس کی علامت کیا ہے پھر جب شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو علامت پوچھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید شمس الدین محمد الحنفی خلوت میں غروب آفتاب سے پہلے میرے اوپر یہ درود روزانہ پڑھتا رہتا ہے۔



درود شریف نمبر 41: (درود سیدی ابراہیم الممتبولی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِمْ
وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى وَتَحْفَظَنِي فِيمَا
بَقِيَ ۝

یہ درود شریف سید ابراہیم الممتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں پسند کرتا ہوں کہ میرے سب احباب اس درود شریف کو

پڑھا کریں۔

درویش شریف نمبر 42: (درویش مصباح الظلام لسیدی نور الدین الشونی رضی اللہ عنہ)

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدُ خَلْقِكَ وَرِضَانَفْسِكَ وَزِيْنَةُ عَرْشِكَ وَمِدَادُ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاٰقِبِيِّ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاَجْرُ لَطْفِكَ فِيْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا هُوَ كَائِنٌ

فِي عِلْمِ اللَّهِ ۝

5. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى اسْمِهِ فِي الْأَسْمَاءِ ۝
6. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الْعَلَامَةِ وَالْعِمَامَةِ ۝

7. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ
أَبْهَى مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَأَوْرَاقِ الشَّجَرِ ۝
8. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الَّذِي جَمَعْتَ بِهِ شَتَاتِ النُّفُوسِ وَنَبِيَّكَ الَّذِي جَلَيْتَ بِهِ
ظِلَامَ الْقُلُوبِ وَحَبِيبِكَ الَّذِي أَخْتَرْتَهُ عَلَى كُلِّ حَبِيبٍ ۝
9. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَ

بِالْحَقِّ الْمُبِينِ وَأَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝

10. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْمَلِيحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَعْلَى وَاللِّسَانِ الْفَصِيحِ ۝

11. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
يَنْبَغِي لِشَرَفِ نُبُوَّتِهِ وَلِعَظِيمِ قَدْرِهِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهِ وَمَقْدَارِهِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْكَرِيمِ الْمُطَاعِ الْأَمِينِ ۝

12. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْحَبِيْبِ

وَعَلٰى اَبِيْهِ اِبْرٰهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى اَخِيْهِ مُوسٰى الْكَلِيْمِ

وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسٰى الْاَمِيْنِ وَعَلٰى دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَ

زَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ

عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

13. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ

وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَطِرَازِ الْخَلَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ

وَلِسَانِ الْحُجَّةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى

اَخِيْهِ مُوسٰى الْكَلِيْمِ وَعَلٰى رُوْحِ اللّٰهِ عِيْسٰى الْاَمِيْنِ وَعَلٰى

دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعَلٰى اٰلِهِمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

یہ دو درود شریف نورالدین شوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس درود کا نام ہے

”مصباح الظلام فی الصلوة والسلام علی خیر الانام“ حقیقت

میں یہ تیرہ درود ہیں جن کو ملا کر ایک بنا دیا ہے۔

حضرت نورالدین شوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان اکابرین سے ہیں جو بیداری میں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنے والے ہیں جیسے علی الخواص، علامہ سیوطی، موصوف

نے اپنی زندگی میں درود شریف کی بے شمار مجالس قائم کیں آپ کے وصال کے بعد کسی نے

آپ سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے فرمایا مجھے عالم برزخ کا نگران بنا دیا گیا ہے اور فرمایا

میرے اوپر جس قدر اعمال پیش ہوتے ہیں سب میں میرے احباب کا سورۃ الخلاص پڑھنے کا عمل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا عمل اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ پڑھنے کا عمل سب سے زیادہ نورانی اور چمکدار ہوتے ہیں۔



درود شریف نمبر 43: (درود سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْأَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ
الْأَنْوَارُ وَفِيهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ غُلُومُ آدَمَ فَأَعْجَزَ
الْخَلَائِقُ وَلَهُ تَضَاءَ لَتِ الْفُهُومُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَلَا
لَا حِقٌّ "فَرِيَاضُ الْمَلَكُوتِ بِزَهْرِ جَمَالِهِ مُوْنِقَةٌ" وَحِيَاضُ
الْجَبْرُوتِ بِفَيْضِ أَنْوَارِهِ مُتَدَفِّقَةٌ" وَلَا شَيْءٌ إِلَّا وَهُوَ بِهِ مَنْوُطٌ"
إِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيلَ الْمَوْسُوطُ صَلَوةً تَلِيقُ
بِكَ مِنْكَ إِلَيْهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ ۝ اللَّهُمَّ إِنَّهُ سِرُّكَ الْجَامِعُ
الذَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْأَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ۝
اللَّهُمَّ الْحَقِيقِي بِنَسَبِهِ وَحَقِيقِي بِحَسَبِهِ وَعَرِيقِي إِيَّاهُ مَعْرِفَةٌ
أَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَأَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ
وَاحْمِلْنِي عَلَى سَبِيلِهِ إِلَى حَضْرَتِكَ حَمَلًا مَخْفُوفًا
بِنُصْرَتِكَ وَأَقْدِفْ بِي عَلَى الْبَاطِلِ فَادْمَغْهُ وَزَجِّ بِي فِي
بِحَارِ الْأَحْدِيَّةِ وَأَنْشُلْنِي مِنْ أَوْحَالِ التَّوْحِيدِ وَأَغْرِقْنِي فِي
عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتَّى لَا أَرَى وَلَا أَسْمَعُ وَلَا أَجِدُ وَلَا

أَحْسَّ إِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْأَعْظَمَ حَيَاةَ رُوحِي
 وَرُوحَهُ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتَهُ جَامِعَ عَوَالِمِي بِتَحْقِيقِ الْحَقِّ
 الْأَوَّلِ يَا أَوَّلُ يَا آخِرِيَا ظَاهِرِيَا بَاطِنِي اسْمَعْ نِدَائِي بِمَا
 سَمِعْتَ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكْرِيَّا وَانصُرْنِي بِكَ لَكَ وَأَيِّدْنِي بِكَ
 لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ غَيْرِكَ اللَّهُ اللَّهُ
 اللَّهُ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادِ رَبَّنَا
 اتْنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا إِنَّ اللَّهَ
 وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
 عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

یہ دو در شریف سید عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اس درود
 شریف کو احمد نخلی شیخ احمد بابلی اور شیخ عیسیٰ ثعالبی سے حاصل کیا انہوں نے صبح کی نماز کے
 بعد اور مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا حکم فرمایا۔

بعض نے تین مرتبہ صبح کے بعد اور تین مرتبہ مغرب کے بعد ورد کرنے کو فرمایا
 اس درود شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار اسرار و انوار حاصل ہوتے ہیں۔ پڑھنے
 والے کو صداقت اور اخلاص نصیب ہوتا ہے شرح صدر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ پڑھنے
 والا ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے تمام ظاہری و باطنی آلام و اسقام حوادث و بلیات
 سے مامون و مصون ہو جاتا ہے دشمنوں پر غلبہ ہوتا ہے۔



درود شریف نمبر 44: (درود النور الذاتی لسیدی ابوالحسن الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ
الذَّاتِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ۝

یہ درود سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے اس کا نام ”صلوة النور
الذاتی“ یہ درود پڑھنے سے لاکھ درود پڑھنے کا ثوب حاصل ہوتا ہے حل مشکلات کیلئے
اس کو پانچ سو بار پڑھا جائے۔



درود شریف نمبر 45: (درود امام النووی رضی اللہ عنہ)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ
اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرَ السَّلَامِ
عَلَيْكَ يَا بَشِيرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا طَهْرَ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ
السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُرْسَلِينَ وَخَاتِمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ
أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
وَعَلَى آلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِكَ وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأَصْحَابِكَ
أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَجَمِيعِ عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ جَزَاكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَى

نَبِيًّا وَرَسُولًا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ
وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ "أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَطْيَبَ مَا صَلَّى
عَلَى أَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخَيْرَتُهُ مَن
خَلَقَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ
وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۝ اللَّهُمَّ
وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّخْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ
وَآتِهِ نَهَايَةَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يُسْأَلَ السَّائِلُونَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَ
أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۝"

یہ علامہ نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود ہے یہ درود آپ کی زیارت کے وقت
پڑھنے کیلئے علامہ موصوف نے ذکر فرمایا۔



درود شریف نمبر 46: (درود الشیخ محمد ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى هَذِهِ الْحَضْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْهَادِيَةِ
الْمُهَدِيَةِ الرُّسُلِيَّةِ بِجَمِيعِ صَلَوَاتِكَ التَّامَاتِ صَلَاةً تَسْتَعْرِقُ

جَمِيعَ الْعُلُومِ بِالْمَعْلُومَاتِ بَلْ صَلَاةٌ لَا نِهَايَةَ لَهَا فِي آمَادِهَا
 وَلَا انْقِطَاعَ لِإِمْدَادِهَا وَسَلِّمْ كَذَلِكَ عَلَى هَذَا النَّبِيِّ
 يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ الْمَقْصُودُ مِنَ الْوُجُودِ وَأَنْتَ
 سَيِّدُ كُلِّ وَالِدٍ وَمَوْلُودٍ وَأَنْتَ جَوْهَرَةُ الْيَتِيمَةِ الَّتِي دَارَتْ
 عَلَيْهَا أَصْنَافُ الْمَكُونَاتِ وَأَنْتَ النُّورُ الَّذِي مَلَإَ اشْرَاقَهُ
 الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ بَرَكَاتِكَ لَا تُحْصَى وَمُعْجَزَاتِكَ لَا
 يَحُدُّهَا الْعَدَدُ فَتُسْتَقْصَى الْأَحْجَارُ وَالْأَشْجَارُ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ
 وَالْحَيَوَانَاتُ الصَّامِتَةُ نَطَقَتْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْمَاءُ تَفَجَّرَ
 وَجَرَى مِنْ بَيْنِ أَصْبُعَيْكَ وَالْجِدْعُ عِنْدَ فِرَاقِكَ حَنَّ إِلَيْكَ
 وَالْبِئْرُ الْمَالِحَةُ حَلَّتْ بِتَفْلَةٍ مِنْ بَيْنِ شَفَتَيْكَ بِبِعْثِكَ
 الْمُبَارَكَةِ أَمِنَّا الْمَسْخُ وَالْخَسْفُ وَالْعَذَابُ وَبِرَحْمَتِكَ
 الشَّامِلَةِ شَمِلْتَنَا الْأَلْطَافُ وَنَرَجُو رَفْعَ الْحِجَابِ يَا طَهْوَرُ
 يَا مُطَهَّرُ يَا طَاهِرُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا بَاطِنُ يَا ظَاهِرُ شَرِيعَتِكَ
 مُقَدَّسَةٌ طَاهِرَةٌ وَمُعْجَزَاتِكَ بَاهِرَةٌ طَاهِرَةٌ أَنْتَ الْأَوَّلُ
 فِي النَّظَامِ وَالْآخِرُ فِي الْخِتَامِ وَالْبَاطِنُ بِالْأَسْرَارِ وَالظَّاهِرُ
 بِالْأَنْوَارِ أَنْتَ جَامِعُ الْفَضْلِ وَخَطِيبُ الْوَصْلِ وَإِمَامُ أَهْلِ
 الْكَمَالِ وَصَاحِبُ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْمَخْصُوصُ
 بِالشَّفَاعَةِ الْعُظْمَى وَالْمَقَامِ الْمُخْمُودِ الْعَلِيِّ الْأَسْمَى وَبِلِوَاءِ
 الْحَمْدِ الْمَعْقُودِ وَالْكَرَمِ وَالْفُتُوَّةِ وَالْجُودِ فَيَا سَيِّدَا
 سَادَ الْأَسْيَادِ وَيَا سَنَدَا اسْتَنْدَ إِلَيْهِ الْعِبَادُ عَيْنُ مَوْلُوتِكَ

الْعِصَاةُ يَتَوَسَّلُونَ بِكَ فِي غُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ وَسِتْرِ الْعَوْرَاتِ
 وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا وَعِنْدَ انْقِضَاءِ الْأَجْلِ وَبَعْدَ
 الْمَمَاتِ يَا رَبَّنَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ تَقَبَّلْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَارْفَعْ لَنَا
 الدَّرَجَاتِ وَأَقْضِ عَنَّا التَّيَبَاتِ وَاسْكِنْنَا أَعْلَى الْجَنَّاتِ وَأَبْحِنَا
 النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي حَضْرَاتِ الْمُشَاهِدَاتِ
 وَاجْعَلْنَا مَعَهُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
 وَالصِّدِّيقِينَ أَهْلِ الْمُعْجِزَاتِ وَأَرْبَابِ الْكِرَامَاتِ وَهَبْ لَنَا
 الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مَعَ اللَّطْفِ فِي الْقَضَاءِ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْرَمَكَ عَلَى اللَّهِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَابَ مَنْ تَوَسَّلَ
 بِكَ إِلَى اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْأَمْلَاكُ تَشَفَعَتْ بِكَ عِنْدَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ

الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ مَمْدُودُونَ مِنْ مَدَدِكَ الَّذِي
 خَصَّصْتَ بِهِ مِنَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 الْأَوْلِيَاءِ أَنْتَ الَّذِي وَالْيَتَهُمْ فِي عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 حَتَّى تَوَلَّاهُمْ اللَّهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 مَنْ سَلَكَ فِي مَحَجَّتِكَ وَقَامَ بِحُجَّتِكَ أَيَّدَهُ اللَّهُ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَخْذُولُ مَنْ أَعْرَضَ عَنِ
 الْإِقْتِدَاءِ بِكَ إِي وَاللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللَّهُ مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ مَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَتَى لِبَابِكَ مُتَوَسِّلاً قَبْلَهُ اللَّهُ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ حَطَّ رَحْلَ ذُنُوبِهِ
 فِي عَتَبَاتِكَ غَفَرَلَهُ اللَّهُ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ مَنْ دَخَلَ حَرَمَكَ خَائِفاً أَمِنَهُ اللَّهُ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ لَذِبَ جَنَابِكَ وَعَلِقَ بِأَذْيَالِ جَاهِكَ
 أَعَزَّهُ اللَّهُ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَمَّ لَكَ
 وَأَمَّلَكَ لَمْ يَخِبْ مِنْ فَضْلِكَ لَا وَاللَّهِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَلْنَا لِشَفَاعَتِكَ وَجَوَارِكَ عِنْدَ اللَّهِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَسَّلْنَا بِكَ فِي
 الْقَبُولِ عَسَى وَلَعَلَّ نَكُونُ مِمَّنْ تَوَلَّاهُ اللَّهُ ۝ رَسُولَ اللَّهِ
 بِكَ نَرْجُو بُلُوغَ الْأَمَلِ وَلَا نَخَافُ الْعَطَشَ حَاشَا وَاللَّهِ ۝
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُجِبُّوكَ مِنْ أُمَّتِكَ
 وَاقِفُونَ بِبَابِكَ يَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا وَسِيَلَتَنَا إِلَى اللَّهِ قَصَدْنَاكَ وَقَدْ فَارَقْنَا سِوَاكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَرَبُ يَحْمُونَ
 النَّزِيلَ وَيُجِيرُونَ الدَّخِيلَ وَأَنْتَ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ نَزَّلْنَا
 بِحَيْثُكَ وَالسُّتَجْرْنَا بِجَنَابِكَ وَأَقْسَمْنَا بِحَيَاتِكَ عَلَى اللَّهِ أَنْتَ

الْغِيَاثُ وَأَنْتَ الْمَلَأْدُ فَأَغِثْنَا بِجَاهِكَ الْوَجِيهَ الَّذِي لَا يَرُدُّهُ
اللَّهُ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا دَامَتْ دَيْمُومِيَّةُ اللَّهِ صَلَاةً
وَسَلَامًا تَرْضَاهُمَا وَتَرْضَى بِهِمَا عَنَّا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا اللَّهَ ۝
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى سَائِرِ
الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ ۝ اللَّهُمَّ وَاَرْضْ عَن ضَجِيعِي نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَوَعْنِ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ
وَعَنْ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ أَجْمَعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ (3 بار) وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ آمِينَ ۝

یہ درود شریف شیخ ابوالموہب محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے وقت اس کو پڑھا جاتا ہے ویسے ہر مکان اور ہر وقت
میں اس کے پڑھنے میں بے شمار برکات حاصل ہوتے ہیں۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں بکثرت ہوتی تھی ایک مرتبہ آپ نے
فرمایا۔ اے میرے بیٹے غیبت کرنا حرام کیا ہے تو نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سنا کہ فرمایا کوئی
شخص کسی کی غیبت نہ کرے۔ یہ بھی آپ نے شیخ محمد سے فرمایا اگر کسی وقت با مجبوری کسی
کی غیبت تو سنے تو سورۃ اخلاص اور ”قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ“ اور ”قُلْ اَعُوذُ
بِرَبِّ النَّاسِ“ پڑھ کر ان کا ثواب اس کو بخش دیا کرو جس کی غیبت کی گئی ہے۔ ایک مرتبہ یہ

بھی فرمایا اگر تجھے اپنے کسی عمل پر ریا کاری کا اندیشہ ہو یا کوئی غلط بات منہ سے نکل جائے تو یہ پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ شیخ محمد شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخص نے آپ پر درود ایک مرتبہ پڑھا ہے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے کیا یہ صرف اس کیلئے ہے جو حضور قلبی سے ساتھ پڑھے یا بغیر اطمینان قلب کے پڑھنے والے کو بھی یہ ثواب ملتا ہے اور کثیر تعداد میں فرشتے اس کیلئے دعائیں مانگتے ہیں اور حضور دل سے پڑھے تو اس کو اس قدر اجر و ثواب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس کو خداوند کریم جانتا ہے۔ شیخ محمد شاذلی فرماتے ہیں کہ میں نے مجلس میں پڑھا "مُحَمَّدٌ بَشَرٌ لَا كَالْبَشَرِ بَلْ هُوَ يَاقُوتٌ بَيْنَ الْحَجَرِ" اس کے بعد میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اس کے پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بھی بخش دیا اور تیرے ساتھ مجلس میں سب پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اس کے بعد موصوف ہر مجلس میں یہ شعر پڑھتے تھے اپنے وصال تک۔

درود شریف نمبر 47: (درود سیدی محمد بن ابی الحسن الہمدانی رضی اللہ عنہما)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي نُورِكَ الْأَسْنَى وَسِرِّكَ
الْأَبْهَى وَحَبِيبِكَ الْأَعْلَى وَصَفِيكَ الْأَزْكَى وَاسِطَةِ أَهْلِ
الْحُبِّ وَقِبْلَةِ أَهْلِ الْقُرْبِ رُوحِ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوتِيَّةِ وَلَوْحِ
الْأَسْرَارِ الْقِيُومِيَّةِ تَرْجَمَانِ الْأَزَلِّ وَالْأَبَدِ لِسَانِ الْغَيْبِ الَّذِي

لَا يُحِيطُ بِهِ أَحَدٌ صُورَةَ الْحَقِيقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ وَحَقِيقَةَ الصُّورَةِ
 الْمُزَيَّنَةِ بِالْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ إِنْسَانَ اللَّهِ الْمُخْتَصَّ بِالْعِبَارَةِ
 عَنْهُ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّهْيِ الْإِمْكَانِي الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ أَحْمَدٌ مَنْ
 حَمِدَ وَحَمِدَ عِنْدَ رَبِّهِ مُحَمَّدٌ الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيلِ
 التَّكْمِيلِ الذَّاتِي فِي مَرَاتِبِ قُرْبِهِ غَايَةَ طَرْفِي الدَّوْرَةَ
 النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةَ بِالْأَوَّلِ نَظْرًا وَآمِدَادًا بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْإِنْفِعَالِ
 الْوُجُودِي إِرْشَادًا وَإِسْعَادًا أَمِينِ اللَّهِ عَلَى سِرِّ الْأُلُوْهِيَّةِ
 الْمُطْلَسِمِ وَحَفِيظِهِ عَلَى غَيْبِ الْأُهْوِيَّةِ الْمُكْتَمِ مَنْ لَا
 تُدْرِكُ الْعُقُولُ الْكَامِلَةَ مِنْهُ إِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُومُ عَلَيْهَا بِهِ حُجَّتُهُ
 الْبَاهِرَةُ وَلَا تَعْرِفُ النُّفُوسُ الْعَرْشِيَّةُ مِنْ حَقِيقَتِهِ إِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ
 لَهَا بِهِ مِنْ لَوَامِعِ أَنْوَارِهِ الزَّاهِرَةِ مُنْتَهَى هَمَمِ الْقُدْسِيِّينَ
 وَقَدْ بَدَّوْا مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمَى أَبْصَارِ الْمُوَحِّدِينَ
 وَقَدْ طَمَحَتْ لِمُشَاهَدَةِ السِّرِّ الْجَامِعِ مَنْ لَا تُجْلِي أَشْعَةُ
 اللَّهِ لِقَلْبٍ إِلَّا مِنْ مِرَاةِ سِرِّهِ وَهِيَ النُّورُ الْمُطْلَقُ وَلَا تُتْلَى
 مَزَامِيرُهُ عَلَى لِسَانٍ إِلَّا بِرِنَاتِ ذِكْرِهِ وَهُوَ الْوِثْرُ الشَّفَعِيُّ
 الْمُحَقِّقُ الْمُخَكِّمُ بِالْجَهْلِ عَلَى كُلِّ مَنْ ادَّعَى مَعْرِفَةَ اللَّهِ
 مُجَرَّدَةً فِي نَفْسِ الْأَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ الْمُحَمَّدِي الْفَرْعِ
 الْخَدَتَانِي الْمُتَرَعَّرِعِ فِي نَبَاتِهِ بِمَا يَمُدُّ بِهِ كُلَّ أَصْلِ أَبَدِي
 جَنِي شَجَرَةِ الْقَدَمِ خُلَاصَةَ نُسَخَتِي الْوُجُودِ وَالْعَدَمِ عَبْدُ
 اللَّهِ وَنِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِي بِهِ كَمَالُ الْكَمَالِ وَعَابِدُ اللَّهِ بِاللَّهِ

بِالْحُلُولِ وَلَا اتِّحَادٍ وَلَا اِتِّصَالٍ وَلَا انفِصَالٍ الدَّاعِي إِلَى
 اللَّهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ نَبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ وَمُؤَمِّدِ الرُّسُلِ عَلَيْهِ
 بِالذَّاتِ وَعَلَيْهِمْ مِنْهُ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَشْرَفُ التَّسْلِيمِ يَا اللَّهُ
 يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ -

(اللَّهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمَالِ التَّجَلِّيَّاتِ
 الْإِخْتِصَاصِيَّةِ وَجَلَالِ التَّدْلِيَّاتِ الْإِضْطِفَائِيَّةِ الْبَاطِنِ بِكَ
 فِي غِيَابَاتِ الْعِزِّ الْأَكْبَرِ الظَّاهِرِ بِنُورِكَ فِي مَشَارِقِ الْمَجْدِ
 الْأَفْخَرِ عَزِيزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْوَاحِدِيَّةِ
 عَبْدِكَ مِنْ حَيْثُ أَنْتَ كَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَافَّةُ
 أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ مُسْتَوَى تَجَلَّى عِظَمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
 وَحُكْمِكَ فِي جَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ مَنْ كَحَلَّتْ بِنُورِ قُدْسِكَ
 مُقْلَتَهُ فَرَأَى ذَاتَكَ الْعَلِيَّةَ جِهَارًا وَسَتَرَتْ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ مِنْ
 خَلْقِكَ فِي بَاطِنِهِ لَكَ إِسْرَارًا وَفَلَقْتَ بِكَلِمَةٍ خُصُوصِيَّتَهُ
 الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحَارِ الْجَمْعِ وَمَتَّعْتَ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَمَالِكَ
 وَخِطَابِكَ الْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ وَأَخْرَجْتَ عَنْ مَقَامِهِ تَأْخِيرًا
 ذَاتِيًا كُلَّ أَحَدٍ وَجَعَلْتَهُ بِحُكْمِ أَحَدِيَّتِكَ وَتَرَالْعَدَدِ لِيَوَاءِ
 عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانَ حِكْمَتِكَ النَّاطِقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
 آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشَيْعَتِهِ وَوَارِثِيهِ وَحِزْبِهِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ
 يَا رَحِيمُ ۝

(اللَّهُمَّ) صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى دَائِرَةِ الْإِحَاطَةِ الْعُظْمَى

وَمَرَكِرِ مُحِيطِ الْفَلَكَ الْأَسْمَى عَبْدِكَ الْمُخْتَصِ مِنْ عُلُومِكَ
 بِمَا لَمْ تُهَيِّ لَهٗ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ سُلْطَانَ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ
 فِي كَافَّةِ بِلَادِكَ بَحْرَانُوارِكَ الَّذِي قَلَّطَمْتَ بِرِيَّاحِ التَّعِينِ
 الصَّمَدَانِي أَمُوجَهُ قَائِدِ جَيْشِ النُّبُوءَةِ الَّذِي تَسَارَعَتْ بِكَ
 إِلَيْكَ أَفْوَاجُهُ خَلِيفَتِكَ عَلَى كَافَّةِ خَلِيقَتِكَ أَمِينِكَ عَلَى
 جَمِيعِ بَرِيَّتِكَ مِنْ غَايَةِ الْمَجْدِ الْمُجِيدِ فِي الثَّنَاءِ عَلَيْهِ
 الْإِعْتِرَافِ بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهِ وَنَهَايَةِ الْبَلِيغِ الْمُبَالِغِ
 أَنْ لَا يَضِلَّ إِلَى مَبَالِغِ الْحَمْدِ عَلَى مَكَارِمِهِ وَهَبَاتِهِ سَيِّدِنَا
 وَسَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ "مُحَمَّدُكَ الَّذِي اسْتَوْجَبَ
 مِنْ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ إِضْدَارُهُ وَإِزْرَادُهُ وَعَلَى آلِهِ الْكِرَامِ
 وَأَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَوُورَائِهِ الْفِخَامِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى
 عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى (اس آیت کوسات مرتبہ پڑھے پھر سات مرتبہ درود
 پاک پڑھے پھر) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ
 عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورۃ فاتحہ پڑھے پھر
 پڑھے) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا
 إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ درود حضرت سید محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں شیخ محمد
 البدری القدسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان صلوات کے فوائد کے متعلق فرمایا کہ دنیا اور آخرت کی

تمام ہلاکتوں سے نجات کا موجب ہے تمام برائیوں کا کفارہ اور تمام آفتوں سے سلامتی کا قلعہ ابو الحسن البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ صلوات خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائے ہیں تو ان کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور کے تمام مقاصد حل ہوں گے۔ دنیا اور آخرت کی تمام خوشیاں حاصل ہوں گی۔



درود شریف نمبر 48: (درود البکریہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنَبِيِّ هِدَايَتِكَ الْأَعْظَمِ وَسِرِّ
 إِرَادَتِكَ الْمَكْنُونِ مِنْ نُورِكَ الْمُطْلَسِمِ مُخْتَارِكَ مِنْكَ لَكَ
 قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَنُورِكَ الْمُجَرَّدِ بَيْنَ مَسَالِكَ اللَّقَى كَنْزِكَ
 الَّذِي لَمْ يُحِطْ بِهِ سِوَاكَ وَأَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِي بِحُكْمِ
 إِرَادَتِكَ كَوْنَتْ مِنْ نُورِهِ أَجْرَامُ الْأَفْلَاكِ وَهِيَ كُلُّ الْأَمْلاكِ
 فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُونَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَأَمَرْتَنَا
 بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ بِقَوْلِكَ (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
 عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
 تَسْلِيمًا - الاحزاب 56) وَنَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهِ فِي تَحْتِ مُلْكِكَ
 لِيُؤَاءَ حَمْدِكَ وَقَدَمَتَهُ عَلَى صِنَادَيْدِ جُيُوشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ
 عَزْمِكَ وَأَخَذْتَ لَهُ عَلَى أَضْفِيَانِكَ بِالْحَقِّ مِيثَاقَكَ الْأَوَّلَ
 وَقَرَّبْتَهُ بِكَ وَمِنْكَ وَوَلَّكَ وَجَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمَعْوَلَ وَمَتَّعْتَهُ
 بِجَمَالِكَ فِي مَظْهَرِ التَّجَلِّيِ وَخَصَصْتَهُ بِقَابِ قَوْسَيْنِ قُرْبِ

الدُّنُو وَالتَّدَلِي وَرَجِيَتْ بِهِ فِي نُورِ الْوَهِيَّتِكَ الْعُظْمَى
 وَعَرَفْتِ بِهِ آدَمَ حَقَائِقِ الْحُرُوفِ وَالْأَسْمَاءِ فَمَا عَرَفَكَ مَنْ
 عَرَفَكَ إِلَّا بِهِ وَمَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ إِلَيْكَ إِلَّا مَنْ اتَّصَلَ بِسَبَبِهِ
 خَلِيفَتِكَ بِمَحْضِ الْكُرَمِ عَلَى سَائِرِ مَخْلُوقَاتِكَ سَيِّدِ أَهْلِ
 أَرْضِكَ وَسَمَوَاتِكَ خَصِيصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَائِصِ نِعْمَاتِكَ
 وَقِيُوضَاتِ الْإِيْتِكَ أَعْظَمِ مَنَعُوتِ أَقْسَمْتِ بِعُمْرِهِ فِي كِتَابِكَ
 وَفَضْلَتُهُ بِمَا فَصَّلْتَ بِهِ مِنْ أَسْرَارِ خَطَابِكَ وَفَتَحْتَ بِهِ أَقْفَالَ
 أَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَالْجَلَالَةِ وَخَتَمْتَ بِهِ دَوْرَ دَوَائِرِ
 مَظَاهِرِ الرِّسَالَةِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ وَسَيَّدْتَهُ بِنِسْبَةِ
 الْعُبُودِيَّةِ إِلَيْكَ فَخَضَعَ لِأَمْرِكَ وَشَيَّدْتَ بِهِ قَوَائِمَ عَرْشِكَ
 الْمَحْوَطِ بِحَيْطَتِكَ الْكُبْرَى وَمَنْطَقَتَهُ بِمَنْطَقَةِ الْعِزِّ فَمَنْطَقِ
 بَعِزِّهِ أَهْلَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَى وَالْبَسْتَهُ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
 أَشْرَفِ حُلَّةٍ وَتَوَجَّهْتَ بِتَاجِ الْكِرَامَةِ وَالْمُحَبَّةِ وَالْخَلَّةِ نَبِيِّ
 الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَبْعُوثِ بِأَمْرِكَ إِلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ
 بِحَرْفِيضِكَ الْمُتَلَاظِمِ بِأَمْوَاجِ الْأَسْرَارِ وَسَيْفِ عِزْمِكَ الْقَاهِرِ
 الْحَاسِمِ لِجُزْبِ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ وَالْإِنْكَارِ أَحْمَدِكَ الْمَحْمُودِ
 بِلِسَانِ التَّكْرِيمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ الْمُسَمَّى بِالرُّؤُوفِ
 الرَّحِيمِ أَسْأَلُكَ بِهِ وَبِالْأَقْسَامِ الْأُولَى وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِكَ
 وَأَنْتَ الْمُجِيبُ لِمَنْ سَأَلَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةَ
 تَلِيْقِ بَدَائِكَ وَذَاتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ لِأَنَّكَ أَدْرَى بِمَنْزِلَتِهِ وَاعْلَمْ

بِصِفَاتِهِ عَدَدًا لَا تُدْرِكُهُ الظُّنُونُ زِيَادَةً عَلَى مَا كَانَ وَمَا
يَكُونُ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ وَيَقُولُ لِلشَّيْءِ كُنْ
فَيَكُونُ وَأَنْ تُمَدِّنِي بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِيَّ مَدَادًا أُدْرِكُ بِهِ
قَبُولَ تَوَجُّهَاتِي وَأَسْتَأْنِسُ بِهِ فِي جَمِيعِ جِهَاتِي فَأَكُونَ
مَحْفُوظًا بِهِ مِنْ شَرِّ الْأَعْدَاءِ وَيَعْمُرُ بِسَوَابِغِ نِعْمِهِ الْأُولَى
وَالْآخِرَى وَيَنْطَلِقُ لِسَانِي مُتْرَجِّمًا عَنْ أَسْرَارِ كَلِمَةِ
التَّوْحِيدِ وَاتَّعَلَّمَ مِنْ عِلْمِكَ الْأَقْدَسِ الْوَهْبِيِّ مَا اسْتَعْنَى بِهِ
عَنِ الْمُعَلِّمِ وَأَنْتَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَتَصْفُو مِرْآةَ سِرِّيَّتِي
بِنَظَرَتِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَأَبْصُرْ بِبَصْرِ بَصِيرَتِي حَقَائِقَ الْأَشْيَاءِ
الثَّابِتَةِ الْعَلِيَّةِ لِأَرْقَى بِهَمَّتِهِ عَلَى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ الْكِرَامِ
وَأَظْفَرِ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوصِ بِبُلُوغِ الْمَرَامِ فِي الْمَبْدَاءِ
وَالْخِتَامِ فَإِنَّكَ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ
السَّلَامُ رَبَّنَا أَمْنَا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَكُتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ وَاجْعَلْنَا اللَّهُمَّ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ
النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ
رَفِيقًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَأَنْصُرْنَا بِنُصْرِكَ فِي الْحَرَكَةِ وَالسُّكُونِ
وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِينَ وَقَفْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ
لِنَدْخُلَ فِي حِزْبِ قَوْلِكَ (أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ
الْمُفْلِحُونَ - المجادلة: 22) (أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُم يَحْزَنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ - يونس: 62/63) (رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ - البقرة: 127) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



درد شریف نمبر 49: (درود الزاهرة)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَمَالِ الْأَنْفُسِ وَالنُّورِ
الْأَقْدَسِ وَالْحَيِّبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةُ وَالْمُرَادِ فِي الْأَلَاهُوِ
تِيَّةٍ مُتَرْجِمِ كِتَابِ الْأَزَلِ وَالْمُتَعَالَى بِالْحَقِيقَةِ عَنْ حَقِيقَةِ
الْأَثْرِ حَتَّى كَأَنَّهُ الْمَثَلُ الْجَنَسِ الْأَعْلَى وَالْمَخْصُوصِ
الْأُولَى وَالْحِكْمَةِ الْكَابِحَةِ لِكُلِّ كَوْوِدِ رُوحِ صُورِ الْأَسْرَارِ
الْمَلَكُوتِيَّةِ وَلَوْحِ نُقُوشِ الْعُلُومِ الْأَحْدِيَّةِ مُحَمَّدِكَ
وَأَحْمَدِكَ وَتِرِ الْعَدَدِ وَلِسَانِ الْأَبْدِ الْعَرْشِ الْقَائِمِ بِتَحْمَلِ
كَلِمَةِ الْإِسْتِوَاءِ الذَّاتِي فَلَا عَارِضَ الْمُتَجَلِّي بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ
عَلَى ظَلَلِ ظُلْمِ الْأَغْيَارِ لِمَحَقِّ كُلِّ مُعَارِضِ النُّقْطَةِ الَّتِي
عَلَيْهَا مَدَارُ حُرُوفِ الْمَوْجُودَاتِ بِجَمِيعِ الْإِعْتِبَارَاتِ
الصَّاعِدِ فِي مَعَارِجِ الْبُقْدَسِ حَتَّى لَا يُدْرِكَ كُنْهَهُ وَلَا
الْإِشَارَاتِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَشَيْعَتِهِ وَحِزْبِهِ أَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ بِأَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَأَكْمَلِ

مَا تُرِيدُ عَلَى سَيِّدِ الْعَبِيدِ وَإِمَامِ أَهْلِ التَّوْحِيدِ وَنُقْطَةِ
 دَوَائِرِ الْمَزِيدِ لَوْحِ الْأَسْرَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَمَلَاذِ أَهْلِ
 الْأَعْصَارِ وَخَطِيبِ مَنَابِرِ الْأَبَدِ بِلِسَانِ الْأَزَلِ وَمَظْهَرِ أَنْوَارِ
 اللَّاهُوتِ فِي نَاسُوتِ الْمَثَلِ الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيقَةِ
 سَرِيَانَا وَتَحْكِيمًا الْوَاسِعِ لِتَنْزِلَاتِ الرِّضَى تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا
 مَالِكِ أَرْزَمَةِ الْأَمْرِ الْإِلَهِيِّ تَهْيِيًّا وَاسْتِعْدَادًا سَالِكِ مَسَالِكِ
 الْعُبُودِيَّةِ إِمْدَادًا وَاسْتِمْدَادًا سُلْطَانِ جُنُودِ الْمَظَاهِرِ
 الْكَمَالِيَّةِ شَمْسِ آفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ الْمُصَلِّي لَكَ بِكَ
 عِنْدَكَ فِي جَوَامِعِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ الْمُحَلِّي بِزَوَاهِرِ
 جَوَاهِرِ اخْتِصَاصَاتِ أَوْلِيَاءِ حَضْرَاتِكَ الْوَتْرِ الْمُطْلَقِ فِي
 حَقِّ نُبُوتِهِ عَنِ الْأَشْبَابِ وَالنَّظَائِرِ الْفَرْدِ الْمُقَدَّسِ سِرِّ
 مُحَمَّدِيَّتِهِ عَنِ مُدَانَاةِ مَقَامِهِ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ الْآبِ
 الرَّحِيمِ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيمِ مَا حَى ظُلُمَاتِ الْأَوْهَامِ بِشُعَاعِ
 الْحَقِّ وَالْيَقِينِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْوِينِ الشَّيْطَانِي بِقَاهِرِ
 بَاهِرِ النُّورِ الْمُبِينِ الشَّافِعِ الْأَعْظَمِ وَالْمُشَفِّعِ الْآكْرَمِ
 وَالصِّرَاطِ الْأَقْوَمِ وَالذِّكْرِ الْمُحْكَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَخْصِ
 وَالذَّلِيلِ الْأَنْصِ الْمُتَجَلِّي بِمَلَأِ بِسِ الْحَقَائِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ
 الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّونِ الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْأَشْيَاءِ قَوَاهَا
 بِقُوَّتِكَ الْمُمِدِّ لَذَرَّاتِ الْكَائِنَاتِ بِمَا بِهِ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ
 إِلَى الْوُجُودِ بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْإِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِي مَحَجِّ

التَّعِينِ الصَّمَدَانِي قِيَوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِي سَجَدْتُ لَهَا حِبَاهُ
 الْعُقُولِ أَقْنُومِ الْوَاحِدَةِ وَلَا أَقْنُومَ وَإِنَّمَا نُورُكَ بِنُورِكَ
 مُوْضُوعٌ "أَفْضَلُ مَنْ أَظْهَرْتَ وَسَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ
 وَأَكْمَلَ مَا أَبْدَيْتَ وَأَخْفَيْتَ مِنْ مَخْلُوقَاتِكَ الْعِظَامِ مُنْتَهَى
 كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوضَةِ فِي دَوَائِرِ الْأَنْفَعَالِ وَمَبْدَاءِ مَا يَصِحُّ
 أَنْ يَشْمَلَهُ اسْمُ الْبُجُودِ الْقَابِلِ لِتَنْوَعَاتِ الْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ فِي
 الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ ظِلِّكَ الْوَارِفِ عَلَى مَمَالِكِ حَيْطَتِكَ
 الْإِلَهِيَّةِ وَقَضِيَّتِكَ الْذَّارِفِ عَلَى مَا سِوَاكَ مِنْ حَيْثُ أَنْتَ
 أَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ فَيُوضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيرِ الْإِسْتِوَاءِ
 الْمَغْنَوِيِّ وَسِرِّ سَرَائِرِ الْكَنْزِ الْآخِذِيِّ الصَّمَدِيِّ شَامِلِ
 الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ تَفْصِيلاً وَإِجْمَالاً أَكْمَلَ خَلْقِكَ تَفْصِيلاً
 وَجَمَالاً مَنْ بِهِ أَقْلَتِ الْعَثْرَاتِ وَلَا جِلَهَ غَفَرَتِ الرِّزَالَتِ
 وَبِفَضْلِهِ غَمَّرَتِ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ وَبِذِكْرِهِ عَمَّرَتِ
 شَرَائِفَ الْمَقَامَاتِ وَلَهُ أَخْدَمَتِ الْمَلَائِكَةُ الْأَعْلَى وَعَلَيْهِ أَتَيْتِ
 فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَمِمَّا أَوْدَعْتَ فِي كَنْزِهِ أَنْفَقْتَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ مَمْلُوءٌ عَلَى حَالِهِ وَبِمَا أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَحَقَّقْتَهُ
 فِيهِ فَضْلَتَهُ عَلَى جَمِيعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْأَقْدَسِ وَمُلُوكِ
 كَمَالِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَحَبِيبِكَ
 وَخَلِيلِكَ وَصَفِيكَ وَنَجِيكَ وَمُجْتَبَاكَ وَمُرْتَضَاكَ وَالْقَائِمِ
 بِأَعْبَاءِ دَعْوَتِكَ وَالنَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَالْهَادِي بِكَ إِلَيْكَ

وَالدَّاعِي بِإِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَوَرَاثِهِ
كَوَاكِبِ آفَاقِ نُورِكَ وَنُجُومِ أَفْلَاكِ بَطُونِكَ وَظُهُورِكَ
خُدَّامِ بَابِهِ وَفُقَرَاءِ جَنَابِهِ وَالْمُتَرَاْسِلِينَ عَلَى حُبِّهِ
وَالْمُتَلَاْزِمِينَ فِي قُرْبِهِ وَالْبَاذِلِينَ أَنْفُسَهُمْ فِي سَبِيلِهِ
وَالتَّابِعِينَ لِأَحْكَامِ تَنْزِيلِهِ وَالْمَحْفُوظَةَ سِرَائِرِهِمْ عَلَى
العَقَائِدِ الْحَقَّةِ فِي مِلَّتِهِ وَالْمُنَزَّهَةَ ضَمَائِرِهِمْ عَنِ أَنْ يَجِلَّ
بِهَا مَا لَا يُرْضِيهِ فِي شَرِيعَتِهِ وَأَتْبَاعِهِمْ بِحَقِّ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
آمِينَ آمِينَ آمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝



درد شریف نمبر 50: (درود الفاتح)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ
لِمَا أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي
إِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
حَقَّ قَدْرِهِ وَمَقْدَارِهِ الْعَظِيمِ ۝



درد شریف نمبر 51: (درد اولی العزم)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ
وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝

اس درد کا نام ہے ”صلوة اولی العزم“ جو شخص اس درد شریف کو تین
مرتبہ پڑھے پوری ”دلائل الخیرات“ کے ختم کرنے کا ثواب پالیتا ہے۔



درد شریف نمبر 52: (درد سعادت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ
صَلْوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ ۝

اس درد شریف کا نام ہے ”صلوة السعادة“۔ سید احمد صاوی رضی اللہ
تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اس درد شریف کو پڑھے اسے چھ لاکھ درد پڑھنے کا ثواب ملتا
ہے سید احمد دحلان فرماتے ہیں جو شخص اس درد شریف کو ہمیشہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ پڑھتا
رہے اس کو سعادت دارین حاصل ہوگی۔



درد شریف نمبر 53: (درد الرکاب الرحیم)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ
الرَّحِيمِ ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

فِي كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَقَدِيمٍ ۝

اس درود شریف کا نام ”صلوة الرؤوف الرحيم“ سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف افضل درودوں میں سے ہے اس کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔



درود شریف نمبر 54: (درود الکمالیہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ ۝

سید احمد صاوی فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک یہ درود کمالیہ مشہور ہے اس کو ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ علامہ احمد مقری مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود چودہ ہزار درود کے برابر ہے۔



درود شریف نمبر 55: (درود الانعام)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ عَدَدَ انْعَامِ اللَّهِ وَافْضَالِهِ ۝

سید احمد صاوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام ”صلوة الانعام“ ہے اس کے پڑھنے والے پر دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا ثواب بے شمار ہے۔



درد شریف نمبر 56: (درد العالی القدر)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ الْعَالِيِّ الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝

بعض عارفین نے فرمایا کہ اس درد شریف کو وظیفہ کے طور پر ہمیشہ پڑھتے رہنا
چاہئے دس مرتبہ ہر رات میں اور سو مرتبہ جمعہ کی رات اسے پڑھنے سے بے حد کامیابیاں اور
کامرانیاں دنیا اور آخرت کی حاصل ہوتی ہیں۔

اور بعض نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر یہ درد شریف پڑھتے
تھے اس درد کے پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے موت کے
بعد بھی اور قبر میں بھی۔ علامہ احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم
پر درد پڑھنا درد کے ہر صیغہ کے ساتھ ساتھ نفع دینے والا ہے دلوں کو روشن کرنے میں اور
خدا تعالیٰ تک پہنچانے میں اور درد شریف پر مداومت کرنے سے بے شمار انوار حاصل
ہوتے ہیں جن کی برکت سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حاصل ہوتا ہے جو شخص خدا کی
مخلوق کو ہدایت کرنا چاہے تو ان کو استغفار اور درد شریف پڑھنے کی تاکید کرے۔



درد شریف نمبر 57: (درد سیدی احمد الخجندی رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَوَةٌ
أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهَوَلَهَا أَهْلٌ ۝

یہ درد سید احمد خجندی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جن کا لقب مقبول رسول صلی اللہ علیہ

وسلم ہے علامہ سیوطی فرماتے ہیں اس درود کو پڑھنے سے گیارہ ہزار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



درود شریف نمبر 58: (درود دفع المصائب)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ
حِيلَتِي أَدْرِكْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝

علامہ حامد آفندی العمادی رحمۃ اللہ علیہ کو اس وقت کے بعض وزیروں نے پکڑنے کا ارادہ کیا آپ تمام رات پریشان رہے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود سکھایا اور فرمایا جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ بیدار ہو کر علامہ نے یہ درود پڑھا اور اس کی تمام مشکلات آسان ہو گئیں۔ بعض اکابرین نے فرمایا مشکلات کے حل کیلئے اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا تریاق مجرب ہے۔



درود شریف نمبر 59: (درود سیدی عبداللہ القاف رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سُلْمِ الْأَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ
الْمُنْطَوِيَّةِ فِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ مَهْبَطِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ
النَّازِلَةِ فِي الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفْصَلَةِ فِي الْأَنْوَارِ بِالنُّورِ
الْمُتَجَلِّيَةِ فِي لُبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ الصِّفَاتِيَّةِ فَهُوَ
النَّبِيُّ الْعَظِيمُ مَرْكَزُ حَقَائِقِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ مُفِيضُ

الأنوارِ إلى حضراتِهِم من حضرةِ المخصوصةِ الختميةِ
 شاربِ الرحيقِ المختومِ من باطنِ، باطنِ الكبرياءِ مُوصلِ
 الخُصوصياتِ الإلهياتِ إلى أهلِ الإصطفاءِ مركزِ دائرةِ
 الأنبياءِ والأولياءِ مُنزلِ النُّورِ بالنُّورِ المُشاهدِ بالذاتِ
 المُكاشفِ بالصفاتِ العارِفِ بظهورِ تجلِي الذاتِ في
 الأسماءِ والصفاتِ الذاتِي العارِفِ بظهورِ القرآنِ الذاتِي
 في الفرقانِ الصِّفاتِي فمن ههنا ظهرتِ الوحدانِ
 المُتعاكستانِ الحاويتانِ على الطرفَيْنِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
 اللَّطِيفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوءَةِ بِالْأَكْسِيَّةِ النُّورَانِيَّةِ السَّارِيَّةِ فِي
 الْمَرَاتِبِ الْإِلَهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ بِالْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ الْأَزَلِيَّةِ
 وَالْمُفِيضَةِ أَنْوَارَهَا عَلَى الْأَرْوَاحِ الْمَلَكُوتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهِةِ فِي
 الْحَقَائِقِ الْحَقِيَّةِ النَّافِيَةِ لِظُلُمَاتِ الْأَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ
 الْمَعْنَوِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكَاشِفِ عَنِ
 الْمُسَمَى بِالْوَحْدَةِ الدَّائِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ
 الْإِجْمَالِ الدَّائِي الْقُرْآنِي حَاوِي التَّفْصِيلِ الصِّفَاتِي
 الْفُرْقَانِي ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الصُّورَةَ الْمُقَدَّسَةَ الْمُنزَّلَةَ مِنْ سَمَاءِ قُدْسٍ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ
الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا الْإِلَهِيِّ لِأَبْوَابِ الْوُجُودِ الْقَائِمِ
بِهَا مِنْ مَطْلَعِ ظُهُورِهَا الْقَدِيمِ إِلَى اسْتِوَاءِ إِظْهَارِهَا
لِلْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى حَقِيقَةِ الصَّلَوَاتِ وَرُوحِ
الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِي الذَّائِبَاتِ وَحَقِيقَةِ الْحُرُوفِ
الْقُدْسِيَّاتِ وَصُورِ الْحَقَائِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيلِيَّاتِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْجَمْعِيَّةِ الْبُرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعَالَمِينَ الْهَادِيَّةِ بِهَا إِلَيْهَا
هُدَايَةَ قُدْسِيَّةً لِكُلِّ قَلْبٍ مُنِيبٍ إِلَى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ
الْمُسْتَقِيمِ فِي الْحَضْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُوَضَّلِ
الْأَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا إِلَى نَهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُودِ وَالنُّورِ ۝
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاسِطَةِ الْأَرْوَاحِ
الْأَزَلِيَّةِ فِي الْمَدَارِجِ الظُّهُورِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِيَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْأَرْوَاحِ الْمَعْنَوِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْحَسَنَاتِ الْوُجُودِيَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَائِعِ الْحَسِيَّةِ
وَالْمَعْنَوِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُسْتَقَرِّ بُرُوزِ الْمَعَانِي
الرَّحْمَانِيَّةِ مِنْهَا خَرَجَتِ الْخُلَّةُ الْإِبْرَاهِيمِيَّةُ وَمِنْهَا حَصَلَ
النِّدَاءُ بِالْمَعَانِي الْقُدْسِيَّةِ لِلْحَقِيقَةِ الْمَوْسُوِيَّةِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ
وَجُودَكَ الْبَاقِيَ عَوْضًا عَنْ وَجُودِهِ الْفَانِي صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَعَلَى أَصْحَابِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝

یہ درود سید عبد اللہ القاف رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام ”صلوات الختام

علی النبی الختام“ اس کے مولف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو پڑھے گا یا صرفہ
دیکھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت فرمائیں گے۔



درود شریف نمبر 60: (درود سیدی عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتِكَ الْقَدِيمَةَ
الْأَزَلِيَّةَ الدَّائِمَةَ الْبَاقِيَةَ الْأَبَدِيَّةَ الَّتِي صَلَّيْتَهَا فِي حَضْرَةِ
عَلَمِكَ الْقَدِيمِ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ بِمَلَائِكَتِكَ فِي حَضْرَةِ كَلَامِكَ
الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِيِّ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ
وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ وَخَاطَبْتَنَا بِهَا مَعَ السَّلَامِ تَتَمِيمًا
لِلْأَكْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَالْإِنْعَامِ فَقُلْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا فَقُلْتَ أَمْتِنَا لِأَمْرِكَ وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ
مِنْ أَجْرِكَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 أَجْمَعِينَ صَلَوةً دَائِمَةً بَاقِيَةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ حَتَّى
 نَجِدَهَا وَقَايَةً لَنَا مِنْ نَارِ الْجَحِيمِ وَمَوْصِلَةً لَنَا وَآخِرِنَا
 مَعَشَرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى دَارِ النِّعَمِ وَرُؤْيَا وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
 يَا عَظِيمُ ۝

یہ درود شریف شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ
 فرماتے ہیں کہ یہ درود اللہ تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے۔



درود شریف نمبر 61: (درود الشیخ محمد البدیری رحمۃ اللہ علیہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ
 الرَّسُولِ الْكَامِلِ الرَّحْمَةِ الشَّامِلِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَأَحْبَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ بِدَوَامِ اللَّهِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ
 يَا رَبَّنَا رِضَاءً وَلِحَقَّةً أَدَاءً وَأَسْأَلُكَ بِهِ مِنَ الرَّفِيقِ أَحْسَنَهُ وَمِنَ
 الطَّرِيقِ أَسْهَلَهُ وَمِنَ الْعِلْمِ أَنْفَعَهُ وَمِنَ الْعَمَلِ أَصْلَحَهُ وَمِنَ
 الْمَكَانِ أَفْسَحَهُ وَمِنَ الْعَيْشِ أَرْغَدَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ أَطْيَبَهُ
 وَأَوْسَعَهُ ۝

یہ درود شریف شیخ محمد بدیری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود
 شریف کے پڑھنے سے سات داریں حاصل ہونے کی امید ہے اور پڑھنے والے کے
 درجے بلند ہونگے اس درود کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

درد شریف نمبر 62: (درد اسرار)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ۝

آیۃ الکرسی اور اس درود کو پڑھنے سے علوم کا انکشاف ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا ہے اس درود کو ہمیشہ پڑھنے سے خود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے کے مرہی ہو جاتے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا۔ حضرت اسماعیل حقی تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں کہ جو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں کسی غیر آباد جگہ پر دیکھے تو وہ جگہ آباد ہو جاتی ہے اور اگر مظلوموں میں دیکھے تو ان کی مدد ہو جاتی ہے۔ اور اگر کوئی غمزہ دیکھے تو اس کا غم دور ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مقروض دیکھے تو اس کا قرض ادا ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور اگر کوئی تنگ دست دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے اور اگر کوئی مریض دیکھے تو اس کی شفا نصیب ہو جاتی ہے۔



درد شریف نمبر 63: (درد التفریحیۃ)

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنَحُّلًا بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفِرُجًا بِهٖ الْكُرْبُ وَتُقْضَىٰ بِهٖ
الْحَوَائِجُ وَتُنَالَ بِهٖ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى
الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ
وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ۝

اس درود کو شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے خزینۃ الاسرار میں ذکر کیا امام قرطبی نے نقل فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو ہمیشہ اکتالیس مرتبہ پڑھے یا سو مرتبہ یا اس سے کچھ زیادہ تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور مصیبت اور دکھ درد اور تکلیف سب دور فرمادیتے ہیں اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں حوادثِ زمانہ سے وہ مامون ہو جاتا ہے فقر و فاقہ سے اس کو نجات مل جاتی ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمادے گا۔ یہ درود اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ ایک مجلس میں اس کو پڑھنے سے جس مقصد کیلئے بھی پڑھیں وہ پورا ہوگا رزق کی فراخی کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔



درود شریف نمبر 64: (درود احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي مَلَأَ
 أَرْكَانَ عَرْشِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَقَامَتْ بِهِ عَوَالِمُ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَنْ
 تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِ
 نَبِيِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللَّهِ الْعَظِيمِ فِي كُلِّ
 لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ صَلَوةً دَائِمَةً
 بِدَوَامِ اللَّهِ الْعَظِيمِ تَعْظِيمًا لِحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا يَا مُحَمَّدُ
 يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيمِ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مِثْلَ ذَلِكَ
 وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا
 وَبَاطِنًا يَقْظَةً وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوحًا لِذَاتِي مِنْ جَمِيعِ

الْوَجُوهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الآخِرَةِ يَا عَظِيمُ ۝



درد شریف نمبر 65: (درد احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى طَائِمَةِ الْحَقَائِقِ الْكُبْرَى سِرِّ الْخَلْوَةِ
 الْإِلَهِيَّةِ لَيْلَةِ الْإِسْرَاءِ تاجِ الْمَمْلَكَةِ الْإِلَهِيَّةِ يَنْبُوعِ الْحَقَائِقِ
 الْوَجُودِيَّةِ بَصْرِ الْوُجُودِ وَسِرِّ بَصِيرَةِ الشُّهُودِ حَقِّ الْحَقِيقَةِ
 الْعَيْنِيَّةِ وَهَوِيَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَيْبِيَّةِ تَفْصِيلِ الْإِحْمَالِ الْكَلْبِيِّ
 آيَةِ الْكُبْرَى فِي التَّجَلِّيِّ وَالتَّدَلِّيِّ نَفْسِ الْأَنْفَاسِ الرُّوحِيَّةِ
 كَلِيَّةِ الْأَجْسَامِ الصُّورِيَّةِ عَرْشِ الْعُرُوشِ الذَّائِبَةِ صُورَةِ
 الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ لَوْحِ مَحْفُوظِ عِلْمِكَ الْمَخْرُوجِ
 وَسِرِّ كِتَابِكَ الْمَكْنُونِ الَّذِي لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ يَا فَاتِحَةَ
 الْمَوْجُودَاتِ يَا جَامِعَ بَحْرِي الْحَقَائِقِ الْأَزَلِيَّاتِ وَالْأَبَدِيَّتِ
 يَا عَيْنَ جَمَالِ الْإِخْتِرَاعَاتِ وَالْإِنْفِعَالَاتِ يَا نُقْطَةَ مَرْكَزِ
 جَمِيعِ التَّجَلِّيَّاتِ يَا عَيْنَ حَيَاةِ الْحُسْنِ الَّذِي طَارَتْ مِنْهُ
 رَشَاشَاتٌ "فَاقْتَسَمَتْهَا بِحُكْمِ الْمَشِيئَةِ الْإِلَهِيَّةِ جَمِيعُ
 الْمُبْدَاعَاتِ يَا مَعْنَى كِتَابِ الْحُسْنِ الْمُطْلَقِ الَّذِي اعْتَكَفَتْ
 فِي حَضْرَتِهِ جَمِيعُ الْمَبْحَاسِنِ لِتَقْرَأَ حُرُوفَ حُسْنِهِ
 الْمُقَيَّدَاتِ يَا مَنْ أَرَخَتْ حَقَائِقُ الْكَمَالِ كُلُّهَا بُرُوعَ
 الْحِجَابِ دُونَ الْخَلْقِ وَأَجْمَعَتْ أَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَيْرِهِ إِلَّا بِهِ مِنْ

جَمِيعِ الْمَكُونَاتِ يَا مَصَبَّ يَنَابِيعِ نَجَاجِ الْأَنْوَارِ
السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ يَا مَنْ تَعَشَّقْتَ بِكَمَالِهِ جَمِيعُ
الْمَحَاسِنِ الْإِلَهِيَّاتِ يَا قُوَّةَ الْأَزْلِ يَا مَغْنَطِيسَ الْكَمَالَاتِ
قَدْ أَيَسَّتِ الْعُقُولُ وَالْفُهُومُ وَاللُّسُنُ وَجَمِيعُ الْإِذْرَاكَاتِ أَنْ
تَقْرَأَ رُقُومَ مَسْطُورِ كُنْهِيَّاتِكَ الْمُحَمَّدِيَّةِ أَوْ تَصِلَ إِلَى حَقِيقَةِ
مَكْنُونَاتِ عُلُومِكَ اللَّذِيَّاتِ وَكَيْفَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ
لَوْحِ مَحْفُوظِ كُنْهِكَ قَرَأَ الْمُقْرَبُونَ كُلُّهُمْ حَقِيقَةَ التَّجَلِّيَّاتِ
صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمْ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَايَا يَا مَنْ لَوْلَا هُوَ لَمْ تَظْهَرْ
لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِنَ الْخَفِيَّاتِ ۝



درود شریف نمبر 66: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِكَ الْلَامِعِ
وَمَظْهَرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِي طَرَّرْتَ بِجَمَالِهِ الْأَكْوَانَ وَزَيَّنْتَ
بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْأَوَانَ الَّذِي فَتَحْتَ ظُهُورَ الْعَالَمِ مِنْ نُورِ
حَقِيقَتِهِ وَخَتَمْتَ كَمَالَهُ بِأَسْرَارِ نُبُوتِهِ فَظَهَرَتْ صُورُ الْحُسْنِ
مِنْ فَيْضِهِ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ وَلَوْلَا هُوَ مَا ظَهَرَتْ لِصُورَةِ عَيْنٍ
مِنَ الْعَدَمِ الرَّمِيمِ الَّذِي مَا اسْتَعَانَكَ بِهِ جَائِعٌ إِلَّا شَبِعَ وَلَا
ظَمَّانٌ إِلَّا رَوَى وَلَا خَائِفٌ إِلَّا أَمِنَ وَلَا لَهْفَانٌ إِلَّا أُعِينَتْ
وَإِنِّي لَهْفَانٌ مُسْتَعِينُكَ اسْتَمَطِرُ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ

خَزَائِنِ جُودِكَ فَأَعِثْنِي يَا رَحْمَنُ يَا مَنْ إِذَا نَظَرَ بِعَيْنِ حِلْمِهِ
وَعَفْوِهِ لَمْ يَظْهَرْ فِي جَنْبِ كِبْرِيَاءِ حِلْمِهِ وَعَظْمَةِ عَفْوِهِ ذَنْبٌ
إِغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ وَتَجَاوَزْ عَنِّي يَا كَرِيمُ ۝



دروذ شریف نمبر 67: (دروذ سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَيْنِ بَحْرِ الْحَقَائِقِ الْوُجُودِيَّةِ
الْمُطْلَقَةِ الْأَهْوِيَّةِ وَمَنْبَعِ الرَّقَائِقِ اللَّطِيفَةِ الْمُقَيَّدَةِ
النَّاسُوتِيَّةِ صُورَةِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْجَلَالِ مَجْلَى الْأُلُوْهِيَّةِ
وَسِرِّ اِطْلَاقِ الْأَحْدِيَّةِ عَرْشِ السُّتُوَاءِ الذَّاتِ وَجْهِ مَحَاسِنِ
الْصِّفَاتِ مُزِيلِ بُرْقَعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ بِطَلْعَةِ شَمْسِ
حَقَائِقِ كُنْهِ ذَاتِهِ الْأَنْفُسِ عَنْ وَجْهِ تَجَلِّيَاتِ الْكَمَالِ الْإِلَهِيِّ
الْأَقْدَسِ كِتَابِ مَسْطُورِ جَمْعِ أَحْدِيَّةِ الذَّاتِ الْحَقِّ فِي رَقِ
مَنْشُورِ تَجَلِّيَاتِ الشُّوْنِ الْإِلَهِيَّةِ الْمُسَمَّنِي كَثْرَةَ صُورِهَا
بِالْخَلْقِ جَانِبِ طَوْرِ الْحَقَائِقِ الرُّوْحِيَّةِ الْإَيْمَنِ الْمُكَلَّمِ مِنْهُ
مَوْسَى النَّفْسِ بِأَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فِي حَضْرَةِ الْقُدْسِ
يَا كَامِلَ الذَّاتِ يَا جَمِيلَ الصِّفَاتِ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ يَا نُورَ
الْحَقِّ يَا سِرَاجَ الْعَوَالِمِ يَا مُحَمَّدُ يَا أَحْمَدُ يَا أَبَا الْقَاسِمِ جَلَّ
كَمَالُكَ أَنْ يُعْبَرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَعَزَّ جَمَالُكَ أَنْ يَكُونَ مُدْرِكًا
لِإِنْسَانٍ وَتَعَاظَمَ جَلَالُكَ أَنْ يَخْطُرَ فِي جَنَانِ صَلَّى اللَّهُ

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مَجْلَىٰ
الْكَمَالَاتِ الْإِلَهِيَّةِ الْأَعْظَمِ ۝

درود شریف نمبر 68: (درود سیدی احمد بن ادریس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سُلْطَانِ حَضْرَاتِ الذَّاتِ مَالِكِ
أَزْمَةِ تَجَلِّيَاتِ الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحَىٰ عَوَالِمِ الْأُلُوْهِيَّةِ كَثِيبِ
الرُّؤْيَةِ يَوْمِ الزُّورِ الْأَعْظَمِ فِي مَشَاهِدِكَ الْجِنَانِيَّةِ جِبَالِ
مَوْجِ بَحَارِ أَحَدِيَّةِ الذَّاتِ طَلَسَمِ كُنُوزِ مَعَارِفِ الْإِلَهِيَّاتِ
سِدْرَةِ مُنْتَهَىٰ الْإِحَاطِيَّاتِ الْخَلْقِيَّاتِ الصِّفَاتِيَّاتِ بَيْتِ
مَعْمُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْكُنْهِيَّاتِ الذَّاتِيَّاتِ سَقْفِ مَرْفُوعِ
الْكَمَالَاتِ الْأَسْمَائِيَّةِ بَحْرِ مَسْجُورِ الْعُلُومِ الذَّنِّيَّاتِ حَوْضِ
الْأُلُوْهِيَّةِ الْأَعْظَمِ الْمُمَدِّ لِبَحَارِ أَمْوَاجِ صُورِ الْكُونِ الظَّاهِرَةِ
مِنْ فَيُوضِ حَقَائِقِ أَنْفَاسِهِ قَلَمِ الْقُدْرَةِ الْإِلَهِيَّةِ الْعُظْمَوِيَّةِ
الْكَاتِبِ فِي لَوْحِ نَفْسِهِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ مِنْ مَحَاسِنِ
مُبْدَاعَاتِ الْعَالَمِ وَتَقْلُبَاتِهِ وَجَمَالِ كُلِّ صُورَةٍ إِلَهِيَّةٍ وَسِرِّ
حَقِيقَتِهَا غَيْبًا وَشَهَادَةً وَجَلَالِ كُلِّ مَعْنَىٰ كَمَالِيٍّ بَدَأَ وَإِعَادَةً
لِسَانَ الْعِلْمِ الْإِلَهِيِّ الْمُطْلَقِ التَّالِيِ لِقُرْآنِ حَقَائِقِ حُسْنِ
ذَاتِهِ مِنْ كِتَابِ مَكْنُونِ غَيْبِ كُنْهِ صِفَاتِهِ جَمْعِ الْجَمْعِ
وَفَرَقِ الْفَرَقِ مِنْ حَيْثُ لَا جَمْعَ وَلَا فَرَقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوقِ

يَبْلُغُ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا
مُحَمَّدَ عَلَيْكَ ۝



درود شریف نمبر 69: (درود سیدی احمد بن ادريس قدس اللہ سرہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
عَدَدَ الْأَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ أَنْتَ بِهَا فِي عِلْمِكَ وَمِنْ
حَيْثُ لَا أَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ إِحَاطَتُكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ مِنْ
غَيْرِ انْتِهَاءٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

یہ چھ درود سید احمد بن ادريس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہیں ان میں سے پہلا درود
شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم و تلقین فرمایا باقی پانچ درود
علامہ نبہانی نے شیخ احمد رضی اللہ عنہ کے چودہ صلوات سے انتخاب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہوا اس وقت خضر علیہ السلام بھی آپ کے ساتھ تھے نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے خضر علیہ السلام کو فرمایا اس کو طریقہ شاذلیہ کی تلقین کرو۔ حضرت خضر علیہ السلام
نے مجھے آپ کی موجودگی میں طریقہ شاذلیہ کی تلقین فرمائی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہو! ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ
وَنَفْسٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهُ عِلْمُ اللَّهِ“

پھر پہلے یہ کلمات خضر علیہ السلام نے پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ میں نے
پڑھے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ پڑھو!

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ إِلَى آخِرِ
الصَّلَاةِ الْعَظِيمِيَّةِ“ پھر اس کو فرمایا پڑھ!

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
غَفَّارَ الذُّنُوبِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ
الْمَعَاصِي كُلِّهَا وَالذُّنُوبِ وَالْآثَامِ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا
وَّخَطَاءً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَوْلًا وَفِعْلًا فِي جَمِيعِ حَرَكَاتِي
وَسَكِّنَاتِي وَخَطَرَاتِي وَأَنْفَاسِي كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا سَرْمَدًا مِنْ
الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ عَدَدَ مَا أَحَاطَ
بِهِ الْعِلْمُ وَأَخْصَاهُ الْكِتَابُ وَخَطَّهُ الْقَلَمُ وَعَدَدَ مَا أَوْجَدْتُهُ
الْقُدْرَةُ وَخَصَّصْتُهُ الْإِرَادَةَ وَمَدَادَ كَلِمَاتِ اللَّهِ كَمَا يَنْبَغِي
لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَجَمَالِهِ وَكَمَالِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى“

یہ استغفار کبیر ہے پھر حضرت علیہ السلام نے اس کو پڑھا اس کے بعد میں نے پڑھا
تو میں انوار اور طاقت محمدیہ دیا گیا اور چشمہ الہیہ مجھے عطا کئے گئے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ اے احمد میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کے خزانے عطا فرمائے۔ پھر یہ
سب چیزیں بلا واسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین فرمائیں۔



درد شریف نمبر 70: (درد کبریٰ لسیدنا عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ”أَعْبُدُ اللَّهَ رَبِّي“

وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى
كُلِّهَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً هُوَ أَهْلُهَا ۝

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ ۝

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ
وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ ۝

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ
وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَلَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ
وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ
صَلَوةً مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا أَمَرْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ
وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِعْ وَأَتِمِّمْ وَأَصْلِحْ وَزَكِّمْ
وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَجْزَلَ الْمَنَنِ
وَالْتَّحِيَّاتِ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ فَلَاقَ صُبْحَ أَنْوَارِ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلَعَةَ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهَجَةَ قَمَرِ
الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَحَضْرَةَ عَرْشِ الْحَضْرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ
نُورِ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَاهُ يُسَى وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمَنْ
الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَهَدَاهُ ذَلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءُ سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ
رَبِّ رَحِيمٍ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ
الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ
السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْعَزْوِ وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ
الآيَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ صَاحِبِ الْحَجِّ
وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَالْمَقَامِ وَالْقِبْلَةَ وَالْمِحْرَابِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ
 الْمَعْبُودِ صَاحِبِ رَهْمِي الْجَمْرَاتِ وَالْوُقُوفِ بِعَرَافَاتِ صَاحِبِ
 الْعِلْمِ الطَّوِيلِ وَالْكَلَامِ الْجَلِيلِ صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
 وَالصِّدْقِ وَالتَّصَدِيقِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَحَنِّ وَالْإِحْنِ
 وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ
 وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْعُيُوبِ
 وَالسَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُنَا بِهَا جَمِيعَ الذُّنُوبَاتِ وَتَمَحُّوْبَهَا عَنَّا
 جَمِيعَ الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنْ
 الْحَاجَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَاجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
 أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ
 الْمَمَاتِ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ ۝

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي مُدَّةِ حَيَاتِي
 وَبَعْدَ مَمَاتِي أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذَلِكَ أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَّلَامٍ
 مَضْرُوبِينَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ وَأَمْثَالَ أَمْثَالِ ذَلِكَ عَلَى عَبْدِكَ
 وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَمَوَالِيهِ وَخَدَّامِهِ وَحُجَّابِهِ إِلَهِي
 اجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ ذَلِكَ تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينِ

عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ الْأَرْضِينَ أَجْمَعِينَ كَفَضْلِهِ
الَّذِي فَضَلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ
عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكْرِمٌ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ
أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ الْمُضْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنتَقَى الْمُرْتَضَى
عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ
وَأَمِينِ الْمَمْلُكَةِ وَطِرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيقَةِ وَشَمْسِ الشَّرِيعَةِ
كَاشِفِ دِيَاجِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْمِلَّةِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ
الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَحْشَعُ الْأَصْوَاتُ وَتَشْخُصُ الْأَبْصَارُ ۝
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَبْلَجِ
وَالْبَهَاءِ الْأَبْهَجِ نَامُوسِ تَوْرَاةِ مُوسَى وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ
عِيسَى صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ طَلَّسِمِ
الْفَلَكَ الْأَطْلَسِ فِي بُطُونِ ۝ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَخْبَيْتُ أَنْ
أَعْرِفَ طَاوُوسِ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُورِ فَخَلَقْتَ خَلْقًا
فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ فَبِي عَرَفُونِي قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِينِ مِرَاةُ أَوْلَى

الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ نُورِ
 أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ وَمَحَلِّ نَظْرِكَ وَسَعَةِ
 رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأُولَى وَالْآخِرِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ
 وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَتْجِفْ وَأَنْعِمْ وَأَمْنَحْ وَأَكْرِمْ
 وَأَجْزِلْ وَأَعْظِمْ أَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَأَوْفَى سَلَامِكَ صَلَوَةً
 وَسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ أَفْقٍ كُنْهَ بَاطِنِ الذَّاتِ إِلَى فَلَكَ سَمَاءٌ
 مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى
 الْعَارِفِينَ إِلَى مِرْكَزِ جَلَالِ النُّورِ الْمُبِينِ عَلَى سَيِّدِنَا وَ
 مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ
 الرَّبَّانِيِّينَ وَعَيْنِ يَقِينِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ وَحَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ
 الْمُكْرَمِينَ الَّذِي تَاهَتْ فِي أَنْوَارِ جَلَالِهِ أَوْلُو الْعَزْمِ مِنَ
 الْمُرْسَلِينَ وَتَحَيَّرَتْ فِي دَرْكِ حَقَائِقِهِ عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ
 الْمُهَيَّمِينَ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ بِلِسَانِ عَرَبِي
 مُبِينٍ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ
 أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
 وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَوَةً ذَاتِكَ عَلَى حَضْرَةِ
 صِفَاتِكَ الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ

وَالْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوعِ
 الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَحَيْطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ غَايَةَ مُنْتَهَى
 السَّائِلِينَ وَدَلِيلِ كُلِّ حَائِرٍ مِنَ السَّالِكِينَ مُحَمَّدٍ الْمَحْمُودِ
 بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ وَأَحْمَدٍ مَنْ مَضَى وَمَنْ هُوَ آتٍ وَسَلِّمَ
 تَسْلِيمًا بِدَايَةَ الْأَزَلِ وَغَايَةَ الْأَبَدِ حَتَّى لَا يَحْضُرُهُ عَدَدٌ وَلَا
 يُنْهِيه أَمَدٌ وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ
 وَالْحَقِيقَةِ مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيقَةِ وَاجْعَلْنَا يَا
 مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيقَةً آمِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتَحِ أَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ
 وَرَسُولِكَ إِلَى جَنَّتِكَ وَإِنْسِكَ وَحَدَانِي الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ
 الْآيَاتِ الْوَاضِحَاتِ مُقِيلِ الْعَثْرَاتِ وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَا حِي
 الشَّرِكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوفِ الصَّارِمَاتِ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ
 وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمَلِ مِنْ شَرَابِ الْمَشَاهِدَاتِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ
 وَالْأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرِيعَةُ وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ
 وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ وَالْفَتْوحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَالظُّهُورَاتُ
 الْمَدِينِيَّةُ وَالْكَمَالَاتُ الْإِلَهِيَّةُ وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ
 وَشَفِيعُنَا يَوْمَ بَعَثْنَا الْمُسْتَغْفِرُنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِي إِلَيْكَ

وَالْمُقْتَدَى بِهِ لِمَنْ أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَيْكَ الْإِنْسُ بِكَ
وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتَّى تَمْتَعَ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَرَجَعَ
بِكَ لَا بِغَيْرِكَ وَشَهِدَ وَخَدَّتَكَ فِي كَثْرَتِكَ وَقُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ
حَالِكَ وَقُوَّتِهِ بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ۝ الذَّاكِرُ لَكَ فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمُ لَكَ فِي نَهَارِكَ
الْمَعْرُوفُ عِنْدَ مَلَائِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ ۝

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِي
كَمَالِكَ نَسْأَلُكَ إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِينَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَنْ تَمْحُبُوَنَا وَجُودًا وَجُودًا دُنُوبَنَا بِمُشَاهِدَةِ جَمَالِكَ
وَتُغَيِّبَنَا عَنَّا فِي بَحَارِ أَنْوَارِكَ مُعْصُومِينَ مِنَ الشَّوَاغِلِ
الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ غَائِبِينَ بِكَ يَا هُوَ يَا اللَّهُ يَا هُوَ يَا اللَّهُ
يَا هُوَ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ أَسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مُحِبَّتِكَ وَأَغْمِسْنَا
فِي بَحَارِ أَحَدِيَّتِكَ حَتَّى تَرْتَعَ فِي بُحْبُوحَةِ حَضْرَتِكَ
وَتَقْطَعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنُورَنَا بِنُورِ
طَاعَتِكَ وَاحِدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا وَبَصِّرْنَا بِعُيُوبِنَا عَنْ عُيُوبِ غَيْرِنَا
بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْوُجُودِ وَأَهْلِ الشُّهُودِ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ نَسْأَلُكَ أَنْ تُلْحِقْنَا بِهِمْ وَتَمْنَحْنَا حُبَّهُمْ يَا اللَّهُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ رَبَّنَا نَقْبَلُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَهَبْ

لَنَا مَعْرِفَةٌ نَافِعَةٌ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَا وَجْهِ نَبِيِّنَا فِي
مَنَامِنَا وَيَقْظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا
اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْمِي بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَأَرْكِي تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْإِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الرَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ
التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَهَبِطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاسِطَةِ
عَقْدِ النَّبِيِّينَ وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَوْلِيَاءِ
وَالصِّدِّيقِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ حَامِلِ لِوَاءِ
الْعِزِّ الْأَعْلَى وَمَالِكِ أَرْمَةِ الْمَجْدِ الْأَسْنَى شَاهِدِ الْأَسْرَارِ
الْأَزَلِّ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْأَوَّلِ وَتَرْجَمَانِ لِسَانِ
الْقَدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكْمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ
الْجُرِّيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ
رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى
رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ
الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَعَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ وَسَلِّمَ

تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِي فِي الْوُجُودِ
 أَنْ تُحْيِيَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِي لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً
 وَعِلْمًا وَهَدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ وَأَنْ تَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ
 صَدْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَضِيَاءٍ
 وَذِكْرٍ لِلْمُتَّقِينَ وَتُطَهِّرُ نُفُوسَنَا لِطَهَارَةِ نَفْسِهِ أَرْكَبِيَّةِ
 الْمَرْضِيَّةِ وَتُعَلِّمْنَا بِأَنْوَارِ عُلُومِ وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ
 مُبِينٍ وَتُسْرَى سَرَائِرِهِ فِينَا يَلْوَامِعِ أَنْوَارِكَ حَتَّى تُغَيِّبَنَا عَنَّا
 فِي حَقِّ حَقِيقَتِهِ. فَيَكُونُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ فِينَا بِقِيُومِيَّتِكَ
 السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيشَ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ بِفَضْلِكَ
 وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمَانُ وَبِتَجَلِّيَاتِ
 مَنَازِلَاتِكَ فِي مَرَاةِ شُهُودِهِ لِمَنَازِلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَتَكُونُ فِي
 الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِي وِلَايَةِ الْأَقْرَبِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ
 لُطْفِكَ وَحَنَانِ عَطْفِكَ وَجَلَالِ مُلْكِكَ وَكَمَالِ قُدْسِكَ النُّورِ
 الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِي لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنُ مَعْنَى فِي غَيْبِكَ
 الظَّاهِرِ حَقًّا فِي شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمَجْلَى
 حَضْرَةِ الْحَضْرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقِيَمَةِ وَنُورِ
 الْآيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّتِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَحَقَّقْتَهُ

بِأَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ
 وَتَعَرَّفْتَ إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ
 وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ
 ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ
 قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ
 فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ الْجَلَالِ
 وَبَهَاءِ الْجَمَالِ وَشَمْسِ الْوِصَالِ وَعَبْقِ الْوُجُودِ وَحَيَاةِ كُلِّ
 مَوْجُودٍ عَزَّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلُكَتِكَ وَمَمْلِكِ
 صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَاتِكَ
 وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ أَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَحَبِيبِ
 اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَخَلِيلِ اللَّهِ الْمُكْرَمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَتَشَفَّعُ بِكَ لَدَيْكَ
 صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى وَالْوَسِيلَةَ الْعُظْمَى وَالشَّرِيعَةَ الْغَرَى
 وَالْمَكَانَةَ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةَ الرَّؤْفَى وَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى أَنْ
 تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَصِفَاتًا وَأَسْمَاءً وَأَفْعَالًا وَأَثَارًا حَتَّى لَا نَرَى
 وَلَا نَسْمَعُ وَلَا نُحِسُّ وَلَا نَجِدُ إِلَّا إِيَّاكَ إِلَهِي وَسَيِّدِي
 بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوَيْتَنَا عَيْنَ هُوَيْتِهِ
 فِي أَوَائِلِهِ وَنِهَائِيهِ وَبُؤْدُ خُلَّتِهِ وَصَفَاءِ مُحَبَّتِهِ وَفَوَاتِحِ أَنْوَارِ

بصيرته وجوامع أسرار سريرته ورحيم رحمائه ونعيم
نعمائه ۞

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَالرِّضَى وَالْقَبُولَ قَبُولًا تَامًا لَا تَكِلُنَا
فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ فَقَدْ دَخَلَ
الدَّخِيلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَإِنَّ عُفْرَانَ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ أَوْلَهُمْ وَأَخْرَهُمْ بَرَّهُمْ
وَفَاجِرَهُمْ كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَاسِعِ الَّذِي لَا سَاحِلَ
لَهُ فَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً
لِلْعَالَمِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ رَبِّ
إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ يَا عَوْنُ
الضُّعْفَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُوقِظَ الْغُرُقِيِّ يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا
نِعْمَ الْمَوْلَى يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۞

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ جَامِعِ الْأَكْمَلِ وَالْقُطْبِ
الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْإِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُودِ
وَالْإِحْسَانِ صَاحِبِ الْهَيْمِ السَّمَاوِيَّةِ وَالْعُلُومِ اللَّدْنِيَّةِ ۞

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجَلِهِ
وَرَخَّصْتَ الْاَشْيَاءَ بِسَبَبِهِ مُحَمَّدٍ الْمُحَمَّدُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ
وَالْجُوْدِ وَعَلٰى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰى جَنَابِ
ذٰلِكَ الْجَنَابِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الْبَهِيِّ
وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَلِلْسَانَ الْعَرَبِيِّ وَالذِّينِ الْحَنِيفِي رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَبِالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ وَخَاتِمِ
النَّبِيِّْنَ وَرَحْمَةً اللّٰهِ لِّلْعَالَمِيْنَ وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُّوْرِكَ
وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ كَلَامِكَ وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ
وَاَوْلِيَائِكَ وَجَعَلْتَ السَّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَمِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالَ كُلِّ
وَلِيٍّ لَكَ وَهَادِيٍّ كُلِّ مُضَلٍّ عَنْكَ هَادِيٍّ الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ
تَارِكِ الْاَشْيَاءِ لِاَجْلِكَ وَمَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَخَاطِبَتَهُ
عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا الْقَائِمِ لَكَ
فِي لَيْلِكَ وَالصَّائِمِ لَكَ فِي نَهَارِكَ وَالْهَائِمِ بِكَ فِي
جَلَالِكَ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْخَلِيْفَةِ فِي خَلْقِكَ
الْمُشْتَغَلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي خَلْقِكَ وَالْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ
وَالْبُرْهَانَ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ فِي سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ
لِحَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمَفْسِرِ لآيَاتِكَ

وَالظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ وَالغَائِبِ فِي مَلَكُوتِكَ وَالْمُتَخَلِّقِ
بِصِفَاتِكَ وَالِدَّاعِي إِلَى جَبْرُوتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ
وَالْبُرْدَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالسَّرَائِيلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيشِ السَّقِيِّ
وَالْحَبِيبِ النَّبَوِيِّ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ وَالذَّرِّ النَّقِيِّ وَالْمِصْبَاحِ
الْقَوِيِّ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
بِحُرِّ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَرُوحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدَّرَّةِ
الْفَاخِرَةِ وَالْعَبَقَةِ النَّافِحَةِ بُوءَ بُوءِ الْمَوْجُودَاتِ وَحَاءِ
الرَّحْمَاتِ وَجِيمِ الدَّرَجَاتِ وَسِينِ السَّعَادَاتِ وَنُونِ
العِنَايَاتِ وَكَمَالِ الكَلِيَّاتِ وَمَنْشَأِ الْأَزَلِيَّاتِ وَخَتَمِ الْأَبْدِيَّاتِ
الْمَشْغُولِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ
الْمُشَاهَدَاتِ الْمُسْقِي مِنَ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِي
وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الْأَخْيَارِ
وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ
وَعَلَى إِسْمِهِ فِي الْأَسْمَاءِ وَعَلَى مَنْظَرِهِ فِي الْمَنَاطِرِ وَعَلَى
سَمْعِهِ فِي الْمَسَامِعِ وَعَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ وَعَلَى

سُكُونِهِ فِي السَّكَنَاتِ وَعَلَى قُعودِهِ فِي الْقُعودَاتِ وَعَلَى
 قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ وَعَلَى لِسَانِهِ الْبَشَاشِ الْأَزَلِيِّ وَالْحَتْمِ
 الْأَبَدِيِّ صَلَّى اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ
 مَا عِلِمْتَ وَمَلَأَ مَا عِلِمْتَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ
 وَكَرَّمْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ وَنَصَرْتَهُ وَأَعَنْتَهُ وَقَرَّبْتَهُ وَأَدْنَيْتَهُ وَسَقَيْتَهُ
 وَمَكَّنْتَهُ وَمَلَأْتَهُ بِعِلْمِكَ الْأَنْفُسِ وَبَسَطْتَهُ بِحَبْلِكَ الْأَطْوَسِ
 وَزَيَّنْتَهُ بِقَوْلِكَ الْأَقْبَسِ فَخِرِ الْأَفْلاكِ وَعَذَّبِ الْأَخْلاقِ
 وَنُورِكَ الْمُمِينِ وَعَبْدِكَ الْقَدِيمِ وَحَبْلِكَ الْمُتَمِينِ وَحِصْنِكَ
 الْحَصِينِ وَجَلَالِكَ الْحَكِيمِ وَجَمَالِكَ الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْهُدَى وَقَنَادِيلِ
 الْوُجُودِ وَكَمَالِ السُّعُودِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْغُيُوبِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَرِيحًا
 تَفُكُّ بِهَا الْكُرْبَ وَتَرْحُمًا تُرِيْلُ بِهِ الْعَطَبَ وَتَكْرِيْمًا تَقْضِي بِهِ
 الْأَرْبَ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 نَسْأَلُكَ ذَلِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ
 يَا رَحِيمُ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ
 سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ وَعَلَى
 آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ

رِضَاءٍ وَلِحِقَّةِ آدَاءٍ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالذَّرَجَةَ
الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْأَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِكِتَابِكَ الْعَزِيزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَبِشَرَفِهِ الْمَجِيدِ وَبِأَبَوَيْهِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَبِصَاحِبَيْهِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَو ذِي النُّورَيْنِ عُثْمَانَ وَآلِهِ
فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَمِّيهِ حَمْرَةَ
وَالْعَبَّاسَ وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيجَةَ وَعَائِشَةَ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَوَيْهِ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَعَلَىٰ آلِ كُلِّ وَصْحَبٍ كُلِّ صَلَاةٍ يُتْرَجَمُهَا
لِسَانُ الْأَزَلِ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ وَعَلَىٰ الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ
الْكَرَامَاتِ وَرَفَعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْعِقْ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ فِي
حَضِيضِ النَّاسُوتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوبِ وَكَشْفِ الْكُرُوبِ وَدَفْعِ
الْمُهَمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِالْهَيْتِكَ وَشَانِكَ الْعَظِيمِ وَكَمَا هُوَ
اللَّائِقُ بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصَبِهِمُ الْكَرِيمِ بِخُصُوصِ خَصَائِصِ
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ اللَّهُمَّ
حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِي مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوبَةِ الَّذِينَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْزُ
بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرَىٰ بِمُودَّتِهِ الْقُرْبَىٰ وَعُغْمَانَا فِي عِزِّهِ الْمَضْمُودِ

فِي مَقَامِهِ الْمَحْمُودِ وَتَحْتَ لِيَوَائِهِ الْمَعْقُودِ وَأَسْقِنَا مِنْ
 حَوْضِ عِرْفَانَ مَعْرُوفِهِ الْمَوْرُودِ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوزِ بَشَارَةِ قُلِّ يُسْمَعُ وَ سَلُّ تُعْطَى
 وَاشْفَعُ تُشْفَعُ بِظُهُورِ بَشَارَةِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى
 تَبَارَكَتْ وَتَعَالَيْتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

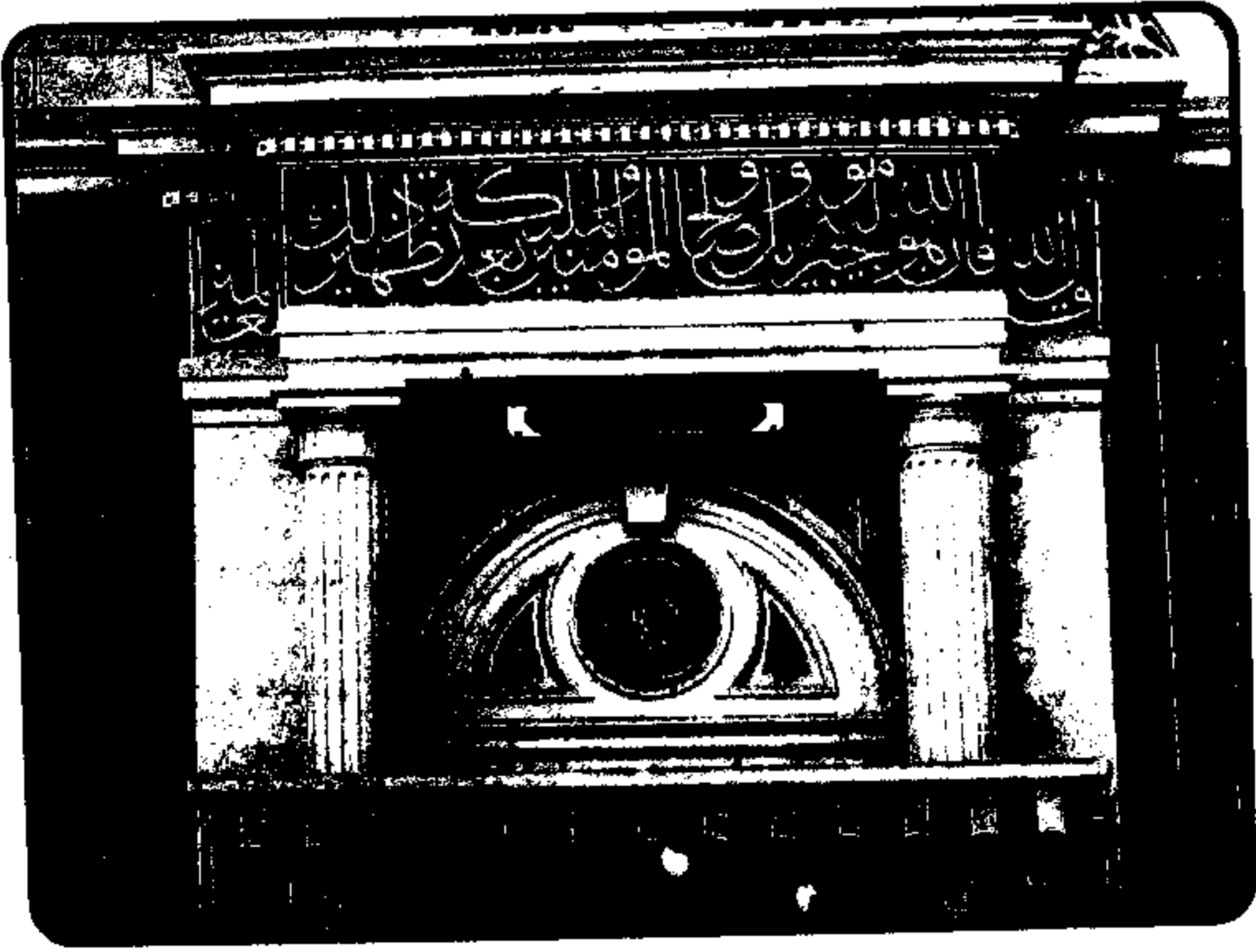
اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ
 سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيئَةِ يَا ظَهِيرَ
 الْأَجِينِ يَا جَارَ الْمُسْتَجِرِينَ أَجْرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ
 وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَادُورَاتِ
 الْبُشْرِيَّةِ وَصَفِنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدْقِيَّةِ مِنْ صَدَاءِ الْغَفْلَةِ وَ
 وَهْمِ الْجَهْلِ حَتَّى تَضْمَحِلَّ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ الْأَنَانِيَّةِ وَمُبَايَنَةِ
 الطَّبِيعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِيعِ وَالتَّحْلِي
 بِالْأُلُوْهِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ وَالتَّجَلِّي بِالْحَقَائِقِ الصَّمْدَانِيَّةِ فِي
 شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ وَلَا كَيْفَ وَيَبْقَى
 الْكُلُّ لِلَّهِ وَبِاللَّهِ وَمَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمَعَ اللَّهِ غَرَقًا بِنِعْمَةِ
 اللَّهِ فِي بَحْرِمَنَةِ اللَّهِ مَنْصُورِينَ بِسَيْفِ اللَّهِ مَخْصُوصِينَ
 بِمَكَارِمِ اللَّهِ مَلْحُوظِينَ بِعَيْنِ اللَّهِ مَحْظُوظِينَ بِعِنَايَةِ اللَّهِ
 مَحْفُوظِينَ بِعِصْمَةِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللَّهِ
 وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِي غَيْرِ اللَّهِ يَارَبِّ يَا اللَّهُ يَارَبِّ يَا اللَّهُ يَارَبِّ

يَا اللَّهُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝
 اللَّهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا سَعَةَ فِيهَا لِغَيْرِكَ
 وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِسِوَاكَ وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ الْإِلَهِيَّةِ وَالصِّفَاتِ
 الرَّبَّانِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ
 الْجَمِيلِ وَحَقِّ الْيَقِينِ وَحَقِيقَةِ التَّمَكِينِ وَسَدِّدْ أَحْوَالَنَا
 بِالتَّوْفِيقِ وَالسَّعَادَةِ وَحُسْنِ الْيَقِينِ وَشُدِّ قَوَاعِدَنَا عَلَى
 صِرَاطِ الْإِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِينِ صِرَاطِ الَّذِينَ
 أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ صِرَاطِ
 الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ
 وَالصَّالِحِينَ وَشَيْدِ مَقَاصِدِنَا فِي الْمَجْدِ الْإِثْبَلِ عَلَى أَعْلَى
 ذُرْوَةِ الْكِرَامَةِ وَعِزَائِمِ أَوْلَى الْعِزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ يَا صَرِيحَ
 الْمُسْتَضْرِحِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ اغْنِنَا بِالطَّافِ رَحْمَتِكَ
 مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَأَشْمَلِنَا بِتَفْحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ
 الْحُبِّ وَأَسْعِفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي حَضَائِرِ الْقُرْبَى وَأَيِّدْنَا
 بِنُصْرِكَ الْعَزِيزِ نَصْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ بِفَضْلِكَ
 وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
 السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
 وَأَزْوَاجِهِ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

يَاعِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا
ذُخْرَ لَهُ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤَنَسَ
كُلِّ وَحِيدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي
بِالصَّالِحِينَ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي
مِنَ الْمُسْلِمِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ
وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۝
اللَّهُمَّ ادْخِلْنَا مَعَهُ بِشَفَاعَتِهِ وَضَمَانِهِ وَرِعَايَتِهِ مَعَ آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكَ
مُقْتَدِرٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتَّحِفْنَا بِمُشَاهَدَتِهِ بِلَطِيفِ
مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ أَكْرَمْنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبْحَاتِ
وَجْهِكَ الْعَظِيمِ وَاحْفَظْنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ وَالتَّبَجِيلِ
وَالتَّعْظِيمِ وَأَكْرَمْنَا بِنُزُلِهِ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ فِي رُوضِ
رِضْوَانٍ أَجَلٌ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا
وَأَعْطِيكُمْ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ الْمَكْنُونِ فِي
مَكْنُونِ جَنَّاتِ مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِي بِأَنْوَارِ ذَاتِ عَلِي
الْأَرَائِكَ يَنْظُرُونَ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
رَّحِيمٍ بِإِعْطَافِ رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهِ
فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ فِي مَحَاسِنِ قُصُورِ

ذَخَائِرِ سَرَائِرٍ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ
 جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فِي مَنَاصِبٍ مَّحَاسِنِ خَوَاتِمِ
 دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝
 آخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اس درود کا نام ”الصلوة الكبرى“ ہے۔ یہ سیدنا و مولانا شیخ عبدالقادر
 جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جس کو سید شیخ عبدالغنی نابلسی نے ذکر فرمایا ہے۔ یہ درود
 شریف اکثر ان صلوات پر مشتمل ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں یا سلف
 صالحین سے منقول ہیں اس ایک درود میں ستر سے زیادہ درود آجاتے ہیں جن کا پڑھنا بہت
 فضیلت رکھتا ہے۔



قصیدہ مبارکہ

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب ”افضل الصلوات علی سید السادات“ کا اختتام سید الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس میں سات قصائد مبارکہ سے کیا ہے۔ برکت کیلئے صرف ایک قصیدہ ”نمبر 5“ نقل کیا جا رہا ہے۔ جس میں حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت ذوق و شوق اور محبت کے ساتھ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فضائل، کمالات، معجزات مبارکہ، آپ کی اہل بیت اور اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مدح سرائی فرمائی ہے۔

وَقَادَتْهُ أَنْوَارُ الْمَعَانِي فَأَقْدَمَا

رَأَى مَدْحَ خَيْرِ الْخَلْقِ صَغْبًا فَأَحْجَمَا

فَبَتَّ بِهِ نُورَ الْهُدَى فِتَبَسَمَا

بَدَا بَدْرُهُ وَالكَوْنُ يَعْبَسُ مُظْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَتَبَّأَهُ مِنْ قَبْلِ طِينَةِ آدَمَ

بَرَى نُورَهُ الْخَلَاقِ قَبْلَ الْعَوَالِمِ

وَحَكَّمَهُ فِي مُلْكِهِ فَتَحَكَّمَا

مُهَفِّعَهُ فِيهِ وَفِي كُلِّ آئِمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ
بِأَبَانَتِ حَمِيمٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

نَامُ الْوَرَى فِي الطَّاهِرَاتِ الْكَرَائِمِ

سَاقِلُهُ الْأَخْيَارُ مِنْ عَهْدِ آدَمِ

مَا أَقْتَرَفُوا فِيهِ سَفَاحًا مُحَرَّمًا

كُلَّ نِكَاحٍ مِنْ صَجِيحٍ وَلَا رَمِ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

طُونًا ظُهُورًا وَالْوُجُودَ بِأَسْرِهِ

لَقَدْ شَرَّفَ اللَّهُ الْجُدُودَ بِسِرِّهِ

حَلَّ بِهَذَا الْكَوْنِ نُورًا مُجَسَّمًا

مَلَأَ مِنْ شَمْسِ الْكَمَالِ وَبَدْرِهِ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

اطَاعَتْ فَأَبَدَتْهَا سَمَاهَا وَأَرْضَهَا

بِمُعْجَزَاتٍ أَعْجَزَ الْخَلْقِ دَخْطَهَا

بِمَنْ بَعْدَهَا بَعْضٌ "وَبَعْضٌ" تَقَدَّمَ

بِالْأَلَةِ مِبْلَادٍ لَهُ كَانَ بَعْضُهَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

رَادُوا لَهُ التَّقْدِيمَ وَهُوَ تَأَخَّرَا

لِالْفَيْلِ مَا هَذَا الْجِرَانُ الَّذِي حَرَى

تَضَلِيلُ كَيْدِ الْجُنْدِ كَانَ لَهُمْ عَمَى

كَانَ لِنُورِ الْمُضْطَفَى شَاهِدًا بَرَى

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَنْهُمْ بِسَجِيلٍ بِهِ الْكُلُّ مَقْتُولُ

مَنْ آتَى جَاءَ تَهُمٌ طُيُورٌ "أَبَائِلُ"

مَنْلَيْهِمْ فَلَبَّتْهُ فُرَادَى وَتَوَاقَلَا

لِأَرْوَاعِهَا جِينٌ عَضِيَانِهِ الْفَيْلُ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

وَدَلَّتْ كَالسَّهَامِ الْبُرَادَ

وَلِيَّ الْبَيْلَةِ الْمِيلَادِ شَهْبُ الْبُورَادِ

رَدَّ امْطَمَّتْ فِي وَقْتِهِ أَنْ تَمُوتَ

رَبَّكَسْتَ الْأَضْنَامُ مِنْ كُلِّ حَاكِبِ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

فَالْبَطْرُهَا الْمَكِّيُّ مِنْ وَسْطِ رَدِّ

أَطَاءَتْ قُضُورُ الشَّامِ مِنْ ضَوْءِ نَارِ

فَكَانَ أَيْهَا الدِّينِ أُسْرُجُ أَوْرَادِ

رَدِّ فِتْحَتْ فِي قُرْبِ عَهْدِ وَرَدِّ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

عَبِيدِ أَبْكْتَهُ عِبْرَةَ رَدِّ

أَطْفَأَ ذَاكَ النُّورَ نَارًا لَطِيفِ

رَدِّ لَعْدِهِ أَبْكَاهُمْ صَحْفَةَ رَدِّ

عَبْرَتُهُمْ صَارَتْ دُمُوعَ الْأَرَاغِيفِ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

رَدِّ حَيْبُهُ بِالشَّقِ مَرَّتْ حَالِ

رَدِّ الْبَوَانِ كَسْرَى قَدْ هَوَتْ شَرَا

رَدِّ بِيْشْرَى الْهَاشِمِيَّ

رَدِّ وَصَارَتْ بِرُؤْيَا الْمُؤَبِّدَانِ رَدِّ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

رَدِّ نُورًا ذَاكَرًا حَسْبِ رَدِّ

رَدِّ لَعْنَاهُ بَدْرُ التِّمِّ وَهُوَ بَدْرُ رَدِّ

رَدِّ الْقِسْمِ قِسْمَيْنِ حَسْبِ رَدِّ

رَدِّ نَعْدُ قَدْ نَادَاهُ مِنْ أَلْفِ رَدِّ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لِلنِّمَةِ سَعْدٍ ضَاعَفَ اللَّهُ بِرُحْمَا ۖ عَلَى حِينِ تَسْقِي دُرَّةَ الْكَوْنِ دَرَّهَا

لَقَدْ شَاهَدْتُ مِنْهُ نَمَاءً فَسَّرَهَا ۖ قِيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَهُوَ كَالْعَامِ قَدْ نَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَا شَئَ يَتِيَمًا مِنْ أَيْتِهِ وَأَوَّلًا ۖ لَدَى جَدِّهِ حَتَّى مَضَى فَلِعَمِّهِ

مَا زَالَ لُطْفُ اللَّهِ أَوْفَرَ سَهْمِهِ ۖ أَلَى أَنْ نَشَافِيهِمْ عَزِيزًا مُكْرَمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَا شَارَكَ الْأَقْوَامَ حِينًا بِأَمْرِهِمْ ۖ وَلَا سَارَ يَوْمًا فِي الْمَلَاهِي بِسَيْرِهِمْ

لَمْ يَرْضَ فِيمَا هُمْ عَلَيْهِ بِكُفْرِهِمْ ۖ وَكَانَ يَهُمُّ يُدْعَى الْأَمِينُ الْمُحْكَمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَقَدْ أَرَادَ اللَّهُ أَظْهَارَ دِينِهِ ۖ كَشَفَ الْمُخْبَأَ مِنْ خَبَايَا شُؤْنِهِ

شَاءَ عُلُومَ الرُّسُلِ فِي أَرْبَعِينَ ۖ وَجَبْرِيْلُهُ كَانَ السَّفِيرَ الْمُعْلَمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

حَبْرَةَ الرَّحْمَنُ مِنْ كُلِّ نَاطِقٍ ۖ وَأَرْسَلَهُ طَرًّا لِكُلِّ خَلَائِقٍ

أَلَا هُوَ عِلْمًا فِي جَمِيعِ الْخَفَائِقِ ۖ لِكَانَ عَلَى الرُّسُلِ الْأِمَامَ الْمُقَدَّمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

طَوَّعَ الشَّيْطَانَ فِيهِ حَائِلًا
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
لِيُؤْتِيَ الْبَشَرَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

عَلَيْهِ عَلَى حُكْمِ الضَّلَالِ تَعْصِيًا
مَنْ كُلِّ أَوْبٍ فِي إِذَاهُ تَأَلَّبُوا

عَدَا اجْتَمَعُوا فِي كُفْرِهِمْ وَتَحَرَّبُوا
فَانَهَكَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَالْبَعْضُ أَسْلَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

لَكُمْ مِنْ رُؤْسِ حَانَ وَقْتُ حِصَادِهَا
سَمِعَتْ ضِدَّهُ مِنْ جَهْلِهَا بِمَعَادِهَا

حَارِبَهَا مِنْ بَعْدِ يَأْسِ رِشَادِهَا
وَأَوْصَلَهَا بِالسِّيفِ قِطْعًا جَهَنَّمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

أَوْلَاهُ مَوْلَاهُ كِرَامَ أَصَاحِبِ
لِخَيْرِهِمْ مِنْ قَوْمِهِ وَالْأَجَانِبِ

طَاعُوهُ حَتَّى فِي حُرُوبِ الْأَقَارِبِ
فَمَا سَأَلُوا مِنْهُمْ أَبَا صِلِّ وَأَبْنَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

صَاهُمْ أَجَابُوا وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ
عَلَى خِيْفَةٍ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُعَانِدِ

سَخَى بِهِمْ مِنْ قَلْبِهِ فِي الْمَعَانِدِ
وَزَادُوا فَصَارُوا بَعْدَ جَيْشَا عَرَمَرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

مَنْ أَيْدِ الْجَبَّارِ فِي الْأَرْضِ دِينَهُ
أَمْرُهُمْ مُخْتَارُهُ وَأَمِينُهُ

لَمْ يَبْرَحُوا فِي أَمْرِهِ يَتَّبَعُونَ
إِذَا شَاءَ شَيْئًا كَانَ أَمْرًا مُحْتَمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَا

بِأَخْوَالِ الْوَعَاءِ

بَنُوا أَجْدَادَهُ كُلِّ

إِذَا حَقَّقْتَ أَبْصَرَ

مَعَهُ فِي الْحَرْبِ فِي زِي

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

فَطَعُوا فِي حُبِّهِ الْحَزْنَ

هَجَرُوا مِنْ أَجْلِهِ الدَّارَ

إِلَى أَرْضِهِ أَهْدَى الْبَرِيَّةَ

لَبَسُوا الْعِرْفَانَ إِذْ خَلَعُوا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

فِي الْحَرْبِ كَالْأَسَدِ

النَّصَارَةُ الْأَبْطَالُ أَفْضَلُ

حَتَّى فِدَاهُمْ مَا أُعْرِفُوا

طَامَوْهُ بِالْأَرْوَاحِ وَالْمَالِ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

فِي رِضَاةِ الْوَعَاءِ

سِنَّ صَحْبًا مِنْ هُنَا

مَدَّ نَالُوا الْعِرْفَانَ

مَنْ مَوَالٍ ثُمَّ عَادُوا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

بِأَبِيهِ الْفَضْلِ

كَابَتْهُ كُلُّ "عُدُولٍ"

كَانُوا فِي سَمَا الدَّارِ

لَسَا مَهْمَا نَفَى الْحَقُّ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

لَقَدْ جَاهَدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

وَقَدْ فَتَحُوا بِالسَّيْفِ جُلَّ بِلَادِهِ

رَبِّينَ الْحِجَازِي عَمَّمُوا فِي عِبَادِهِ

وَوَلَّوْا لَهُمْ مَا جَاوَزَ الدِّينُ زَمَرَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

لَا سِيَّمًا الصِّدِّيقِ وَالْفَاتِحِ الثَّانِي

عَلِيَّ أَبُو الْأَشْرَافِ مِنْ بَعْدِ عُثْمَانَ

عَلَيْهِمْ وَكُلِّ الصَّحْبِ أَفْضَلِ رِضْوَانِ

فَقَدْ خَدَمُوا الْمُخْتَارَ حَيًّا وَبَعْدَ مَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

وَيَا حَبْدًا الْأَطْهَارَ آلَ مُحَمَّدٍ

وَأَكْرَمَ بِيْرُوجَاتِ النَّبِيِّ وَمَجْدٍ

حَيَاتِ بِنْتِ الزَّهْرَاءِ أَفْضَلِ سُودٍ

بِهِ فَاقَتِ الرِّجَالَ طُرًّا وَمَرِيَمَا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

وَأَبْنَاؤَهَا حَتَّى الْقِيَامَةِ أَفْضَلُ

مِنَ النَّاسِ طُرًّا لِأَنْبِيٍّ وَمُرْسَلُ

كُلِّمْ بِضَعَةً لِلْمُصْطَفَى مَنْ يُفْضِلُ

سِوَاهَا عَدَا بِالْجَهْلِ لِأَلْعَلِمِ مُعَلِّمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

طَهَّرَهُمْ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ فَطَهَّرَهُ

أَلَهُوَاللَّهُ فَأَفْهَمَ فَالْمُهَيِّمِمْ أَخْبَرُ

عَنْ جَدِّهِمْ جَاءَ الْحَدِيثُ يُبَشِّرُ

وَفَاطِمَةَ" قَدْ أَحْصَيْتَهُ فَحَرَمًا

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ
بِأَرْزُوجَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

عَلَى ذَاتِهِ الرَّحْمَنُ صَلَّى وَسَلَّمَ

عشق رسول ﷺ میں ذہنی حضرت علامہ یوسف اسماعیل النہہانی رحمۃ اللہ علیہ
کی جملہ کتب کی قبولیت

حضرت علامہ قاضی یوسف اسماعیل النہہانی رضی اللہ عنہ اپنی
کتاب ”شواہد الحق فی الاستغاثة بسید الخلق
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ کے اختتام میں اپنی ایک
بارکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ شہر بیروت میں اواخر شعبان
1348ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے 50 قدم کے
فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز
سنائی دیتی ہے کہ ”أنا احبک“ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے
یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ
آواز جس مقام سے آرہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی
روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی اُس سے کچھ
کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور
درخت سے آواز سنی) اس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی
ہے اور یقین کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے
ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا ہے اور
اسی کی نوازش سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اُس کے پیارے
رسول صمد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ہیں وہ اُس کی بارگاہ

الطیبین بارگاہ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔

فهرست

تالیفات حضرت علامہ قاضی یوسف امجدی الشیرازی رضی اللہ عنہ

1-	اتحاف المسلم باجادیث الترغیب والترہیب :-
2-	الأحادیث الأربعین من أمثال أفصح العالمین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>
3-	الأحادیث الأربعین فی فضائل سید المرسلین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>
4-	الأحادیث الأربعین فی فضل الجہاد والمجاہدین -
5-	الأحادیث الأربعین فی وجوب طاعة أمير المؤمنین
6-	أحسن الوسائل فی نظم أسماء النبی الكامل <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>
7-	الأربعین أربعین من أحادیث سید المرسلین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>
8-	أربعون حديثاً فی فضائل أهل البيت -
9-	أربعون حديثاً فی فضل أربعین صحابياً -
10-	أربعون حديثاً فی أربعین صیفة فی الصلاة علی النبی <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>
11-	أربعون حديثاً فی فضل أبي بكر <small>رضی اللہ عنہ</small> -
12-	أربعون حديثاً فی فضل أبي بكر <small>رضی اللہ عنہ</small> و عمر <small>رضی اللہ عنہ</small> -
13-	أربعون حديثاً فی فضل عثمان <small>رضی اللہ عنہ</small> -
14-	أربعون حديثاً فی فضل علي <small>رضی اللہ عنہ</small> -
15-	أربعون حديثاً فی فضل عمر <small>رضی اللہ عنہ</small> -
16-	أربعون حديثاً فی فضل لا اله الا الله -
17-	ارشاد الحیاری فی تحذیر المسلمین من مدارس النصارى -
18-	الأسالیب البدیعة فی فضل الصحابة واقناع الشيعة -

- 19- أسباب التأليف من العاجز الضعيف۔
- 20- الأستغاثة الكبرى بأسماء الله الحسنى۔
- 21- الأسمى فما لسيدنا محمد من الأسماء۔
- 22- أفضل الصلوات على سيد السادات۔
- 23- الأنوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية۔
- 24- البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم۔
- 25- البشائر الأيمانية في المبشرات المنامية۔
- 26- التحذير من اتخاذ الصور والتصوير۔
- 27- ترجيح دين الاسلام۔
- 28- تنبيه الأفكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار۔
- 29- تهذيب النفوس في ترتيب الدروس۔ (رياض الصالحين)
- 30- جامع الثناء على الله۔
- 31- جامع الصلوات۔
- 32- جامع كرمات الأولياء۔
- 33- جواهر البحار في فضائل النبي المختار۔
- 34- حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم۔
- 35- حزب الأولياء الأربعين المستغيثين بسيد المرسلين وهو حزب الأستغاثات بسيد السادات۔
- 36- حسن الشريعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة۔
- 37- خلاصة الكلام في ترجيح دين السلام۔

38-	الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النبهانية-
39-	الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات-
40-	دليل التجار الي أخلاق الأخيار-
41-	الرحمة المهداة في فضل الصلاة-
42-	رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله-
43-	رياض الجنة في أذكار الكتاب والسنة-
44-	السابقات الجياد في مدح سيد العباد <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
45-	سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله-
46-	سعادة الأنام باتباع دين الاسلام-
47-	سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
48-	سعادة المعاد في موازنة بآنت سعادة-
49-	السهام الصائبة لأصحاب الدعوى الكاذبة-
50-	اشرف المؤبد لأل محمد <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
51-	شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
52-	صلوات الأخيار على النبي المختار <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
53-	الصلوات الأربعين للأولياء الأربعين-
54-	الصلوات الألفية في الكمالات المحمدية-
55-	صلوات الثناء على سيد الأنبياء <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
56-	طيبة الغراء في مدح سيد الأنبياء <small>صلى الله عليه وسلم</small> -
57-	العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية-

- 58- الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير-
- 59- الفضائل المحمدية-
- 60- قرة العين من البيضاوي والجلالين تفسير-
- 61- القصيدة الرائية الصغرى-
- 62- القصيدة الرائية الكبرى-
- 63- القول الحق في مدح سيد الخلق صلى الله عليه وسلم-
- 64- المبشرات المنامية-
- 65- مثال النعل الشريف-
- 66- المجموعة النبهاية في المدائح النبوية-
- 67- مختصر ارشاد الحيارى-
- 68- المزدوجة الغرا في الاستغاثة بأسماء الله الحسنى-
- 69- مفرج الكروب ومفرح القلوب-
- 70- منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ٣٠٠٠ حديث-
- 71- نجوم المهتدين ورجوم المعتدين في اثبات نبوة سيدنا محمد سيد المرسلين والرد على أعدائه اخوان الشياطين-
- 72- النظم البديع في مولد الشفيق-
- 73- هادي المرید الى طرق الأسانيد-
- 74- الورد الشافي مختصر الحصن الحصين-
- 75- وسائل الوصول الى شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم-

نادرونایاب کتاب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت پر شائع ہونے والی

دُرود و سلام کی مقبول و بابرکت کتاب

”أَنْوَارُ الْحَقِّ فِي الصَّلَاةِ عَلَى سَيِّدِ الْخَلْقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ﷺ“

تالیف ولی کامل، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، مقبول بارگاہ نبوی
حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1977ء)

حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سال
1948ء میں ایک طویل خواب دیکھا جس میں مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور آپ ﷺ مجھ سے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا
ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ آپ ان
دُرودوں پر نظر فرمائیں جو میں نے آپ کی شانِ اقدس میں تحریر کئے ہیں۔ آپ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا ہے۔ چند ماہ کے بعد دوبارہ
زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہوا میں نے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے ان دُرودِ پاک کی طباعت کی اجازت طلب کی جس پر سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا ”اطبعها“ کہ ان کو شائع کر دو۔

اس اجازت مبارکہ کے بعد ایک اجنبی شخص میرے پاس آیا اور اُس نے
دُرودوں کی اس کتاب کی اشاعت کا اہتمام کیا، میں نے مختلف طریقوں سے اُس کا
نام اور پتہ معلوم کرنا چاہا لیکن اُس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرے
رب کے سوا مجھے کوئی پہچانے اور یوں اس کتاب کی پہلی طباعت کا سبب بنا۔

بارگاہِ نبوی ﷺ
مقبول و بابرکت کتاب جس میں
میں درود و سلام کی
عظیم شہادتِ نبوی ﷺ موجود ہے

التَّفَكُّرُ وَالْإِعْتِبَارُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اس کتاب کے بارے میں سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص درود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے وہ اس سے بڑھ کر کوئی اور کتاب نہیں پڑھے گا۔
مؤلف، مزاکش کے ولی گال، حضورِ بزرگ، حضرت سیدنا امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وعدہ فرمایا کہ جو شخص درود و سلام کی اس کتاب کو پڑھے وہ اس سے بڑھ کر کوئی اور کتاب نہیں پڑھے گا۔
برکت حاصل کرنے کیلئے کتاب مذکورہ سے صرف تین درود پڑھنے کے لئے ہیں۔ ان کو اپنے درود میں شامل فرمایا جائے۔

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي لَوْلَاهُ مَا كَانَتْ
أَرْضٌ "وَلَا سَمَاءٌ"

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ شَفِيقٌ "عَلَى
الْأُمَّةِ وَسَيِّدُ الْبِنَامِي"

☆ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ
عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤْنِسُنَا بِهَا فِي الْقَبْرِ
حِينَ نُنْفِسِي عَدَمًا

التفكير والاعتبار

في

فضل الصلاة والسلام على سيدنا محمد

النبي المختار صلى الله عليه وسلم

(تأليف)

الفقيه الزاهد، سيدي أحمد بن ثابت المغربي

رحمه الله آمين



طبع بطبعة

مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر

وشرق طبع بمطبعة

بشرطه - شيد أمين عمران

بحرم سنة ١٣٤٩ هـ

83 مال من شائع، في كتاب التفكير والاعتبار، ص ١٠٠

